سلسلۂ مطبوعات نمبر ۱۳۵

فرہنگ

اصطلاحاتِ پیشہ وراں

جلد دوم

ہندوستان کے مختلف فنون اور صنعتوں

کے

اصطلاحی الفاظ و محاورات کا جامع مجموعہ

تالیف

مولوی ظفر الرحمٰن صاحب دہلوی

شایع کردہ

انجمن ترقیِ اردو (ہند) دہلی

سنہ ۱۹۴۰ع

خان صاحب عبداللطیف نے لطیفی پریس دہلی میں چھاپا

اور

مینیجر انجمنِ ترقیٔ اُردو (ہند) نے دہلی سے شائع کیا

فہرست مضامین

اصطلاحات پیشہ وراں دوسرا حصہ

تمت

یادداشت

اِصطلاحات پر اِعراب لگانے میں جہاں کہیں چوک یا غلطی ہوگئی ہے اس کو نہایت اِحتیاط کے ساتھ اِنڈکس (اِشاریہ) میں واضح اور صحیح کردیا گیا ہے ناظرین کرام سے التماس ہے کہ جس اصطلاح کے تلفّظ کی صحت میں شُبہ ہو اس کو اِنڈکس سے مقابلہ فرمالیا جائے۔

(۱) صا پر لفظ باج کے بعد لفظ برائیتی (ب را ئے ت ی) اور ص۱۳۲ پر لفظ تاش کے بعد لفظ تاقہ (تاق) لکھنا چاہیئے تھا لیکن سہواً اول الذکر صا کے دوسرے کالم میں لفظ پہنا کے بعد اور موخرالذکر لفظ صدری کے بعد ص۱۵ سطر ایک پر درج کردیا گیا ہے برائے تصحیح ملاحظہ ہو صا اور ص۱۵۱۔

(۲) تصویر بر ص۲۰ا میں لفظ آڑکا (اڑیکا) پر تیر کا نشان چھوٹ گیا ہے لفظ کا تصویر سے مقابلہ کرتے وقت اس نقص کا اندازہ فرمالیا جائے۔ اور صا پر لفظ نِوَلا مکرر تحریر ہے جو قابل تنسیخ ہے۔ مذکورالصدر فروگذاشتوں کے علاوہ کتابت اور طباعت کی چند دیگر غلطیوں کا صحت نامہ بھی درج ذیل ہے۔

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱	۱۴	کپاسر	کپاس
۲	۱۳	پرے	پرے
۹	۵	ام ے ٹ ن ا	ام ے ٹ ن ا
۱۹	۸	صنوت	صوف
۲۴	۱	تانڈ	ٹانڈ
۲۶	۱۴	تھکیے	تھیلے

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲۹	۸	ہوجاتا	ہو جا نا
۳۳	۱۳	تیل	میل
۴۰	۱۳	چھ رت ن ا	چھ ے ت ان ا
۴۳	۷	جھُلکنا	جھلکنا
۵۱	۷	کم دراز	لم دراز
٦٦	۱۵	جلاہا	جلاہا
۷۲	۱۳	دہڑکی	دھڑکی
۱۱۲	۱۸	کٹوان ناکا	کٹواں ناکا
۱۳۱	۵	فلینا	فلیتا
۲۱۲	۱۷	چھانڈکا	چھاند کا
۲۱۴	۱	کرکین	کرکین



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دیباچہ

فرہنگ اصطلاحات پیشہ وراں کا یہ دوسرا حصہ ــــ فن تیاری و تزئین لباس ـ سے متعلق تین فصلوں اور ۲۵ پچیس پیشوں پر مشتمل ہے۔ پہلی فصل میں پارچہ بافی و پارچہ دوزی، دوسری فصل میں زربافی و زردوزی اور تیسری فصل میں چرم سازی و پاپوش دوزی کے متعلقہ پیشوں کی اصطلاحات جمع کی گئی ہیں جو تعداد میں دو ہزار کے قریب ہیں۔

مسلمانوں کے عہد میں پارچہ بافی اور تزئین لباس کا فن ہندوستان میں جس درجہ کمال کو پہنچ گیا تھا وہ عالم آشکارا ہے۔ اس فن کے سینکڑوں الفاظ ہماری زبان کے جز تھے۔ انگریزی راج سے پارچہ بافی کی صنعت کو زوال شروع ہوا اور اس کے ساتھ ہماری زبان کے اس حصے کو بھی نقصان پہنچا سینکڑوں الفاظ متروک ہو گئے کچھ مقامی ہو کر رہ گئے بعض بدیسی زبان میں کھپ گئے اور جو تھوڑے بہت عورتوں، گھریلو صنعتوں اور دستکاروں کے طفیل مشترک طور پر باقی رہ گئے ہیں وہ سب ملکی زبان اور ادب کے لئے بہت قیمتی ہیں۔ اسی خیال سے مخدوم و محترم علامہ مولوی ڈاکٹر عبدالحق صاحب دام برکاتہ، معتمد انجمن ترقی اردو ہند نے اردو کی جامع اور رائج لغت کی ترتیب کے ساتھ ہر قسم کی اصطلاحات کی تدوین پر بھی توجہ فرمائی۔ فاضل محترم کی اس بے لوث سعی سے ہندوستان کی مشترک زبان اردو کی یہ ایک ایسی مستحکم بنیاد پڑ رہی ہے جس پر ہماری زبان کا ملکی و سیاسی انقلابات سے محفوظ ایک ایسا عالی شان قصر تیار ہو گا جو یادگار زمانہ رہے گا اور علامہ ممدوح کا نام زبانوں کی دنیا میں

آفتاب کی طرح چمکے گا۔

یہہ سلسلۂ تالیف اُن لغات کی جو علامہ محترم کی زیرِ ہدایت اور نگرانی ترتیب پا رہے ہیں، ایک چھوٹی سی مگر اہم کڑی ہے اس لئے اس پر ایک گہری نظر ڈالنے کی ضرورت اور سر سے پیر تک اس کا جائزہ لینا لازم ہے۔ اس میں بڑی بڑی خوبیاں پنہاں ہیں جو بے التفاتی کے ہاتھوں نسیاً منسیاً ہو رہی تھیں۔

صنّاع اور کاری گر ملک کی جان ہوتے ہیں اُن کی صنعتی زبان میں عجیب گھلاوٹ اور اس کے مزاج میں نہایت ملنساری ہوتی ہے ہر زبان کے الفاظ کی اُس میں کھپت ہے صنّاع اپنے مافی الضمیر کے اظہار کے لئے اُن آوازوں سے نئے نئے الفاظ گھڑتے اور اُن کو اپنا لیتے ہیں جو چُپکے چُپکے ادب میں داخل ہوتے اور اس کے سرمایہ کو بڑھاتے رہتے ہیں۔ ذیل میں ایسے کچھ الفاظ بطور نمونہ لکھے جاتے ہیں اول وہ جو ہندیا یا اُردا گئے ہیں اور صنعت میں خاص مفہوم رکھتے ہیں۔ دوم وہ جن کا مفہوم صناعوں کے ہاں کچھ ہے اور ادب میں کچھ اور اس مختصر تحریر میں اس قسم کے الفاظ کی تفصیل کی گنجائش نہیں ناظرین کرام اُن کے اصطلاحی اور ادبی مفہوم کا مقابلہ کر کے بخوبی اندازہ فرما سکتے ہیں۔

(۱) اذما (ادیم) آملی شال (اِملا) ریگڑ (روگر) کھلدی۔ کھولی (خریطہ) مروا (مربط) بدّا یا بتّا (بتّ) پھانٹ (پھانک) مثل ہے۔ ملن ملین ہیرے کی دل میں پھانکیں کھیرے کی۔ تھپّا (تھپّڑا) چپّا (چیپت) ہابل لیٹ۔ پھلالین۔ ٹول لٹھا۔ مارکین کھیتون (ترشا)

(۲) ہرا۔ مخمل۔ لتاڑنا۔ چوچلا۔ میلا۔ نو ٹکانا گروانگ۔ طرح دار۔ طرح ساز جھکّی۔ چکتا۔ جھل۔ جھورا۔ سونڈھی۔ کھیدا۔ سوٹ۔ مزی جھیلن۔ جھیلنا۔

اس قسم کے الفاظ اور ترکیبوں کو سمو کر نئے نئے شستہ اور سلیس الفاظ بنائے اور ادب واصطلاحات میں مدون کیے جا سکتے ہیں۔

علم دوست وحامی زبان حضرات کے لئے یہہ تالیف ایک داغ بیل ہے اگر

اس تالیف کی اصطلاحات کا ہر صوبہ کے صناعوں اور پیشہ وروں کی اصطلاحات سے مقابلہ کیا گیا تو جن اصطلاحات میں کچھ کور کسر یا تھوڑا اختلاف ہوگا اس سے معیار کا اندازہ ہو سکے گا اور نئی اصطلاحات کا اضافہ بھی ہوگا جن میں شاید تھوڑے سے اول بدل سے سارے ہندوستان کے صناعوں اور پیشہ وروں کے لئے اصطلاحات کا ایک ایسا مشترک مجموعہ تیار ہو جائے گا جو ملک کی مشترکہ زبان کے لئے ایک قابل قدر کارنامہ ہوگا۔

تمدن کی کروٹ سے زربانی کو بھی ٹھیس لگی یورپ کی نازک نفیس اور دیدہ زیب بیلوں اور روٗ دار فیتوں نے اُس صنعت کی جگہ لی لیکن عورتوں کے زری گوٹے کے شوق نے اُس کو کسی قدر بچا لیا اس میں ایک بڑا فائدہ یہہ بھی ہی کہ آم کے آم اور گٹھلیوں کے دام۔ جو یورپ کی خوش وضع اور طرح دار بیل فیتوں میں نہیں آخر میں اس حصے کے متعلق اس قدر عرض کر دینا مناسب ہے کہ اس میں جس قدر اصطلاحات ہیں وہ پہلے حصے کی طرح جمع کی گئی ہیں بڑے بڑے شہروں کے کاریگروں اور صناعوں سے جو لفظ جس طرح سنا یا کسی کتاب میں پایا اُس کو اُس کے مفہوم کے ساتھ جوں کا توں لکھدیا گیا ہی اور اس کی مترادف اصطلاحات بھی جہاں تک تحقیق ہو سکیں اس کے ساتھ درج کر دی گئیں تاکہ مقامی بولیوں کے اختلاف کی وجہ مفہوم کے سمجھنے میں دشواری نہ ہو قالین بافی کی اصطلاحات کو اُن مقامات سے تحقیق کیا گیا ہی جہاں وہ ابھی تک کسی نہ کسی حالت میں باقی ہیں اور مندرجہ ذیل کتاب کا مطالعہ بھی کیا گیا ہی۔

اے مونوگراف اوٗن دی آرٹ اینڈ پریکٹس آف کارپٹ میکنگ ان دی بمبئی پریسیڈنسی بائی۔ ایچ۔ جے۔ آر۔ ٹوئگ۔ ایم۔ بی۔ بی۔ سی۔ کپٹن۔ ای۔ ایم۔ ایس۔

سپرنٹنڈنٹ سنٹرل پریزن حیدرآباد (سندھ) مطبوعہ گورنمنٹ پریس بمبئی ۱۹۰۷ء۔

اس حصّے کے بعد کا تیسرا حصہ۔ لوازم و تیاّری خوراک زیر ترتیب ہے۔ اُمید ہے کہ جلد شائع ہو جائے گا۔

خاکسار

ظفر الرحمٰن عباسی دہلوی عفی عنہ

ملازم محکمہ تعلیمات سرکار نظام حیدر آباد (دکن)

مارچ سنہ ۱۹۴۰ء

۷۸۶

پہلی فصل تیاری لباس

(پارچہ بافی و پارچہ دوزی معہ قالین بافی و دری بافی)

۱- پارچہ بافی۔

۱- پیشہ اوٹنائی اور دُھنائی

اوٹنائی / اوٹائی } (حاصل مصدر) دیکھو اوٹنا

اوٹنا / اونٹنا } (مصدر) کپاس کے ریشوں سے بیج جدا کرنا۔ کپاس سے روئی علیحدہ کرنا اس عمل کو مختلف مقامی اصطلاحات میں بچھوڑنا۔ بہنا۔ بوڑھنا۔ بکانا اور نکیاب (نکیاب) کرنا بھی کہتے ہیں۔

اینٹھنی (مونث) دیکھو دُھنکی فقرہ ۱

باج (مونث) لت تکرہ۔ دیکھو دُھنکی فقرہ ۲

باڑی (مونث) دیکھو بن

بن (مذکر) باڑی۔ کپاس کے پودوں کا کھیت۔ سردرختی۔

بھنگا (مونث) کچی یعنی بغیر دُھنکی ہوئی روئی

بنولا (مذکر) کپاس کا بیج۔

بہنا (مصدر) دیکھو اوٹنا۔

۲- کپاس کا بنولا (بیج) نکالنے والا کاری گر مزدور۔

برائیتی / باراہ یتی } (مونث) ایک قسم کی بڑے ریشوں کی عمدہ کپاس جو ڈھاکہ (بنگال) میں کاشت کی جاتی ہے۔

بنولا (مذکر) روئی کا بیج۔

بیلن (مذکر) دیکھو چرخی

بھوٹی (مونث) لمبے ریشے کی عمدہ قسم کی کپاس جو مشرقی

بنگال میں پیدا ہوتی ہے۔
بھوگا (مذکر) سبرانگ۔
چٹاکانگ (مشرقی بنگال) کی ایک ادنیٰ قسم کی کپاس جس سے موٹی قسم کا سوت تیار کیا جاتا ہے۔
بھوگلا (مذکر) کپاس کا بڑی قسم کا ڈوڈا۔
پِپچی روئی (مونث) دیکھو روئیٹر
پِرا } (مذکر) تُس بنوے
پِرے } (کپاس کا بیج) کے اوپر لگے ہوئے روئی کے ریشے۔ عام طور سے جمع کا صیغہ یعنی پرے بولا جاتا ہے۔
پروتھی (مونث) ایک قسم کی آسامی روئی جس کا تار موٹا ہوتا ہے لیکن پانچ برس تک نئی روئی کے مانند استعمال میں آتی ہے۔
پرہا (مذکر) پھینی۔تال۔تالا۔ دیکھو دُھنکی فقرہ ۳

پنجارا (مذکر) دیکھو دُھنیا
پِنّا } (مذکر) کمٹھا۔پھٹکا۔ دیکھو دُھنکی
پِنّی }
پونگا (مذکر) پونی۔چونگی۔ دیکھو چرخی۔
پُونی (مونث) پونگا۔چونگی دیکھو چرخی۔
کہاوت۔دن کو اونی اونی۔رات کو چرخہ پونی
پِہل (مذکر) گالے یعنی دُھنی ہوئی روئی کا دب کر پچّی ہوا وا پرت۔
ف:۔ زخم پر باندھنے کے لئے روئی کا پِہل بہت کام آتا ہے
——— بنانا۔دُھنی ہوئی روئی کو پھیلا اور دباکر ہم سطح اور پچّی بنانا۔
پِہل کاری (مونث) پہل بنانے کا کام دیکھو پہل
پِہکار (مذکر) کھیتوں سے کپاس چنوانے والا آجر۔

پینا (مذکر) کھپٹا دھنئے کا سانٹھا یا چھڑ جس سے وہ روئی کے گُھتے کھولتا، گالے کو پھیلاتا اور ہموار کرتا ہے۔

پنجائی (مونث) دیکھو پنجیا اور پینا۔ (پ ی ن ج ائی)

پینجنا (مصدر) روئی دھنکنا۔ روئی کا گالا بنانا یعنی روئی کے ریشوں کو دُھنکی کے ذریعہ کھولنا پھیلانا۔

ف:۔ قیامت کے دن پہاڑ پنجی ہوئی روئی کے مانند اُڑیںگے

پینا (مصدر) تو ُمنا۔ پہل یعنی پچی روئی کے ریشے چٹکی سے کھولنا تاکہ دُھنکی سے اُس کا دوبارہ گالا بنایا جا سکے پورپ میں بعض مقامات پر دُھنکی سے روئی دُھنکنے کو پینا اور دُھنکی کو پینی یا پتی کہتے ہیں۔

پینی (مونث) دیکھو پرہا

پینی / پتّی (مونث) دیکھو پینا اور دُھنکی

پھٹکا (مذکر) کمٹھا۔ پینا۔ پینی۔ دیکھو دُھنکی۔

پُھٹکی (مونث) روئی کے ریشوں کی مڑوڑی جو دُھنکنے میں صاف نہ ہوئی ہو۔

پھویا (مذکر) گالے کا بہت چھوٹا ایک چٹکی کے برابر ٹکڑا۔

ف:۔ کان میں دوا ڈال کر روئی کا پھویا رکھ دیتے ہیں

ف:۔ شوقین لوگ کان میں عطر کے پھوئے رکھتے ہیں

تال (مونث) دیکھو پرہا

تالا (مذکر) دیکھو پرہا

تُس (مذکر) دیکھو پرا

تو ُمنا (مصدر) دیکھو پینا

جھائیں (مونث) روئی کے ریشوں کا غبار جو گالا بناتے وقت دُھنکی کی ضرب سے

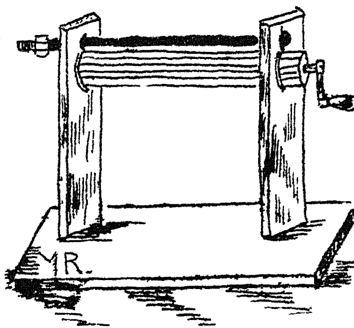
اُڑ کر پھیلتا اور دُور دُور گرتا ہے۔

(بیٹھنا - لگنا - پڑنا - آنا)

——(کرنا) روئی کے ریشوں کو دُھنکی کی ضرب سے اُڑا کر پھیلانا

چرخی (مونث) روئی اوٹنے اوٹنی یعنی کپاس کا بیج علٰحدہ کرنے کا ایک قسم کا چرخہ جس میں دو اُفقی باہم وصل چوبی بیلن یا ایک چوبی بیلن اور ایک

چرخی (اوٹنی)



آہنی سلاخ ہوتی ہے جن کے درمیان سے کپاس کو گذرا جاتا ہے اس عمل سے بنولا روئی سے جدا ہو جاتا ہے۔

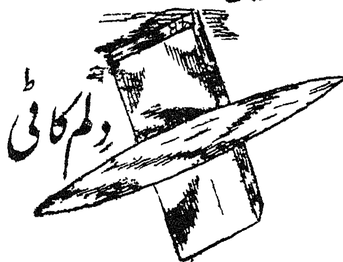
چرخی کو ہندوستان کے مختلف مقامات پر مختلف ناموں یعنی پونگا - پونی اور چونگی وغیرہ سے موسوم کرتے ہیں۔

چوپتیا دیولی (مونث) دیکھو دیولی ہونا۔

چوتالی (مونث) نہایت صاف کی ہوئی روئی جس کا ۳/۴ حصہ بیج اور صفائی میں نکل گیا ہو۔

چونگی (مونث) دیکھو چرخی

دِلم کاٹی (مونث) کتائی کے لئے روئی کے گالے کو دبا کر پچکانے اور ہموار کرنے کا چوبی تختہ معہ بیلن۔



دو پتیا دیولی (مونث) دیکھو دیولی ہونا فقرہ ۱

دیولی ہونا (مونث) کپاس کے ڈوڈے کا تیار ہوکر پھٹنا یا کھلنا۔

۱- ادھا کھلنے کو دو پتیا دیولی اور پورا کھلنے کو چو پتیا دیولی ہونا کہتے ہیں۔

دُھنائی / دُھنکائی } (مونث) دیکھو دُھننا

۲- روئی کا گالا بنانے کی اجرت

دُھننا / دُھنکنا } (مصدر) پیٹنا دُھنکی کی تانت کی پھٹکار سے روئی کے ریشوں کو کھولنا یا سلجھانا۔

دُھنکی (مونث) پینی یا پنی۔ کمٹھا روئی دُھنکنے یعنی اُس کے ریشے کھولنے اور سلجھانے کا آلہ جو دہلی و نواح دہلی میں دُھنکی اور اودھ کے بعض مقامات پر پینی یا پنی اور کمٹھا بھی کہلاتا ہے دیکھو تصویر بر صفحہ

۱- اینٹھنی۔ دُھنکی کے پچھلے پنکھے نما حصے کو ڈانڈ کے ساتھ کھینچے رکھنے والا رسی کا بند جو لکڑی کے ڈنڈے سے البیٹ دے کر کس دیا جاتا ہے۔ دیکھو تصویر دُھنکی ۱

۲- باج (لت لکرہ)۔ دُھنکی کی تانت اور اس کے پچھلے پنکھے نما سرے کی نوک کے درمیان بطور آڑ پھنسا ہوا چمڑے کا ٹکڑا جو تانت کو سرے سے علیحدہ رکھنے کے لئے لگایا جاتا ہے تاکہ تانت کی جھنکار میں رکاوٹ نہ ہو۔ دیکھو تصویر دُھنکی ۲

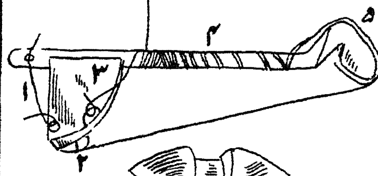
۳- پرا۔ (تال۔ تالا۔ پنی) دُھنکی کا پچھلا پنکھے نما سرا جو دُھنکی کی جھوک کو سادھتا اور اُس کی حرکت کو صحیح رکھتا ہے دیکھو تصویر دُھنکی ۳

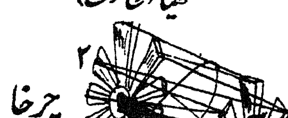
۴- ڈانڈ۔ دُھنکی کے دونوں سروں کے درمیان کا حصہ جو

دُھنکی (پینی)



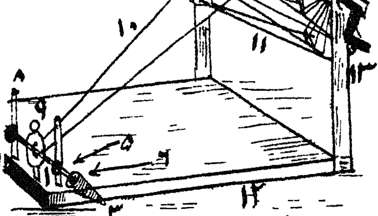
١- اینٹھنی
٢- باج (لت لگرہ)
٣- پرہا
٤- ڈانڈ
٥- کری (مانگ)
٦- کمٹھا (کمان)
٧- لنگر





مُٹھیا (مچ وچ)

چرخا



١- بیڑی ٢- پکھری ٣- تکلا ٤- چکوا ٥- چرخ ٦- دمرکا ٧- دُھرا ٨- کھونٹیا ٩- گُڑیا ١٠- مال ١١- مائیں ١٢- منجھا ١٣- ہتی۔

گول ڈنڈے کی شکل کا ہوتا ہے۔ دیکھو تصویر دُھنکی ٤

٥- کری۔ مانگ۔ دُھنکی کا اگلا آنکڑے نما منہ دیکھو تصویر دُھنکی ٥

٦- کمٹھا (کمان) دُھنکی لٹکانے کی کمان۔ دیکھو تصویر دُھنکی ٦
بعض مقامات پر چھوٹی دُھنکی کو کمٹھا کہتے ہیں۔

٧- لنگر۔ کمان اور دُھنکی کے درمیان بندھی ہوئی رسّی دیکھو تصویر دُھنکی ٧

___ (لگانا) کا لا بنانے کو روئی کو دُھنکی سے پھٹکارنا

دُھنگی (مونث) صوبہ بنگال کے طرف کی ایک خاص قسم کی کمان نما دُھنکی۔

دُھنیا (مذکر) دُھنیرا۔ پنجارا۔ نداف روئی کا گالا بنانے والا کاریگر۔

دُھنیرا (مذکر) دیکھو دُھنیا۔

ڈانڈ (مونث) دیکھو دُھنکی فقرہ ٤ اور تصویر دُھنکی ٦

رفی (مونث) روئی کے ریشوں کی

باریک چھٹن (چھیج) جو دُھنکنے میں ریشوں سے ٹوٹ کر نکل جائے۔
رکوٹرڑ (مذکر) ناما۔ گبّا۔ توشک اور رضائی وغیرہ کا پُرا ناپچّی ہوا وا پہل۔
روئی (مونث) بنولا یعنی بیج صاف کی ہوئی کپاس۔
سیرانگ (مونث) دیکھو بھوگا
کپاس (مونث) ڈوڈے سے نکالی ہوئی اور بغیر بنولا صاف کی ہوئی روئی۔
کچّی روئی (مونث) بغیر دُھنی روئی
کِرکی (مونث) مانگ دیکھو دُھنکی فقرہ ۳ اور تصویر دُھنکی بر صفحہ ۶
۲۔ کپاس کے ڈوڈے یا بنولے کے روئی میں ملے ہوئے چھوٹے اور باریک ریزے جو دُھنکنے میں نہ نکلیں اور گالے میں نقص پیدا کریں۔
کرڑ ہیرا (مذکر) سرکنڈے کا چلمن نما بنا ہوا بچھاون جس پر روئی ڈال کر دُھنکی لگائی جاتی ہے تاکہ روئی کی کِرکی اس کی درزوں میں سے نیچے جھڑتی جائے۔
کمنٹھا (مذکر) دیکھو دُھنکی فقرہ ۶
کھیٹا (مذکر) دیکھو پٹیا
گالا (مذکر) دُھنکی ہوئی روئی۔ پھولی اور ریشے کھلی ہوئی روئی
(کرنا۔ بنانا) بعض مقامات پر گالے کو پونی کہتے ہیں۔
گودڑ (مذکر) (سنسکرت گودر بمعنی نرم گودڑی) پُرانا استعمال شدہ گالا۔ اُردو میں گودڑ کا لفظ صرف پھٹے پُرانے کپڑوں کے چیتھڑوں کے لئے مخصوص ہو گیا ہے۔
گھینٹی (مونث) کپاس کا ڈوڈا
لت کلکرہ (مذکر) باج۔ دیکھو باج اور دُھنکی فقرہ ۲ اور تصویر صفحہ ۶
لنگر (مذکر) دیکھو دُھنکی فقرہ ۴
لوڑھنا (مصدر) بچھوڑنا۔ نکی اُب یا نکیاب۔ دیکھو اوٹنا۔
مانگ (مونث) کِرکی۔ دیکھو کِرکی

اور دُھنکی فقرہ ۵

مُٹھیا (مونث) مُج درج دُھنکی کی مِضراب۔ بیلن نما چوبی دستہ جس کے دونوں سرے مخروطی (گاؤ دُم) شکل کے بنے ہوتے ہیں دیکھو تصویر دُھنکی ۶

مُج درج (مونث) دیکھو مُٹھیا۔

نا ما (مذکر) (سنسکرت نمتا بمعنی پرانی اور پکی روئی) دیکھو رُوئیڑ

نِچھوڑنا (مصدر) لوڑھنا۔ نکی اُب (نکیاب) دیکھو اوٹنا۔

نَدّاف (مذکر) دیکھو دُھنیا۔

نرما (مونث) نرم اور لمبے ریشوں کی روئی جو علاقہ بنگال میں پیدا ہوتی اور امریکہ کی روئی سے ملتی جلتی ہے

نکانا (مصدر) نِچھوڑنا۔ لوڑھنا۔

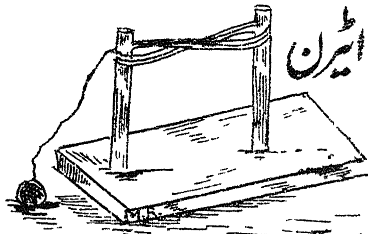
نکی اُب کرنا دیکھو اوٹنا

نکی اُب کرنا / نکیاب } (مصدر) دیکھو اوٹنا

۲۔ پیشہ کتائی سُوت

اٹیرن (مونث) دفتی۔ تاگے کی اَٹی (اَنٹی) بنانے کی تختی میں جڑی ہوئی حسب ضرورت چھوٹی بڑی کھونٹیاں روز مرہ میں کاری گر انٹی کو بھی اٹیرن کہدیتے ہیں۔

۱۔ اٹیرن کی بناوٹ میں چند کھونٹیاں اور ایک چوبی تختی ہوتی ہے کھونٹیوں کو کاری گروں کی اصطلاح میں کُھریاں اور اُن کی بیٹھک یعنی تختی کو منجھا کہتے ہیں (لفظ پاکھے سے پکھری جمع پکھریاں اسم تصغیر بن گیا ہے)



اٹیرن

اٹیرنا (مصدر) سُوت کی اَنٹی یا لچھا بنانا۔

اک لڑا تاگا (مذکر) اکہرے تار کا بلا ہوا تاگا دیکھو لڑا اور تاگا

البیٹ (مونث) بھانج ۔ مروڑی ۔ دیکھو البیٹنا

البیٹ نا / البیٹ دینا } (مصدر) ایٹنا ۔ بھانجنا بلنا ۔ بل دینا ۔ سوت کو پتلا اور مضبوط کرنے کے لئے مروڑی دینا ۔ بلنا ۔

اُلجھاو / اُلجھاوا } (مذکر) تاگے کے لچھے کی بے ترتیبی یعنی اُس کے تاروں کے ایک دوسرے کے ساتھ گتھ جانے کی حالت جس سے اُن کے کھلنے میں رکاوٹ پیدا ہو ۔

اُلجھٹی (مونث) اسم تصغیر ۔ دیکھو اُلجھاو بعض مقام پر گُل جھٹا اور گُل جھٹی کہتے ہیں ۔

اُلجھنا / اُلجھانا } (مصدر) دیکھو اُلجھاوا ۔

آنٹ (مونث) بھانج ۔ پینچ ۔ بل ۔ مروڑی ۔ گوچی ۔ ایٹھن تاگے کے دوسروں کو عارضی طور پر جوڑنے کے لئے مروڑی یا ادھی گرہ لگانے کو اصطلاحاً آنٹ کہتے ہیں ۔ (لگانا ۔ دینا ۔ پڑنا)

اِٹّی / انٹی } (مونث) پھینٹی ۔ تاگے کی ترتیب کے ساتھ لپیٹی ہوئی لچھی ۔ (بنانا ۔ کرنا) دیکھو تصویر بر صدا

امیٹنا / ایٹھنا } (مصدر) (ام ی ٹ ان ا) دیکھو البیٹ نا ۔

ایٹھن (مونث) بھانج ۔ دیکھو آنٹ ۲ ۔ تاگا بلنے کی چرخی دیکھو بھانورکلی

اوال (مونث) جُتنی ۔ جُندھنی ۔ دیکھو مائیں ۔

بٹائی (مونث) دیکھو بٹنا ۔

بٹنا (مصدر) تاگے کی دو یا دو سے زیادہ لڑوں کو ملا کر بلنا، البیٹ دینا ۔

بلائی (مونث) دیکھو بلنا ۔

بلنا (مصدر) بھانجنا ۔ ایٹھنا دیکھو البیٹ نا ۔

بیڑی (مونث) دیکھو چرخا فقرہ ۱

بھانج (مونث) مروڑی ۔ گوچی ۔ دیکھو آنٹ (لگانا ۔ مارنا)

بھانجنا (مصدر) دیکھو البیٹ نا ۔

بھانجواں تاگا (مذکر) دیکھو تاگا فقرہ ۱

کہتے ہیں۔ دیکھو تصویر بر صلا۔

۵۔ ٹھاڑی۔ بُرجی نُما شکل کی چرخی جس پر تیار تاگا لپیٹا جاتا ہے۔ چوں کہ یہ چرخی اکیلی کام میں آتی ہے اس لئے اس کو کاری گروں کی اصطلاح میں ٹھاڑی یعنی اکیلی کہتے ہیں اور بعض کاری گر ٹھالی بولتے ہیں جو غالباً ٹھاڑی کا بدلا ہوا تلفظ ہے یا اکیلے کے معنوں میں کہا جاتا ہے۔

ٹھاڑی کی گول پکھوائیاں چکوے یا چکوتیاں اور اُن پر جڑی ہوئی کھپچیاں یا چوبی پٹیاں جن سے ٹھاڑی کی سطح تیار ہوتی ہے، پرے کہلاتے ہیں۔ (دیکھو تصویر بر صلا)

پکھری } (مونث) دیکھو اٹیرن فقرہ ۱
پکھریاں }

پِنڈیا (مونث) دیکھو گُکڑی (اصل لفظ پِنڈی ہے پورب میں گنوار پِنڈیا بولتے ہیں۔

پنکھڑی (مونث) دیکھو چرخا فقرہ ۲

پون سلائی (مونث) پونی بنانیکی تیلی۔

پونی (مونث) تکوا۔ تاگا۔ سوت کاتنے کو گالے کی بنائی ہوئی چھوٹی بتی جو بیچ میں سے خالی اور موٹان میں یکساں رکھنے کو تیلی پر، جس کو پون سلائی کہتے ہیں بناتے ہیں۔

پیچک (مونث) پھینٹی۔ تاگے کا گولا (بنانا) دیکھو تصویر بر صلا

پُھٹکی (مونث) دیکھو سانٹھ (پڑنا)

پُھٹکی دار تاگا (مذکر) دیکھو تاگا فقرہ ۲

پھرکی } (مونث) دیکھو چکوا۔
پھرری }

پھرری } (مونث) دیکھو چکوا۔
پھرکی }

پھونسڑا (مذکر) تاگے کا باریک اور چھوٹا ریشہ جو بل میں نہ آنے کی وجہ لڑ سے باہر نکلا دکھائی دے۔

ف:۔ کچ بلا تاگا پھونسڑے دار اور کمزور ہوتا ہے۔

پھینٹی (مونث) دیکھو پیچک اور انٹی

تار (مذکر) روئی اون، ریشم یا سن کا لمبا ریشہ یا ریشوں کی بلی ہوئی لمبی لڑ۔

تکلا (مذکر) دیکھو چرخا فقرہ ۳

تکوا (مذکر) دیکھو پونی

تاگا (مذکر) سوت وغیرہ کی حسب ضرورت کئی کئی لڑوں (تاروں) کو ملا کر بٹا ہوا ڈورا جو تاروں کی تعداد کے شمار سے ایک تارا، دو تارا، سہ تارا یا ایک لڑا، دو لڑا، سہ لڑا وغیرہ تاگے کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

گنوار دھاگا کہتے ہیں کپڑوں کی سلائی کا تاگا زیادہ سے زیادہ چھ لڑا ہوتا ہے اور باریک تاروں کا تیار کیا جاتا ہے۔

۱۔ بھانجواں تاگا۔ عمدہ بٹا ہوا تاگا جس کا ہر تار علحدہ علحدہ بٹ کر اور پھر باہم ملا کر بٹا گیا ہو یا اکہری لڑ کو معمول سے زیادہ بل کر باریک اور مضبوط بنایا گیا ہو۔

۲۔ پھٹکی دار تاگا۔ وہ تاگا یا سوت جو پھٹکی دار گالے کی وجہ جگہ جگہ کچ بلا رہ کر ناہموار اور بودا بن گیا ہو ایسا تاگا عام طور سے خراب روئی کا ہوتا ہے۔

۳۔ کچ بلا تاگا (کچا + بلا ہوا) معمول سے کم یا ادھورا بٹا ہوا تاگا۔

تھیبی | تھئی (مونث) جٹی (پورب)۔ سوت کی تھئی یا لچھا۔ دیکھو تصویر صلا

ٹھاڑی (مونث) دیکھو پریتی فقرہ ۵

جتنی (مونث) اول جندھنی۔ دیکھو مائیں۔

جٹی (مونث) تھیبی۔ سوت کی تھئی یعنی بے ترتیب لچھا یا الجھی (بنانا۔ کرنا)

جندھنی (مونث) دیکھو مائیں جتنی اور جندھنی ایک ہی لفظ کی دو آوازیں ہیں جو لفظ مائیں کے لئے مختلف مقامات پر بولا جاتا ہے۔

چرخا (مذکر) روئی کا تار بنانے یعنی سوت کاتنے کی معمولی دستی کل۔ دیکھو تصویر بر صٹ

چرخے کے مختلف حصوں کے نام حسب

ذیل ہیں جو تصویر میں نشان دے کر بتلائے گئے ہیں :-

۱- بیڑی تکلے کو اپنی جگہ پر قائم رکھنے والی تکلے میں پروئی ہوئی چوبی پتلی نلی جس کی وجہ تکلا گھومتے وقت ادھر ادھر نہیں ہو سکتا۔

۲- پنکھڑی۔ چرخے کے چاک کا ہر ایک پھرا جو پیئے کے ارے کے مانند ہوتا ہے۔

۳- تکلا۔ چرخے کا حسب ضرورت لمبا اور پتلا آہنی سوا جس کی گردش پر روئی کا تار بلا جاتا ہے جس کو سوت کاتنا کہتے ہیں۔

۴- چکوا۔ (لفظ چاک کا اسم تصغیر) چرخے کا پیا جو مال کے ذریعے تکلے کو گھماتا ہے۔ اس کو بعض مقامات پر پھرئی اور پھرکی بھی کہتے ہیں۔

۵- چمرخ۔ (چمرک۔ چمرکھ) تکلے کے سرے قائم کرنے کو چرخے کے کھونٹیوں میں سامنے کے رخ لگے ہوئے چمڑے کے گتے جن کے بیچ میں سوراخ ہوتا ہے جس میں تکلے کے سرے ڈال دئے جاتے ہیں۔ پرانی چال کے چرخوں میں یہ گتے عموماً چمڑے کے ہوتے ہیں اور یہی اس کی وجہ تسمیہ ہے۔

۶- دم اڑکا۔ گکڑی کی ٹھیک یعنی تکلے پر سوت کی لپیٹ کے لئے بطور آڑ چمڑے وغیرہ کی گول تھگلی کی شکل کا لگا ہوا بند۔ (لگانا۔ ڈالنا)

۷- دُھرا۔ چرخے کے پیئے۔ یعنی چاک کے دونوں پاکھوں کے درمیان مرکز میں جڑی ہوئی بیلن نما لکڑی جو دونوں پاکھو کو ملائے رکھتی ہے۔

۸- کھونٹے۔ تکلا لگانے کی چاک کے مقابل دوسرے سرے پر جڑی ہوئی کھونٹیاں۔

۹- گڑیا۔ تکلے کے کھونٹوں کے درمیان جڑی ہوئی چرخے کی مال کی کھونٹی۔ جس کے بیچ میں مال کا سرا ڈالنے کو ایک لمبا سوراخ ہوتا ہے۔

۱۰- مال۔ چرخے کے چاک اور تکلے میں ربط پیدا کرنے والا ڈوری کا حلقہ جو چاک کے

ساتھ تکلے کو حرکت میں لاتا ہے۔ پٹّی کی شکل کی لمبی چوڑی مال جو بڑی بڑی مشینوں کے چاکوں کو حرکت دینے کے لئے استعمال کی جاتی ہے پٹّے کے نام سے موسوم کی جاتی ہے۔

۱۱۔ مائیں۔ پرانی وضع کے چرخے کے چاک کے پاکھوں کے درمیان چار پائی کی ادوان کی شکل ڈوری کا تنا ہوا جال جس پر مال چڑھی رہتی ہے۔

۱۲۔ مینجھا۔ مجیٹی۔ چرخے کی بیٹھک جس کے ایک سرے پر چاک اور دوسرے سرے پر تکلے کے کھونٹھے جڑے ہوتے ہیں۔

۱۳۔ ہتّی۔ چرخے کے چاک کو گھمانے والا دستہ۔

چکوا (مذکر) پھرئی۔ پھیرکی۔ دیکھو چرخا فقرہ ۴ اور تصویر برص۶

چمرخ۔ (مونث) چمرک۔ چمڑکھ۔ دیکھو چرخا فقرہ ۵ اور تصویر برص

چموٹا (مذکر) چرخے کی مال کو صاف کرنے اور اُس کی چکناہٹ دور کرنے کا چمڑے کا ٹکڑا۔ (لگانا)

چوچی (مونث) (بنگالی) تاگے کی لمبوتری بنی ہوئی پیچک (بنانا) (اردو میں مویا کہتے ہیں دیکھو مویا و تصویر برص۱۱ لفظ چوچی عوام کی زبان میں عورت کی چھاتی کے منہ (بٹنی) کے لئے بولا جاتا ہے)

چیرو (مذکر) پکے سرخ رنگ کا تاگا۔

دفتی (مونث): دیکھو اٹیرن

دمڑکا (مذکر) دمرک۔ دمڑکھ۔ دیکھو چرخا فقرہ ۶ اور تصویر برص (لگانا۔ ڈالنا)

دھاگا (مذکر) دیکھو تاگا۔

ڈھرا (مذکر) دیکھو چرخا فقرہ ۷ و تصویر برص۶

ڈور (مونث) مضبوط بھانجواں تاگا جو لیدار چیز سے مانجھ کر چکنا اور کرارا بنا دیا جائے۔ (پتنگ بازوں کی اصطلاح میں پتنگ اُڑانے کے تاگے کو ڈور کہتے ہیں)

۲۔ مسلسل لمبا تاگا۔

ڈورا (مذکر) تاگے کا معمولی چھوٹا ٹکڑا۔

ف۔ تصاویر کو کاغذ میں لپیٹ کر ایک مضبوط ڈورے سے باندھ دیا۔

ڈوری (مونث) پتلی قسم کی سوت کی ڈوری (سُتلی) ڈور کے مقابلے میں ڈوری موٹی اور مضبوط ہوتی ہے۔

رالنا۔ (مصدر) چرخے کی مال پر رال (ایک نباتاتی شے) چڑھانا یا رال سے مانجھنا۔ تاکہ اس میں ایک قسم کا کھردرا پن پیدا ہوجائے اور تکلے پر پھسلے نہیں۔ (ریشم کے تار کو مانجھنے اور صاف کرنے کو اصطلاحاً رالنا کہتے ہیں شاید رالنا سے رہالنا بنالیا ہے اور ریشم مانجھنے والے کاریگر کو رہال کار کہتے ہیں دیکھو پیشہ ریشم سازی)

ریل (مذکر) دیکھو گٹا

سانا (مذکر) پرتی۔ سوراخ دار نلکی جس کو چرخے کے تکلے پر چڑھا کر پیچک یا کُکڑی بناتے ہیں۔

(سان تلنگی میں باریک درز کو کہتے ہیں)

سانیا (مذکر) دیکھو پریتی فقرہ ۲ اور تصویر بر صہ ۱۱

سانٹھ (مونث) سوت کے تار کا کچ بلا پھونسڑا جو خراب تُس کی وجہ کتائی میں صاف نہ ہوا ہو (پڑنا۔ آنا)

ف ۱:۔ تانے کے تاروں میں جگہ جگہ سانٹھیں پڑی ہوئی ہیں۔

ف ۲:۔ گالے کی خرابی کی وجہ سوت میں سانٹھیں رہ گئی ہیں۔

سُتلی (مونث) سوت کی موٹی ڈوری جو کم سے کم چھ ڈور کی بٹی ہوئی ہوتی ہے۔ لیکن اردو اصطلاح میں سن کی کچ بلی ڈوری کو جو ٹاٹ اور اسی قسم کی دوسری چیزیں سینے کے کام آتی ہے سُتلی کہنے لگے ہیں اور سُتلی کے لئے سوت کی ڈوری کہا جاتا ہے۔

سلجھانا } (مصدر) تاگے کا الجھاو
سلجھنا } یعنی گتھی یا بل کھلنا، کھولنا

سوت (مذکر) روئی کا کتا ہوا کچ بلا تار (کاتنا)

کاتنا (مصدر) روئی کے ریشوں کا

چرخے کے ذریعہ بل کر تار بنانا۔

کادھو (مذکر) (بنگالی) دیکھو بھانورکلی

کتائی (حاصل مصدر) دیکھو کاتنا

۲۔ کاتنے کی اُجرت۔ مزدوری

کتہاری (مونث) سوت کاتنے والی مزدورنی

کتیا (مذکر) سوت کاتنے والا مزدور

کچ بلا تاگا (مذکر) دیکھو تاگا فقرہ ۳

کُکڑی (مونث) گُلی۔ پونی۔ پنڈیا۔ سوت کی اَٹی جو کتائی کے ساتھ تکلے کے اوپر بنائی جاتی ہے

دیکھو تصویر بر صدا

کِلابا (مذکر) پرینتا۔ پھرینتا۔ دیکھو پرینتی فقرہ ۱

کلاوا } (مذکر) (سنسکرت کلابا) کچا
کلابا } یعنی بغیر بلا سوت عموماً سرخ رنگ کے سوت کو کہتے ہیں جو ہندوں میں مذہبی رسوم اور شادی بیاہ کی تقریب میں کام آتا ہے۔

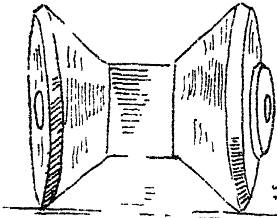
کوئی (مونث) پان دیکھو مانڈھی

کھونٹیا (مذکر) دیکھو چرخا فقرہ ۶
کھونٹے

گانٹھ (مونث) گوچی۔ گرہ۔ دیکھو گرہ

۲۔ کپڑے کے تھانوں کا گٹھر

گِٹا (مذکر) ریل۔ تاگا لپیٹنے کی بیلن نما بنی ہوئی چوبی پھرکی جس کا بیچ کا حصہ گہرا اور سرے اُبھرے ہوئے ہوتے ہیں۔ چھوٹی قسم کو گِٹی کہتے ہیں۔



گِٹی (مونث) دیکھو گِٹا۔

گِرہ (مونث) گانٹھ

گُڑیا (مونث) دیکھو چرخا فقرہ ۹ اور

گُل جھٹا (مذکر) دیکھو الجھاؤ اور الجھٹی۔

گُل جھٹی (مونث) دیکھو الجھٹی۔

گوچی (مونث) (بنگالی) دیکھو آنٹ

گوچی دراصل لفظ گونج یا گُنج بمعنی مروڑی دار گرہ کا بگاڑا ہوا ہے (باندھنا۔ لگانا)

لڑ (مونث) رسّی وغیرہ کے ریشوں کا باریک مسلسل تار جو کتائی میں بنتا چلا

جاتا ہے۔ کئی لڑیں ملا کر تاگا بنایا جاتا ہے۔

ف:۔ سلائی کا تاگا کم از کم تین لڑا ہوتا ہے۔

لڑی (مونث) دیکھو لڑ۔ اُردو میں لڑی لڑ کے معنوں میں نہیں بولی جاتی اُس کا مفہوم خاص ہے۔

لچھا (مذکر) سوت کی لپیٹی ہوئی پھٹی معمول سے چھوٹی کو لچھی کہتے ہیں۔

لچھی (مونث) دیکھو لچھا

مال (مونث) دیکھو چرخا فقرہ ۱۰ اور تصویر بر صف (ڈالنا۔ چڑھانا۔ اتارنا)

۲۔ بڑی کلوں کی چرخیوں کی مال جو چمڑے وغیرہ کی پٹی نما ہوتی ہے اصوبہ بمبئی و مدراس وغیرہ میں پٹہ کہلاتی ہے

مالا (مذکر) کھڑی تھاڑی کا سر اٹکانے کا پیالے نما ظرف جس میں تھاڑی گھماتے وقت سرا جگہ پر قائم رہتا ہے۔

مانڈھی (مونث) کوئی۔ پان۔ تاگے پر چڑھانے کا ایک لیدار مسالہ جو چانول وغیرہ کے لعاب سے بنایا جاتا ہے اور تاگے کو کرارا کرنے کے لئے اس پر چڑھایا جاتا ہے۔

مائیں (مونث) اوال جھٹنی۔ جندھنی دیکھو چرخا فقرہ ۱۱

مجیٹی (مونث) دیکھو منجھا

مرٹوڑی (مونث) بھانج۔ دیکھو آنٹ

منجھا (مذکر) مجیٹی دیکھو چرخا فقرہ ۱۲ اور تصویر بر صف

موئیا (مذکر) تکھی لپیٹ کی ایک مؤا انٹی پوچی دیکھو تصویر بر صف۱۱

نٹانا (مصدر) سوت کو گکڑی سے پریتی پر چڑھانا۔

ہتی (مونث) دیکھو چرخا فقرہ ۱۳ اور تصویر بر صف

۳۔ پیشہ تیاری اون

ہندوستان میں پنجاب اور کشمیر اونی کپڑے کی صنعت کے لئے زمانہ قدیم سے مشہور رہیں۔ یہاں کی صنعت گاہوں میں

لداخ، کرمان، کابل، ہزارہ اور تبت کے بعض مشہور مقامات سے اون آتا رہا ہے اِس لئے اِن مقامات کی زبان کے الفاظ اور اونی صنعت کی بہت سی اصطلاحات کچھ اصلی حالت میں اور کچھ روپ بدل کر زبان زد عام ہوگئیں اور اُردو زبان کے ساتھ مل کر کاری گروں اور تاجروں میں عام طور سے بولی اور سمجھی جاتی ہیں۔

اُون (مونث) کپڑا بنانے کے کام میں لائے جانے والے بھیڑ، بکری، اونٹ اور بعض دیگر چوپاوں کے باریک اور لمبے بال۔

پاچم | پچچم (مذکر) سوت کاتنے کے چرخے سے ملتا جلتا اون کاتنے کا چرخا۔

پانچی | پنچی (مونث) پشم یا باریک قسم کا اون کاتنے کا عمدہ قسم کا ہلکا پھلکا اور سبک چال چرخا۔

پائی مانگا | پائی مانگو (مذکر) اونی تاگا تیار کرانے والا آجر یا دلال۔

پشم (مونث) نہایت باریک، ملائم اور چھوٹے بال جو لمبے بالوں کے درمیان کھال کے اوپر بطور روئیں کے پیدا ہوتے ہیں اِس کو اون سے علٰحدہ کرکے اعلیٰ قسم کی شال اور کپڑا بنانے کے کام میں لاتے ہیں پشم کو بعض مقامات پر تُس کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ رؤآں رخاب اور صوف بھی کہلاتی ہے۔

پشمیا (مذکر) پشم یا اون کا بنا ہوا تاگا

پتاگر | پتاکار (مذکر) اون کا تانا تیار کرنے والا کاری گر جو اونی تاگے کو صاف کرتا اور مانڈھی لگا کر چکنا تا اور کرارا بناتا ہے۔

پھیری (مونث) پشم اور اون کی چھیجن جو اُن کے صاف کرنے میں نکلتی ہے اور ادنٰی درجہ کی شال اور کمبل بنانے کے کام میں لائی جاتی ہے۔

تاشکا | تسکا (مذکر) اون کا گالا بھگونے کا برتن (لفظ طشت یا تسلے کا بدلا ہوا تلفظ ہے)

تراکھان } (مذکر) اون کاتنے اور تاگا
تراکھن } بنانے والا کاریگر۔
تُس (مذکر) دیکھو پشم۔
تمبا (مذکر) باریک اون کا گالا جو ایک خاص طریقے سے تُوم کر یا دُھن کر بنایا جاتا ہے اور قسم پھیری سے نرم ہوتا ہے۔
خاب (مونث) دیکھو پشم
روآں (مذکر) دیکھو پشم۔
سُمور (مذکر) لومڑی کی قسم کے جانور کی اون دار کھال جس کا رنگ سرخی مائل سیاہ ہوتا ہے اور پوستین وغیرہ بنانے کے کام میں لائی جاتی ہے۔
سنجاب (مونث) سرد ممالک کا بڑے چوہے سے ملتا جلتا اعلیٰ قسم کی پشم دار کھال والا جانور جس کی کھال پوستین بنانے کے کام آتی ہے۔
صوف (مذکر) دیکھو پشم۔
طوس (مونث) ایک قسم کی سیاہی، سفیدی یا سرخی مائل بھورے رنگ کی پشم۔

قاقُم (مونث) نہایت نرم اور سفید بالوں والا سنجاب کی قسم کا جانور اس کی کھال پوستین بنانے کے کام آتی ہے۔
کٹ رنگ (مذکر) اون کا تاگا بلنے کا ایک قسم کا چرخا۔
کج کاہ (مونث) تبتی گائے کی دُم کے بالوں کا گُچھا جو اہل ہنود بطور چنور استعمال کرتے ہیں۔
کچّا اون (مذکر) بغیر چھٹا اور کتا اون
کوزک (مذکر) باختر اور بخارا کے اونٹوں کا اون۔
مالا (مونث) صاف شدہ اور دُھنے ہوئے اون کی، تار کاتنے کے لئے، بنائی ہوئی پونی یا چھوٹی سی بتھی جس کو کاتنے سے پہلے پانی میں بھگو رکھتے ہیں۔
مرینا (مونث) ہزارے کے علاقے کی بھیڑ اور دُنبے کی اون جو نہایت ملائم اور چمکدار ہونے کی وجہ مشہور ہے۔ (مری نا نواحِ کابل کے ایک مقام کا نام ہے جہاں کے دُنبے

اون کے لئے بہت مشہور ہیں اور اُن کی اون مرینے کے نام سے معروف ہے جس کا بنا ہوا کپڑا ملینا کہلاتا ہے)
ناکات (مذکر) شال بُننے کے لئے اون کا تانا اور بانا تیار کرنے والا کاری گر۔
وہاب شاہی اون (مونث) کرمان کی بھیڑ کی اون اصطلاحاً وہاب شاہی کہلاتی ہے اِس کی بنی ہوئی شال نہایت اعلیٰ قسم کی ہوتی ہے۔

۴۔ پیشہ سلائی بٹائی

(ریشم اور سن)

اڈّی (مونث) دیکھو یاڑ فقرہ ۱ اور تصویر بر صفحہ ۴۲
ارجھا سن (مذکر) دیکھو سن فقرہ ۱
ارنڈی (مونث) دیکھو ریشم ۱
اُسارا (مذکر) باریک بھانجواں ریشم کی ایک لچھی جو تقریباً ۴۶۰ گز لمبے تار کی ہوتی ہے (اُساری ریشم سازوں کی اصطلاح میں اُس ریل یا گٹے کو کہتے ہیں جس پر ایک مقررہ لمبان کا ریشم بٹا جاتا ہے اُس نسبت سے مقررہ لمبان کی بٹی ہوئی ریشم کی لچھّی کاری گروں کی بول چال میں مجازاً اُسارا کہلاتی ہے)
اُساری (مونث) دیکھو اُسارا۔
اوٹنا (مصدر) ریشم کے کوے پر سے تار اُتارنا۔
ایری / ایریا (مذکر، (ای ری) دیکھو ریشم
بانک (مونث) دیکھو چٹام۔
بُنتی (مونث) دیکھو سن فقرہ ۲
بندی (مونث) دیکھو ریشم فقرہ ۲
بیل (مونث) ریشم کے کوے پر سے اُتارے ہوئے تاروں کے ٹکڑوں کو جوڑ کر بنائی ہوئی لمبی لڑ۔
بیلا (مذکر) کچّے یعنی کوے پر سے اتارے ہوئے ریشم کے تار لپیٹنے کی چرخی

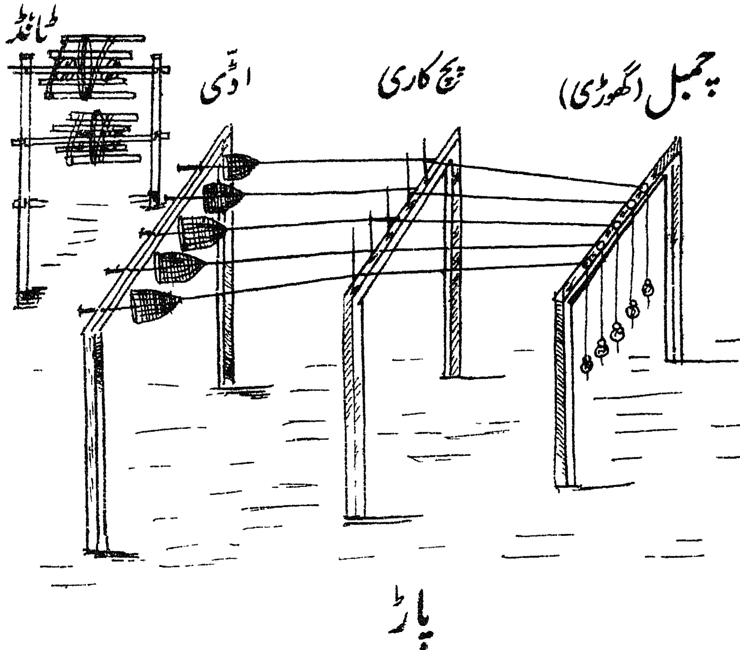
جو تاروں کے لحاظ سے چھوٹی بڑی
ہوتی ہیں اور دو بیلا تہ بیلا وغیرہ کے
ناموں سے موسوم کی جاتی ہیں۔
—— (اُگلنا) بیلے پر سے ریشم کا تار
ڈھلکنا۔ گرنا۔

پاڑ (مونث) ریشم کھولنے، صاف
کرنے اور بٹنے کی کارگاہ اس میں
کاری گر کے کام کرنے کی مندرجہ ذیل
چیزیں ہوتی ہیں دیکھو تصویر صـ۲۲

۱- اڈّی۔ ریشم کی ٹھاڑیاں (چرخیاں)
لگانے کا چوبی چوکٹا۔

۲- تیج کاری۔ پیچ تار ریشمیں ڈورے
کی بٹائی کا چوبی اڈّا جس میں ہر تار کے
علیحدہ علیحدہ رکھنے کو کھونٹیا لگی ہوتی
ہیں۔

۳- چمبل۔ گھوڑی۔ ریشم کے بٹائی
کے تاروں کو اوپر کو اٹھائے رکھنے والا
چوبی چوکٹا جس پر سے تار لٹّوؤں میں
بندھے لٹکتے رہتے ہیں جن کو گھما کر تار
بٹا جاتا ہے بعض کاری گر چوکٹے کی بجائے



پاڑ

ایک موٹی رسّی تان کر اُس پر سے تار لٹکا لیتے اور اس رسّی کو اصطلاحاً لٹھ رسّی کہتے ہیں۔

۴۔ٹانڈ۔ تیار ریشم کی چرخیاں رکھنے کا اڈّا۔

پام (مونث) ریشم کا قریب ۳۶ گز لمبا بھانجواں ڈورا جو زربافی کی صنعت کے لئے گوٹے کناری کی گتّی کے لئے تیار کیا جاتا ہے۔ کاری گر اپنی روزمرہ میں ۳۶ گز لمبے بھانجوے ڈورے کی اٹّی کو بھی پام کہتے ہیں۔

پتامبر (مذکر) دیکھو ریشم۔

پٹ سن (مذکر) دیکھو سن فقرہ ۳۔

پیچ کاری (مونث) دیکھو پاڑ فقرہ ۲ اور تصویر بر ۲۲۔

پُرز (مونث) جھری سلائی بٹائی میں نکلی ہوئی ریشم کے تاروں کی چھیٹن یا جھیج۔ جو بعض معمولی کاموں میں استعمال ہوتی ہے۔

ف:۔ ریشم کا کویا خام رہتا ہے تو تار سے پُرز بہت نکلتی ہے۔

پھول (مذکر) دیکھو ریشم فقرہ ۳۔

تاب گر (مذکر) رہال کار۔ ریشم کا تار بٹنے والا کاری گر۔

تاگاتو (مذکر) بٹے ہوئے ریشم کی ایک قسم جو بلحاظ تعداد تار و بلائی موسوم کی جاتی ہے۔

تاگلا لپیٹ یا **تاغلا لپیٹ** (مونث) تیکھی لپیٹ کو اُلٹ پُلٹ اور بگاڑ کر کاری گر تاگلا اور تاغلا لپیٹ کہنے لگے ہیں جس سے مراد تھاٹی پر ریشم کے تار کی لپیٹ کو ایک دوسرے پر اوپر تلے ترچھا لپیٹا جاتا ہے جیسی مشین کی بنی ہوئی پھچک کی لپیٹ ہوتی ہے کیونکہ سیدھی لپیٹ سے ریشم کا تار بوجہ چکنا ہونے کے، ادھر اُدھر ڈھلک کر آپس میں اُلجھ جاتا ہے اس لئے چرخی پر ریشم کے تار کی تیکھی لپیٹ ضروری ہے۔

تاو یا **تاؤ** (مذکر) چکر۔ گھماؤ۔ ریشم کی بٹائی میں لٹو کے چکر دینے کو اصطلاحاً تاو کہتے ہیں۔ (آنا۔ دینا۔ کھانا)

تکھر (مذکر) دیکھو سن فقرہ ۴۔

تانڈ (مذکر) دیکھو پارٹ فقرہ ۲ اور تصویر پر صد۲۲

ٹسر (مونث) دیکھو ریشم۔

چھری (مونث) دیکھو پُرز

چٹام (مذکر) بانک۔ ریشم کے بغیر بلے تاروں کا لچھا یا تھئی۔

چِٹا (مذکر) دیکھو نخ۔

چمبل (مونث) گھوڑی۔ لٹھ رسّی۔ دیکھو پارٹ فقرہ ۳ اور تصویر پر صد۲۲

خیاتا (مذکر) دیکھو نخ۔

رہال کار (مذکر) ریشم بٹنے والا کاریگر دیکھو تاب کار۔

رہال کاری (مونث) ریشم کی سلائی بٹائی کی صنعت دیکھو سلائی بٹائی۔

ریشم (مذکر) ایک کیڑے کے منہ کے رس کا تار جو نہایت مضبوط نرم اور چکنا ہوتا ہے اس کا تیار کیا ہوا کپڑا اول درجہ میں شمار ہوتا ہے۔

ریشم ہندوستان میں چین کے علاقہ سیرس سے آیا اور وہاں کا کوریائی نام سیرا اپنے ساتھ لایا جو آسام کے ایک خاص قسم کے ریشم کے لئے بنگالی زبان میں شِریا اور سیرٹینا کے نام سے معروف ہے۔ ہندوستان کی بعض زبانوں میں ریشم کو پتا مبر کہتے ہیں۔

یہاں کے ریشم میں ٹسر۔ ایریا اور موگا خاص طور سے مشہور ہیں جو بنگال اور آسام کے جنگلوں میں بہت قدیم سے پایا جاتا ہے ان تینوں قسموں میں صنعتی نقطہ نظر سے موگا بہت عمدہ ہوتا ہے کیوں کہ وہ سلائی اور کڑھائی کی بہت سی مختلف قسموں میں کام آتا ہے اور اُس کا تاگا آسانی سے بن جاتا ہے۔

ٹسر دوسرے درجہ کا ریشم سمجھا جاتا ہے اُس کا تاگا مشکل سے بنتا ہے۔ ایری ان دونوں سے گھٹیا ہوتا ہے اِس کا تار بغیر دُھنکے نہیں بنتا یہ ریشم شمالی بنگال اور آسام کے جنگلوں میں ہوتا ہے اس کا بنا ہوا کپڑا کھُردرا اور سخت رہتا ہے

ریشم کے ان مذکورہ بالا ناموں کے علاوہ چند حسب ذیل اصطلاحی نام اور مشہور ہیں۔

۱۔ ارنڈی۔ ریشم کی قسم کی ایک جنس جو غلطی سے ریشم سمجھی جاتی ہے لیکن درحقیقت وہ ریشم نہیں ہوتی بلکہ ریشم کے کیڑے کی نوع کا ایک کیڑا ہوتا ہے جو ارنڈ کے درخت پر پرورش پاتا ہے اس کے کوے کے مادے سے جو تار بنایا جاتا ہے وہ ارنڈی کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

۲۔ بندی اعلیٰ درجہ کا صاف کیا ہوا نہایت نفیس قسم کا ریشم۔

۳۔ پھول۔ دوسرے درجہ کا صاف شدہ عمدہ قسم کا ریشم۔

۴۔ سانگی۔ اعظم گڈھ کے علاقہ کا ایک خاص قسم کا ریشم جو وہاں کی صنعت پارچہ بافی کے لئے مخصوص ہے

۵۔ سچل۔ (سلطانی۔ سنگل) موٹا چھلکی دار اور سخت قسم کا ریشم معمولی قسم کا کپڑا بنانے اور دوسرے ادنیٰ کاموں میں استعمال کیا جاتا ہے ہندوستان میں باہر سے آتا ہے۔

۶۔ صندوقی۔ آسام کا معمولی صاف کیا ہوا دوسرے درجہ کا ریشم۔

۷۔ کاکرای۔ تیسرے درجہ کا عمدہ قسم کا ریشم جو چین کی طرف سے آتا ہے۔

۸۔ کنڈوری۔ ریشم کی جنس سے ایک قسم کا ریشم اس کا تار موٹا مگر صاف ہوتا ہے۔

۹۔ ہی چین کا موٹی قسم کا ریشم جو موٹی قسم کا ریشمیں کپڑا بنانے میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کا تار صاف ہوتا ہے۔

ریشم ساز (مذکر) ریشم کا تار تیار کرنے والا کاریگر دیکھو سلائی بٹائی۔

سانگی (مذکر) دیکھو ریشم فقرہ ۴

سڑیا / شریا (مذکر) دیکھو ریشم۔

سٹھرا / سنوترا (مذکر) دیکھو سن فقرہ ۵

سلائی بٹائی (مونث) ریشمیں تاگا اور تانا تیار کرنے کی صنعت سلائی سے مراد کچے ریشم کے تاروں کا

جوڑنا اور ملانا اور بٹائی سے اُس کا تاگا
بنانا اور حسب ضرورت تار تیار کرنا
سمجھا جاتا ہے۔ یہ دونوں کام عام طور
سے ایک ہی کارخانہ میں ہوتے ہیں اور
اصطلاحاً سلائی بٹائی کے نام سے موسوم
کئے جاتے ہیں جس طرح روئی کے لئے
دُھنائی کتائی بولا جاتا ہے۔ اس پیشے
کو پیشہ سلائی بٹائی کہا جاتا ہے۔

سلطانی (مذکر) دیکھو ریشم فقرہ ۵

سن (مذکر) سنسکرت شنا۔ ایک
زرعی پودے کی چھال کا ریشہ۔
اس کی دو قسمیں ہوتی ہیں ایک عمدہ قسم
جو کپڑا بُننے کے کام میں آتی ہے دوسری
ادنیٰ قسم جس کے تھیلے۔ ٹاٹ اور اسی
قسم کی دوسری چیزیں بنائی جاتی ہیں۔
سن کے پودے کو جب وہ ایک خاص
حد تک بڑھ جاتا ہے کاٹ کر اور گٹھے
بنا کر پانی میں ڈال دیا جاتا ہے تاکہ
شاخ کا ڈنٹھل گل کر چھال جدا ہو جائے
اس طرح اُس کی چھال نکال کر ریشم کی
طرح تار بنایا جاتا ہے۔ ہندی کہاوتیں

۵ سائیں سن اور دشت جن ان کو یہی سبھاؤ
کھال کھچا دیں اپنی پر بندھن کے داو
پر بندھن کے داو کھال اپنی کھاویں
مرکاٹ کتر کٹ تو پر باج نہ آویں
کہے گردھر کبیرا سے جڑے اپنی کٹائے
جل میں گل سڑ جائے تو چھوڑے نہ کھٹائے

۱۔ ارجھا سن۔ سن کے پودے کی
چھال جس کے ریشوں کا تار بنایا جاتا
ہے۔

۲۔ بُنٹی۔ سن کے پودے کی کچی شاخ
جس کی چھال پختہ نہ ہوئی ہو اس کو بعض
مقام پر سن تالی کہتے ہیں۔

۳۔ پٹ سن۔ سن کی ایک قسم کا نام

۴۔ تُلہر۔ پٹ سن کے پودے کی
چھال۔

۵۔ سُٹھیرا۔ سن کے پودے کا چھال
اُترا ہوا ڈنٹھل اس کو بعض مقامات پر سنٹورا
کہتے ہیں۔

۶۔ کتیا سن۔ پٹ سن کی چھال کے
ریشے۔

۷۔ کھجور۔ سن کے ریشوں کی جھجیج یا

جھری۔

سن ستالی (مونث) دیکھو سن فقرہ ۲

سُنگل (مذکر) دیکھو ریشم فقرہ ۵

سنورا (مذکر) دیکھو سن ۵

شریا
سرٹنیا } (مذکر) دیکھو ریشم۔

صندوقی (مذکر) دیکھو ریشم فقرہ ۶

کاکڑی (مونث) دیکھو ریشم فقرہ ۶

کچاریشم (مذکر) دیکھو لاک

کرنا (مصدر) ریشم کے تار کا چرخی پر سے ڈھلکنا۔ اس کو بیلا یا ٹھاڑی اُگلنا بھی کہتے ہیں دیکھو سیلا اُگلنا

کنڈوری (مونث) دیکھو ریشم ۸

کویا (مذکر) ریشم کے تار کی گکڑی یا موئیا۔

۲۔ ریشم کے کیڑے کا خول

کھجور (مونث) دیکھو سن فقرہ ۶

کٹا پرچا (مذکر) مصنوعی ریشم جو جنوبی افریقہ کے ایک جنگلی درخت کے رس سے بنایا جاتا ہے جو رنگ اور چمک میں ریشم کے مانند ہوتا ہے۔

گھوڑی (مونث) دیکھو چمبل۔

لاک (مذکر) کویے پر سے اُتارا ہوا اور بغیر صاف کیا ہوا ریشم۔

لٹھ رسّی (مونث) دیکھو چمبل

مختول
مختوم } (مذکر) دیکھو نخ۔

مکتا (مذکر) بٹے ہوئے ریشم کی ایک قسم جو بلحاظ تعداد تار اور بلحاظ موسم کی جاتی ہے۔

مئی (مونث) دیکھو ریشم فقرہ ۹

موگا (مذکر) دیکھو ریشم۔

میل ملانا (مصدر) ریشم کے باریک اور موٹے تاروں کی چھٹائی کرنا اور یکساں تار ایک جا کرنا۔ (کرنا)

ناگ وال (مذکر) ریشمیں تانا بنانے والا کاریگر۔

نخ (مونث) خیاتا۔ چٹا۔ مختول۔ مختوم۔ ریشم کا باریک بھانجواں تاگا جو باریک موتیوں کی لڑ بنانے اور زردوزی کے کام کے لئے تیار کیا جاتا ہے تیاری کل

طریقہ یہ ہے کہ ناخن میں باریک سوراخ کرکے اس کے اندر سے تاگے کو نکالا اور رانجھا جاتا ہے تاکہ وہ یکساں اور چکنا ہو جائے۔ یہی عمل اس کی وجہ تسمیہ ہے لیکن مختلف مقامات پر مذکور الصدر ناموں سے موسوم کیا جاتا ہے۔

ہزارہ (مذکر) بہت سے باریک تاروں کو ملا کر بٹا ہوا ریشم کا موٹا تاگا جو علاقہ بندی کے کام کے لئے تیار کیا جاتا ہے۔

۵۔ پیشۂ دھلائی پارچہ

اُجلا کپڑا (مذکر) میل کچیل سے صاف اور نکھرا ہوا کپڑا

اچھوایا کپڑا (مذکر) کم میلا کپڑا یعنی وہ کپڑا جس پر زیادہ میل نہ چڑھی ہو۔

اِستری (مونث) کپڑے کی سلوٹیں اور چرسین نکالنے کا ایک قسم کا آہنی یا پیتلی انگیٹھی دار تکھونٹا ظرف اس میں آگ بھر کر گرم کرتے اور کپڑے پر پھیر کر اس کی چرسین اور سلوٹیں نکالتے ہیں۔ ہندوستان میں استری کا رواج مسلمانوں کے عہد سے ہوا ہے۔ دیکھو تصویر پر ۲۲

——— (بھرنا) استری گرم کرنے کو اس کی انگیٹھی میں آگ ڈالنا۔

——— (خالی کرنا) استری کو ٹھنڈا کرنے کے لئے اس کی انگیٹھی سے آگ نکالنا۔

——— (کرنا۔ بنانا۔ پھرنا) کپڑے پر استری کا عمل کرنا۔ کپڑے کی صفائی کے لئے استری کو کام میں لانا۔

استری کار (مذکر) کپڑے پر استری کرنے والا کاری گر۔

الگنی (مونث) گیلے کپڑے سکھانے کے لئے ڈالنے اور پھیلانے کو تانی ہوئی رسی۔ گنوار لام کے زیر سے اِلگنی اور بعض جگہ ٹلگنی اور بلانگ کہتے ہیں۔ (تاننا۔ باندھنا۔)

امرولا (مذکر) ایک پودے کا نام

جس کا عرق تیزابی خاصیت رکھتا ہے
اور کپڑے سے لوہے کے زنگ کے
دھبے کو صاف کر دیتا ہے۔

اوپا چھپ کرنا (مصدر) دیکھو پاچھنا۔
پچھانٹنا۔

برہٹن (مونث) دھوبن۔ کپڑا دھونے
والی مزدوری۔

بلانگ (مذکر) دیکھو الگنی۔

بلگنی (مونث) دیکھو الگنی۔

بندھی دُھلائی (مونث) مقررہ ماہانہ
تنخواہ پر دُھلائی کا کام
برخلاف چُھٹی دُھلائی۔

بنیٹھ / **بوٹ** (مونث) گیلے کپڑے کی البیٹ
جو پانی نچوڑنے کے لئے دی جائے
یا بھٹی چڑھانے کو بنائی جائے۔

بھٹی (مونث) میلے کپڑوں کو بھپارا دینے
کا چولھا جس پر پانی کے لئے ایک
برتن جما ہوتا ہے۔ دیکھو تصویر بر صفحہ ۳۲

—— (چڑھانا۔ لگانا) کپڑوں کو
بھپارا دینے کے لئے بھٹی کے برتن کے
منہ کے گرد اگرد کپڑے اوپر تلے جما کر
رکھے جاتے ہیں تاکہ پانی کی بھاپ لگ کر
اُن کا میل چھٹے اس عمل کو اصطلاحاً بھٹی
چڑھانا۔ لگانا اور بھٹی میں دینا۔ ڈالنا
کہتے ہیں۔

—— (دینا) دیکھو بھٹی چڑھانا۔
لگانا اور بھٹی میں ڈالنا بھی کہتے ہیں۔

—— (پسینا) بھٹی میں لگائے ہوئے
کپڑوں پر بھاپ کا اثر ہو جاتا اور
میل کٹنا۔

پاچھنا / **پچھنا** (مصدر) پچھاڑنا۔ پچھانٹنا۔
پچھنا۔ پچھوڑنا کپڑے کا
میل چھانٹنے (نکالنے) کو گیلا
کر کے پتھر یا کسی سخت چیز پر الٹ پلٹ
کر پٹخنا۔ پورب کے بعض علاقوں میں
اس عمل کو اوپا چھپ کرنا کہتے ہیں۔

۱۔ کپڑے پاچھتے وقت بھر کر سانس
لینے اور زور سے خارج کرنے میں منہ
سے آ۔ چھو کی آواز نکلتی ہے جس کے
دور کو چھو۔ آ۔ چھو اور چھو۔ آ۔ چھو
کرنا کہتے ہیں۔

پچھارہ دینا (مصدر) پھوئی دینا۔ اسری

کرنے سے پہلے کپڑے کو نم کرنے کے لئے پانی کی ہلکی سی پھوار دینا۔

پچھاڑنا }
پچھانٹنا } (مصدر) دیکھو پاچھنا

پلّی (مونث) بیٹھن۔ کپڑوں کی لادی (گٹھری) باندھنے کی بڑی چادر

پھریرا کرنا (مصدر) کپڑے کی نمی کو دھوپ یا ہوا دے کر کم کرنا۔

پھوئی دینا (مصدر) دیکھو پچارا دینا۔

تیز اِستری (مونث) معمول سے زیادہ گرم اِستری جس سے کپڑے پر جلنے کا داغ آجائے

ٹھنڈی اِستری (مونث) معمول سے کم گرم اِستری جو کپڑے کی سلوٹ نکالنے میں اپنا پورا عمل نہ کرے۔

جُفتہ (مذکر) کپڑے کے تانے یا بانے کے تاروں کا ڈھلائی میں یا کھینچ تان سے اپنی جگہ سے ہٹ کر ایک جگہ اکٹھے ہو جانے کو اصطلاحاً جفتہ کہتے ہیں

(پڑنا۔ آنا۔ نکالنا) دیکھو تصویر پہ صـ ۳۲

جُھرّی (مونث) کپڑے کی سطح کے تناؤ کا نقص یعنی ڈھیلا اور جگہ جگہ سے سکڑا پن بدن کی کھال کی اس کیفیت کو بھی یہی کہتے ہیں۔
(آنا۔ پڑنا)

جھول (مذکر) کپڑے کی دونوں کوروں کے درمیان سطح کا ڈھیلا پن
(آنا۔ پڑنا)

جھیرنا (مصدر) کھنگالنا۔ میلے کپڑے کو مسالہ لگا کر پہلی بار معمولی طور پر بغیر ملے دلے دھونا۔ دہلی و نواح دہلی میں چھانٹنا کہتے ہیں۔

چِٹّا (مذکر) بہت اُجلا۔ سفید چمکدار۔

چِٹیانا (مصدر) اُجلا کرنا۔ میلے کپڑے کو مسالے سے دھو کر نکھارنا۔

چُرس (مونث) دیکھو سلوٹ

چوڑا (مذکر) پانی بھیگا ہوا تربتر
ف:۔ مینہ میں بھیگ کر تمام کپڑے چوڑا ہو گئے۔
(ہونا۔ کرنا)



چھانٹنا (مصدر) دیکھو چھیرنا۔

چھٹی دھلائی (مونث) بغیر پابندی کی دُھلائی جس میں کام کرنے اور اُجرت پانے کے لئے دن اور کام کی تعداد مقرر نہ ہو یعنی جتنا کام اتنے دام۔ جب کرنا تب پانا۔

چھوا، آچھوا (مونث) دیکھو پاچھنا فقرہ ۱

چھٹی (مونث) دھوبی کے بیل کا لبادہ۔

——— (واہنا) بوجھ اُٹھانا۔

داغ دھوبی (مذکر) کپڑے کے داغ دھبے نکالنے والا کاری گر۔

دُھلائی (مونث) کپڑا دھونے کا اہتمام۔

ف۔ مہینے کی دو دُھلائیاں مقرر ہیں وہ بھی وقت پر نہیں ہوتیں۔

۲۔ کپڑا دھونے کی اُجرت

ف:۔ بڑے شہروں میں کپڑوں کی دُھلائی مہنگی ہوتی ہے۔

دھوب (مذکر) شوب۔ دُھلائی۔ کپڑا دھونے کا عمل۔

ف۱:۔ ایک دھوب میں کپڑے کا رنگ بگڑ گیا۔

ف۲:۔ باریک کپڑا تین چار دھوب میں پھٹ جاتا ہے۔

ف۳۔ کورے کپڑے کا میل کئی دھوبوں میں صاف ہوتا ہے۔

دھوبن (مونث) بریٹھن۔ دھوبی کی عورت۔ کپڑا دھونے والی مزدورنی۔

کہاوت ۔۔۔

تیلن سے کیا دھوبن گھاٹ (گھٹیا)
واکا موگرا واکی لاٹ

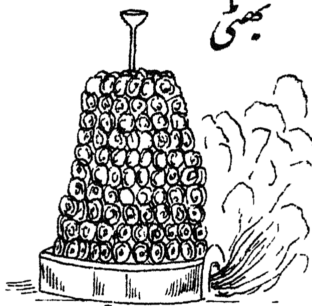
دھوبی (مذکر) کپڑا دھونے والا محنتی یا کاری گر مزدور۔

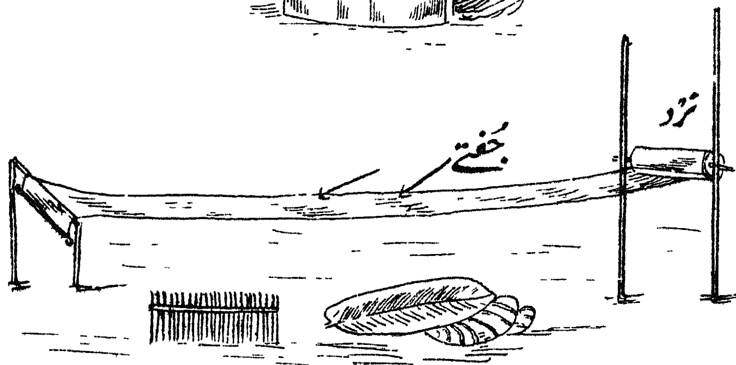
دھوون (مذکر) کسی چیز کا دھلا ہوا پانی۔

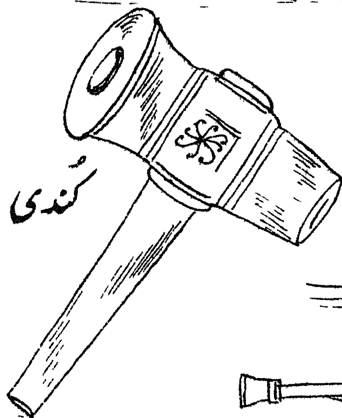
ف۱:۔ دودھ ایسا ہے جیسے کڑھاو کا دھوون۔

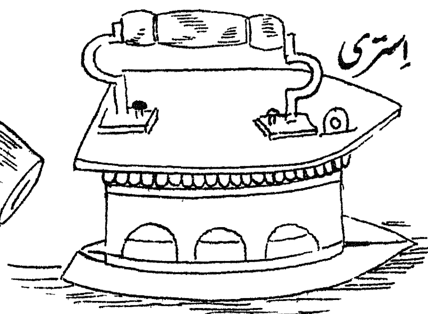
ف۲:۔ خون ایسا ہے جیسے گوشت کا دھوون

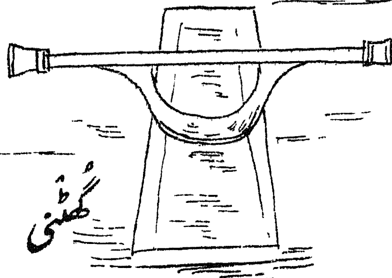

فن تیاری و تزئین لباس


بھٹّی


تُرد
جُفتی


کُندی


اِستری


گُھٹنی

داسن } (مذکر) موٹی قسم کے کپڑے
داسنا } کو پاچھنے (میل چھانٹنے)
کا چوبی ڈنڈا یا موگرا۔
رِہ (مونث) سوندھی۔ میلے کپڑے
کی میل چھانٹنے کو لگانے کی
ایک قسم کی کھار۔ شوریلی مٹی
سلوٹ (مونث) چرس۔ چُنٹ۔
شکن۔ کپڑے کی سطح کی
ہمواری کے بگاڑ کے نشان۔
معمول سے بڑے پیچ بل اور
سطح کے ڈھیلے پن کو اصطلاحاً شکن
کہتے ہیں۔ (آنا۔ پڑنا)۔
سوندنا (مصدر) کپڑوں میں میل
کاٹنے کا مسالہ لگانا۔
سوندھی (مونث) دیکھو رِہ
شکن (مذکر) دیکھو سلوٹ۔
شوب (مذکر) دیکھو دھوب۔
ف۔ ایک شوب میں چکنائی کا
دھبہ کپڑے پر سے نہیں جاتا۔
کاجو (مذکر) دیکھو امرولا
کانجی (مونث) کپڑے میں دینے
کا چاولوں کا کلپ دیکھو کلپ
کپڑے بنانا (مصدر) کپڑوں کو
استری کرکے تہ کرنا
ف۔ صبح سویرے دھوبی کپڑے
بنا کر لے آیا۔
کپڑے مِلانا (مصدر) دُھلائی کے
کپڑوں کو اُن کی قسم کے
لحاظ سے علیحدہ کرکے گنتی کرنا۔
کپڑوں کی قسم اور تعداد کی جانچ
کرنا۔
ف۔ کپڑے مِلا کر دیکھو پورے
ہیں یا نہیں۔
کتارا سوندا (مذکر) بنگال میں
سنار گاؤں کے قریب
ایک مقام کا نام جہاں کا پانی کپڑا
سفید کرنے میں مشہور تھا۔
کلپ } (مذکر) مانڈھی۔ کوہی۔
کلف } کانجی۔ سوت یا کپڑے
کو کرارا کرنے کا چاول
یا اسی قسم کی کسی چیز کی بنائی
ہوئی پیچ (دینا) (دیکھو پیٹھ بنائی)

کُنڈی (مونث) کپڑے کی چُرس، سلوٹ وغیرہ نکالنے کی چوبی مُگری یا موگرا استری کے رواج سے قبل کپڑے کی چُرس اور سلوٹیں چوبی مُگری سے کوٹ کر نکالنے کا طریقہ تھا۔ اس کام کے لئے بڑی مہارت کی ضرورت ہوتی تھی ہوشیار اور تجربہ کار دھوبی یہہ کام کرتے تھے اس کے لئے ہندی میں یہہ کہاوت مشہور ہے
تیلن سے کیا دھوبن گھاٹ (گھٹیا) واکا موگرا وا کی لاٹ۔
دیکھو تصویر بر صٓ ۳۲

کُنڈی کار / کُنڈی گر (مذکر) کپڑے پر کُنڈی کرنے والا کاری گر دیکھو کُنڈی۔

کنّی مِلانا (مصدر) کپڑے کی دونوں کورین صحیح کرنا۔ برابر کرنا۔

کوئی (مونث) دیکھو کلپ۔

کھڑے گھاٹ دُھلائی (مونث) بغیر بھٹی چڑھائے ترُت۔ یعنی جلدی سے دِن کے دِن اور وقت کے وقت کپڑے دھوکر دینے کا طریقہ (دُھلوانا)۔
ف :۔ کھڑے گھاٹ دُھلوایا ہوا کپڑا اچھا صاف نہیں ہوتا۔

کھنگالنا (مصدر) کپڑے کو پانی میں دو تین بار اچھی طرح غوطے دے کر اور کھنگول کر بغیر میل چھانٹے نچوڑ لینا۔
ف :۔ پانی میں خالی کھنگال لینے سے کپڑے کا میل نہیں نکلتا۔

گوُدڑ (مذکر) کپڑے کے پھٹے پرانے اور ناکارہ ٹکڑے۔

گھاٹ (مذکر) ندی یا تالاب کے کنارے کپڑے دھونے کی جگہ۔
ف :۔ دُھوبی کا کُتّا گھر کا نہ گھاٹ کا۔

گھوٹن (مونث) کپڑے کو چکنانے کا استری کی قسم کا اوزار

جس سے رگڑ کر کپڑے کی سطح
چکنی اور چمکدار بنائی جاتی ہے۔
(پھیرنا) دیکھو تصویر بر صـ۱۲
لادی (مؤنث) دھلائی کے
کپڑوں کی گٹھری یا [illegible]
کی اصطلاح میں لادی کہلاتی ہے
بیل پر لاد کر لے جانا [illegible] کی
وجہ تسمیہ ہے [illegible]
گٹھری جو بیلوں پر لاد کر لے جانے
کے قابل ہو۔ [illegible]
ماٹھے (مؤنث) [illegible]
[illegible]
جو عموماً مٹی کے [illegible]
موگرا (مذکر) [illegible] کا چوبی
اوزار جس سے [illegible]
کہتے ہیں [illegible]
[illegible]
موگری کہلاتا ہے۔
موگری (مؤنث) دیکھو موگرا
میل چھانٹنا (مصدر) کپڑے کا
میل دھو کر صاف کرنا

یا نکالنا (نکاٹنا)
میل چھپاؤ کپڑا (مذکر) دیکھو میل
خورہ کپڑا۔
میل خورہ کپڑا (مذکر) ایسی پختہ رنگت
کا کپڑا جس پر میلے
پن کا اثر کم معلوم ہو۔ میل چھپاؤ
کپڑا۔
نرد (مذکر) کپڑے کے جُھفتے نکالنے
کے کارگاہ کا بیلن۔ دیکھو
جُھفتہ اور تصویر بر صـ۳۲
نردیا (مذکر) کپڑے کے جُھفتے
نکالنے والا کاریگر۔ جو تانے
یا بانے کے سمٹے ہوئے تاروں کو درست کرتا ہے
نشانی (مؤنث) کپڑے کے
پہچان کی کوئی مقررہ علامت
جو دھوبی کپڑے کے کونے پر پختہ
سیاہی یا کسی رنگین تاگے سے ڈال
لیتے ہیں۔ (ڈالنا)
نکھارنا (مصدر) کپڑے کی میل
کاٹ کر اُجلا اور صاف
کرنا۔

نیل باندی (مونث) دیکھو امرولا
نیل کی چاشنی (مونث) دھلے کپڑے کی خفیف میل چھپانے کو ہلکی سی نیل کی رنگت دینے کو نیل کی چاشنی یا نیل دینا کہتے ہیں (دینا)
ہری (مونث) اونٹ اور بکری وغیرہ کی مینگنی سے موٹے کپڑے کا میل کاٹنے کا تیار کیا ہوا مسالہ دھوبیوں کی اصطلاح میں ہری کہلاتا ہے۔ جس کی وجہ تسمیہ مینگنی کی رنگت ہے۔

۶ پیشہ رنگائی و لیلاری

آبی رنگ (مذکر) گہرے پانی کی رنگت سے ملتا جلتا بہت ہلکا نیلا رنگ۔ نیل سے اس قسم کے تمام ہلکے اور گہرے رنگ بنائے جاتے ہیں۔
آتشی رنگ (مذکر) گہرا سرخ رنگ کُسم کے پھول، مجیٹھ، کرم دانہ اور سیندور وغیرہ سے اس قسم کی رنگت بنائی جاتی ہے۔
ارغوانی رنگ (مذکر) نارنگی یا گل انار کی رنگت سے ملتا جلتا رنگ۔ زرد اور سرخ رنگ کو ترکیب دے کر بنایا جاتا ہے۔
آسمانی رنگ (مذکر) ہلکا نیلا رنگ جس میں سفیدی جھلکے
افشاں (مونث) چند مختلف رنگوں کی بھوآر جو رنگنے کے بجائے کپڑے پر کر لی جائے اصطلاحاً افشانی رنگت کہلاتا ہے
اصلی رنگ (مذکر) دیکھو خالص رنگ۔
اگری رنگ (مذکر) مٹیالی رنگت کا اگر کے رنگ سے

ملتا جلتا رنگ۔ زرد، سُرخ اور نیلے رنگوں کی ترکیب سے بنایا جاتا ہے۔

انجنی (مونث) ایک قسم کا معدنی پتھر جس سے باونجانی رنگ تیار کیا جاتا ہے اس پتھر کو بعض مقامات پر سینڈ کہتے ہیں۔

انگوری رنگ (مذکر) زرد اور نیلے رنگ کو ترکیب دے کر بنایا ہوا رنگ۔ کیلے کے نئے پتے کی رنگت سے ملتا ہوا زردی مائل سبز ہوتا ہے۔ چونکہ دھان کے پتے کا رنگ بھی ایسا ہی ہوتا ہے۔ اس لئے دھانی رنگ بھی کہتے ہیں۔

اُودا رنگ (مذکر) سُرخ اور نیلے رنگ کو ایک مقررہ مقدار میں ملا کر تیار کیا ہوا رنگ۔ اس رنگ میں بہت سی ہلکی گہری رنگتیں تیار کر کے مختلف ناموں سے موسوم کرتے ہیں۔

اینگر (مذکر) شنگرفی رنگ جو ایک قسم کا سُرخ رنگ ہوتا ہے۔

اینگروٹی (مونث) شنگرفی رنگ بنانے کا ظرف۔

بادامی رنگ (مذکر) نارنجی اور اُودے رنگ کے مرکب سے مغز بادام کے چھلکے سے ملتا جلتا تیار کیا ہوا رنگ۔

بٹی (مونث) نیل کی چکتی یا ٹکیا۔

بسنتی رنگ (مونث) ہلدی یا اسی قسم کی دوسری چیز سے تیار کیا ہوا یا ترئی کے پھول کی رنگت سے ملتا جلتا خالص زرد رنگ۔

بلوٹیا (مذکر) نیل کا حوض بلونے والا مزدور۔

بینگنی رنگ (مذکر) سُرخ اور

نیلے رنگ کو ملا کر [illegible] کی رنگت سے ملتا جلتا تیار کیا ہوا سُرخی مائل اودا رنگ۔ اس سے ذرا گہرے رنگ کو جامنی رنگ کہتے ہیں۔ جو جامن کے رنگ سے ملتا ہو

بھگوا رنگ (مذکر) دیکھو جوگیا رنگ۔

بھوڈل (مونث) ایک معدنی شے جس سے ایک قسم کا سُرخ رنگ تیار کیا جاتا ہے

پاہ (مونث) پُٹ۔ چاشنی۔ گاڑھا رنگ پکا کرنے کا مسالہ جو بطور لاگ استعمال کیا جاتا ہے جس کی وجہ سے کپڑے کی رنگت دُھلائی میں خراب نہیں ہوتی اور نہ پھیکی پڑتی ہے اس عمل کو رنگریزوں کی اصطلاح میں پاہ دینا کہتے ہیں۔

پتنگ (مونث) سُرخ رنگ بنانے کی ایک نباتاتی شے

پچھی (مونث) دانت۔ کنڈا۔ تاگے کی بندش جو کپڑے پر رنگ نہ چڑھنے کو حسب ضرورت مختلف وضع پر باندھی جاتی ہے یہ عمل چُنری کی رنگائی میں کیا جاتا ہے۔ (باندھنا)

پُٹ (مونث) دیکھو پاہ

پکا رنگ (مذکر) وہ رنگ جو کپڑے پر چڑھنے کے بعد دُھلائی میں خراب اور پھیکا نہ ہو۔

پہاڑی گلابی رنگ (مذکر) زرد اور سرخ رنگ کے میل سے تیار کیا ہوا سفیدی مائل ہلکا گلابی رنگ۔

پیک (مونث) کُسم کے پھول کا پہلا رنگ دیکھو ریتی اور رنگ چڑھانا۔

کھنڈ (مونث) کپڑے پر زائد چڑھے ہوئے رنگ کو پانی میں کھنگال کر نکالنے کا عمل

جس سے رنگ کھلتا اور صفائی پیدا ہوتی ہے۔

پھڑدی (مونث) نیل کا حوض گھوٹنے کی بلّی۔

پُھکّا (مذکر) رنگ میں ملانے کے لئے ابرک کی بنائی ہوئی نہایت باریک بُکنی (سفوف) (دینا)

پھیرا دینا (مصدر) نیل کے مٹکے میں کپڑے کو ڈبو کر چکر دینا۔ نیل چڑھنے کو گھنگولنا۔

پھیکا رنگ (مذکر) رُوکھا رنگ بہت ہلکی رنگائی جس میں کسی طرح کی چمک اور شوخی نہ ہو۔

تلاؤ (مذکر) نیل کی کوٹھی کے پانی کا خزانہ۔

ٹکائی (مونث) دیکھو چالا۔

ٹیسو (مذکر) ایک جنگلی درخت کے پھول جس سے زرد رنگ نکالا جاتا ہے۔

جامنی رنگ (مذکر) دیکھو بینگنی رنگ۔

جوگیا رنگ (مذکر) سرخی مائل مٹیالا زرد رنگ جوگیرو، زرد اور سرخ رنگ کو ملا کر تیار کیا جاتا ہے۔ میل خورہ ہونے کی وجہ سے جوگیوں اور فقیروں کو بہت بھاتا ہے اور یہی وجہ تسمیہ ہے۔ اس کو گیروا اور بھگوا رنگ بھی کہتے ہیں۔

جیٹھا رنگ (مذکر) شہاب۔ کچی قسم کا شوخ رنگ۔

۲۔ کُسُم کے پھول کا گہرا اور تیز رنگ۔ دیکھو رینی اور رینی چڑھانا۔

چالا (مذکر) وادار۔ ٹکائی۔ نیل کی ٹکیاں خشک کرنے کا بانس کا بنا ہوا ٹھاٹھ یا ٹٹی۔

چُقّر (مذکر) دیکھو گنڈا۔

چھچھی رنگ [illegible] سرخی مائل زرد

رنگ جو چمپا کے مشہور پھول کی رنگت پر تیار اور اسی نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

چُندری (مونث) رنگ رنگ کی دھاریوں اور طرح طرح کی پھول دار رنگی ہوئی اوڑھنی یا چادر۔ راجپوتانے میں بہت اچھی رنگی جاتی ہے۔

چوکھا رنگ (مذکر) اچھی اور خوش نما رنگائی۔

کہاوت۔ ہلدی لگی نہ پھٹکری رنگ چوکھا ہی چوکھا۔

چھیٹنا (مصدر) چھ ی ٹ ن ا۔ رنگنے سے پہلے کورے کپڑے کو بھگوکر مانڈھی نکالنا

خاکی رنگ (مذکر) زرد، سرخ اور نیلے رنگ کی ملونی سے تیار کیا ہوا مٹیالا رنگ۔

خالص رنگ (مذکر) وہ رنگ جو مرکب نہ ہو بلکہ قائم بالذات ہو وہ خود کسی رنگ سے نہ بنے اور اُس سے دوسرے رنگ بنائے جائیں اس طرح کے تین رنگ سُرخ۔ نیلا اور زرد خالص یا اصلی رنگ کہلاتے ہیں باقی تمام رنگ مرکب ہیں اور انہی رنگوں سے تیار کیے جاتے ہیں۔

داب / دبوٹا (مذکر) نیل کے پتوں کو ہودہ میں دبائے رکھنے والا وزن۔

دابی (مونث) مٹوسا۔ کھریا۔ نیل کے چوبچہ کو گھوٹنے کی رئی یا ڈوئی۔

دُودھی (مونث) جنگلی نیل کا پودا۔

دوُرہ (مذکر) نیل کی ڈلیاں گھسنے کا مٹی کا اُتھلوان کونڈا

دھانی رنگ (مذکر) دیکھو انگوری رنگ۔

ڈاٹ (مونث) گنڈا۔ دیکھو ٹپّی۔ چُندری یا شال پر رنگائی کا

مانع بند جو تاگا پیسٹ کر لگا دیا جاتا ہے۔

ڈنڈیاں (مونث) ہارسنگھار کے درخت کے پھولوں کی جڑیں جن سے ایک قسم کا زرد رنگ بنایا جاتا ہے۔

ڈھیر / ڈھل (مونث) کسم کے پھول کا دوسرا رنگ۔ دیکھو رینی اور رینی چڑھانا۔

راجھنا (مذکر) دیکھو رینی۔

رنگائی (مونث) کپڑا رنگنے کا عمل۔

۲۔ کپڑا رنگنے کی اُجرت

رنگ ریز (مذکر) کپڑا رنگنے والا کاری گر۔ ہندوستان میں رنگائی کی صنعت کو مسلمانوں کے عہد میں بہت عروج ہوا۔ کاری گر ہندوستان کی حیوانی، زرعی اور معدنی پیداوار سے پختہ اور جامہ زیب رنگ تیار کرتے تھے۔ جب سے یورپ سے رنگ آنے لگے اِن کاری گروں کی گرم بازاری سرد پڑگئی اور ہندوستان کی اِس صنعت گری کو نہ صرف نقصان پہنچا بلکہ اعلیٰ قسم کے پختہ رنگ بنانے والے صنّاع بھی مٹ گئے ہندوستانی رنگ ریز جن اشیاء سے رنگ تیار کرتے تھے وہ حسب ذیل ہیں:۔

لاکھ۔ زنگار۔ ناگرموتھا۔ پانڑی۔ کپورکچری۔ بال چھڑ۔ پتنگ۔ تُن۔ کتھ۔ ہلدی۔ شنگرف۔ کیکر کی چھال۔ پیپل کی چھال۔ سیندور۔ زعفران۔ عصارہ۔ ریوند رسوت۔ ماجو، کرم دانہ وغیرہ وغیرہ

اِن مذکورہ بالا اشیاء کے علاوہ نیل اور کسم رنگ بنانے کی خاص چیزیں تھیں جو طرح طرح کے رنگ بنانے کے کام آتی تھیں۔

روکھا رنگ (مذکر) دیکھو پھیکا رنگ۔

رینی (مونث) کسم کے پھول کا

رنگ ٹپکانے کا عمل۔
——— (چڑھانا) کسم کے پھولوں میں سجی ملا کر ایک جان کرنا اور کپڑے میں لٹکا کر اُن کا عرق ٹپکانا پہلی مرتبہ کے ٹپکے ہوئے رنگ کو پیک، دوبارہ کو ڈھیر اور سہ بارہ والے کو جیٹھایا شہاب کہتے ہیں۔

زعفرانی رنگ (مذکر) کیسری رنگ زردی مائل سرخ رنگ۔ جو زعفران کے رنگ سے مشابہ ہو۔

زُمُرّدی رنگ (مذکر) آبی جھلک کا چمک دار سبز رنگ جو زرد اور نیلے رنگ کو ملاکر اصلی زُمرّد کے رنگ سے ملتا ہوا تیار کیا جاتا ہے۔

زنگاری رنگ (مذکر) لوہے کے زنگ کی رنگت کا زرد، نیلے اور سرخ رنگ سے تیار کیا ہوا رنگ۔ بعض مقامات پر ناسی رنگ کہتے ہیں۔

زیتونی رنگ (مذکر) سیاہی مائل گہرا سبز رنگ جو سبز اور زرد رنگ کو ملا کر تیار کیے جاتا ہے اس کو کاہی اور مونگیا رنگ بھی کہتے ہیں۔

سبز رنگ (مذکر) ہری گھاس کی رنگت کا رنگ زرد اور نیلے رنگ کو ملا کر تیار کیا جاتا ہے

سبز کاہی رنگ (مذکر) مونگیا رنگ سیاہی مائل سبز رنگ، اس کو کاہی رنگ بھی کہتے ہیں کیونکہ کاہی کے رنگ سے ملتا جلتا ہوتا ہے۔

سجی (مونث) ایک قسم کی کھار جو رنگ پختہ کرنے میں بطور لاگ استعمال کی جاتی ہے

سرخ رنگ (مذکر) خالص رنگوں میں کا ایک رنگ جو خون کے مشابہ ہوتا ہے اور معدنی و نباتاتی اشیا سے نکالا

جاتا ہے دیکھو خالص رنگ۔

سردئی رنگ (مذکر) سرخی مائل زرد رنگ۔ زرد اور سرخ رنگ سے تیار کیا جاتا ہے اس میں زرد رنگت غالب ہوتی ہے۔

سرمئی رنگ (مذکر) سرمہ کی رنگت سے مشابہ سفیدی جھلکتا ہوا سیاہ رنگ۔

سنہری رنگ (مذکر) سونے کی رنگت کا سرخی جھلکتا زرد رنگ۔

سوسنی رنگ (مذکر) ہلکا اودا رنگ جس میں نیلاہٹ جھلکے۔ سرخ اور نیلے رنگ کو ملا کر تیار کیا جاتا ہے اس کو عباسی نافرمانی اور کاسنی رنگ بھی کہتے ہیں اِن رنگتوں میں بہت معمولی سی کمی بیشی ہوتی ہے اور قریب قریب ملتے جلتے ہوتے ہیں۔

سوہا رنگ (مذکر) اصلی سرخ رنگ۔

سیاہ رنگ (مذکر) چراغ کے کاجل کے مانند بالکل کالا رنگ اس رنگ کا شمار مرکّب رنگوں میں ہے۔

سیبی رنگ (مذکر) سرخی جھلکتا ہلکا زرد رنگ۔

سیندور (مذکر) ایک قسم کی معدنی شے جس سے سرخ رنگ بنایا اور سیندوری رنگ کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

سیندوری رنگ (مذکر) دیکھو سیندور۔

شنگرف (مونث) ایک معدنی شے جس سے اصلی سرخ رنگ بنایا اور شنگرفی رنگ کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

شنگرفی رنگ (مذکر) دیکھو شنگرف

شوخ رنگ (مذکر) چمک دار تیز

اور گہرا رنگ۔

شہاب (مذکر) دیکھو چھیٹا رنگ، اور رنگین ٹپکانا۔

صابری رنگ (مذکر) بہت ہلکا اور پھیکی رنگت کا زرد رنگ۔

صندلی رنگ (مذکر) طاگیری۔ صندل کی لکڑی کے رنگ کے مشابہ رنگ۔ نارنجی اور اودے رنگ کو ملاکر بنایا جاتا ہے۔

صوفیانہ رنگ (مذکر) ایسی رنگت جس میں شوخی اور چمک نہ ہو۔

عباسی رنگ (مذکر) دیکھو سوسنی رنگ۔

عنابی رنگ (مذکر) سیاہی مائل گہرا سرخ رنگ اصل سرخ رنگ میں گلے ہوئے لوہے کا پانی ملاکر بنایا جاتا ہے اور ایک ہم رنگ پھل کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

فاختئی رنگ (مذکر) ہلکا سُرمئی رنگ۔ فاختہ کے پروں کے رنگ کی مشابہت اس کی وجہ تسمیہ ہے۔ زرد، سُرخ اور نیلے رنگ کو ملاکر تیار کیا جاتا ہے۔

فالسئی رنگ (مذکر) سُرخی مائل نیلا رنگ جو ایسے ہی رنگ کے ایک پھل کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

فیروزی رنگ (مذکر) سبزی مائل نیلا رنگ۔ نیلے اور سبز رنگ سے تیار کیا جاتا ہے اور فیروزے کی رنگت سے مشابہت اُس کی وجہ تسمیہ ہے

قرمزی رنگ (مذکر) سیاہی مائل گہرا سُرخ رنگ

کاڑھا (مذکر) دیکھو پاہ۔

کاسنی رنگ (مذکر) دیکھو سوسنی رنگ۔

کاکریزی رنگ (مذکر) کشمشی رنگ۔ سرخی مائل سیاہ رنگ۔ سُرخ اور سیاہ رنگ ملاکر بنایا جاتا ہے اس کی سیاہی میں سرخی جھلکتی ہے۔

کافوری رنگ (مذکر) زردی مائل سفید رنگ زرد اور نیلے رنگ کو ملاکر بنایا جاتا ہے۔

کپاسی رنگ (مذکر) نیلاہٹ جھلکتا ہوا زرد رنگ۔

کٹ / **کتھ** (مونث) سیاہ رنگ بنانے کے لئے لوہا انار کا چھلکا اور پُرانا گُڑ پانی میں بھگوکر تیار کیا ہوا عرق

کچّا رنگ (مذکر) وہ رنگ جو پانی میں دُھلنے سے اُتر جائے یا خراب ہوجائے

کِرم دانہ (مذکر) لاکھ کی قسم کے کیڑے جن سے سُرخ رنگ بنایا اور قرمزی رنگ کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

کُسُم (مذکر) ایک زرعی پودے کا پھول۔ ولایتی رنگوں کی ایجاد سے پہلے اس کا رنگ بنایا جاتا اور اُس سے مختلف قسم کے مرکب رنگ رنگے جاتے تھے۔ اس پھول سے رنگ نکالنے کے عمل کو اصطلاحاً رینی چڑھانا کہتے تھے دیکھو رینی چڑھانا۔

کسیس (مذکر) گندھک اور لوہے کے مرکب سے تیار کیا ہوا رنگ جو اُودا پکا رنگ تیار کرنے میں بطور لاگ استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کو بعض کاری گر ہیرا کسیس کہتے ہیں۔

کشمشی رنگ (مذکر) دیکھو کاکریزی رنگ۔

کفائی (مونث) کپڑے پر کیسان

رنگ چڑھنے کے لئے سادے
پانی میں تر کر کے نچوڑ لینے کا عمل
اس عمل میں کپڑے پر ہر جگہ
یکساں رنگ چڑھتا ہے۔ (کرنا)
۲۔ نیل کے حوض پر آیا ہوا جھاگ۔

کسیری رنگ (مذکر) دیکھو زعفرانی رنگ

کھٹیوں (مونث) کسی قسم کا
کھٹا عرق جو رنگ
نکھرنے کے لئے بطور لاگ استعمال
کیا جائے۔

کھریا (مونث) دیکھو دابی۔

کھریانا (مصدر) کپڑے کو نیل
کے مٹکے میں غوطے دینا
تاکہ نیل کی رنگت اس میں اچھی
طرح جذب ہو جائے۔

کھلانا (مصدر) کسم کے پھولوں
سے نکالے ہوئے عرق کو
سکھا کر سفوف بنانا۔

گاد (مونث) نیل کے ہودے
کی تلچھٹ۔ صرف تلی بھی کہتے ہیں

گلابی رنگ (مذکر) سفیدی مائل
بہت ہلکا لال رنگ۔

گل اناری رنگ (مذکر) انار کے
پھول سے مشابہ
زردی جھلکتا ہوا آتشی سرخ رنگ

گندمی رنگ (مذکر) سرخی مائل
بھورا رنگ۔ نارنجی
اور اودے رنگ کو ملا کر تیار کیا
جاتا ہے۔

گنڈہ (مذکر) رنگائی کا دھبا یا
دھبے جو کپڑے پر یکساں
رنگ نہ چڑھنے سے پڑ جائیں
ان کو گنواری زبان میں چقر
کہتے ہیں۔ جو چکر کا بگڑا ہوا لفظ
ہے۔
۲۔ تاگے کی بندش جو چندری
رنگنے کے لئے کپڑے پر لگائی
جائے۔ (باندھنا)

گورا (مذکر) نیل کی ٹکیا بنانے
کا سانچہ

گہرا رنگ (مذکر) دیکھو شوخ
رنگ۔

گیرو (مذکر) ایک معدنی شے جس سے سُرخ رنگ بنایا اور گیروا رنگ سے موسوم کیا جاتا ہے۔

گیروا رنگ (مذکر) دیکھو گیرو

گینڈئی رنگ (مذکر) نارنجی رنگ سے ملتا جلتا رنگ دیکھو نارنجی رنگ۔

لاجوردی رنگ (مذکر) نیل کی رنگت کا چمکیلا رنگ۔

لادا (مذکر) نیل کے درخت کا پھوک جو رنگ نکلنے کے بعد باقی رہ جائے۔

لاکھی رنگ (مذکر) سیاہی مائل سُرخ رنگ جس میں سیاہی کی جھلک زیادہ ہو۔

لان / لانگ (مذکر) نیل کے پودوں کا گٹھا جو رنگ نکالنے کو پانی کے حوض میں ڈالا جائے۔ (باندھنا)

لیلاری (مذکر) نیل گر۔ رنگ ریز

لیٹنا (مذکر) نیل خشک کرنے کا کارخانہ۔

مازو (مذکر) ایک قسم کا پھل جس کا عرق سیاہ رنگ میں بطور لاگ دیا جاتا ہے۔

ماشی رنگ (مذکر) گہرا سبز رنگ جس میں سبزی رنگ کی جھلک زیادہ ہو۔ زرد اور نیلے رنگ سے تیار کیا جاتا ہے۔

مال گُنڈا (مذکر) ماٹھ۔ جل مونس۔ وہ حوض جس میں زیادہ اور نتھرا ہوا نیل جمع ہوتا ہے۔

مہوسا (مذکر) دیکھو وائی۔

میل کُنڈا (مذکر) وہ حوض جس میں نیل کی تلچھٹ یا گاد جمع رہے۔

مائی (مونث) کسیلی اشیار کا عرق جو رنگ پختہ کرنے

کے لئے بطور لاگ استعمال کیا جائے۔

مایا (مونث) ایک قسم کا کلپ جو رنگ ریز کپڑا رنگنے میں استعمال کرتے ہیں۔ (دینا)

مٹھی / مٹی (مونث) نیل کا رنگ بنانے کا خُم، (بڑا اور بیضوی شکل کا مٹکا) رانجن گول۔

مجیٹھ (مذکر) ایک قسم کا پودا جس کی جڑ سے اعلیٰ قسم کا سرخ رنگ بنایا جاتا ہے جو بہت پختہ ہوتا ہے اور مجیٹھی رنگ کہلاتا ہے۔

پیت ایسی کیجئے جیسے مجیٹھ کا رنگ
دھووت سے چھوٹے ناہیں جائے جیو کے سنگ

مجیٹھی رنگ (مذکر) دیکھو مجیٹھ اس کو مجیٹھیا بھی کہتے ہیں۔

مجیٹھیا (مذکر) دیکھو مجیٹھی رنگ

مُشکی رنگ (مذکر) سیاہی مائل گہرا سُرخ رنگ مُشک کے رنگ کی مشابہت وجہ تسمیہ ہے۔

ملاگیری رنگ (مذکر) صندلی رنگ۔ جوگیا رنگ

اگری رنگ دیکھو صندلی رنگ۔

منجھی (مونث) کُسم کے پھولوں کا رنگ ٹپکانے کی ریتی دیکھو ریتی ٹپکانا۔

موتیا رنگ (مذکر) موتی کی رنگت سے ملتا جلتا سبزی اور زردی جھلکتا ہوا سفید رنگ۔

مونگیا رنگ (مذکر) دیکھو سبز کاہی رنگ

مہائی (مونث) نیل کے حوض کو بلونے کا عمل (کرنا)

نارنجی رنگ (مذکر) نارنگی کے چھلکے سے مشابہ زردی مائل سُرخ رنگ

ناسپال (مذکر) انار کے چھلکے کا تیار کیا ہوا عرق

جو سیاہ رنگ بنانے میں استعمال ہوتا ہے مجازاً انار کے چھلکے کو کہتے ہیں

نافرمانی رنگ (مذکر) دیکھو سوسنی رنگ۔

نتارن / نِتھارن (مونث) کُسُم کے پھولوں کا ٹپکایا ہوا عرق۔

نیل (مذکر) ایک قسم کے پودے کا عرق جس سے نیلا رنگ تیار کیا جاتا ہے اس کا شمار خالص یا اصلی رنگوں میں ہے۔

نیلا رنگ (مذکر) دیکھو نیل۔

نیل کی کوٹھی (مونث) نیل تیار کرنے کا حوض

نیل گر (مذکر) نیلاری۔ لیلاری۔ نیلا رنگ تیار کرنے اور اس میں کپڑا رنگنے والا کاری گر۔

نیل مٹھنا (مصدر) نیل کے رنگ کو ایک خاص ترکیب سے پانی میں حل کرنا۔

ہلکا رنگ (مذکر) کم گہرا رنگ جس میں تیزی نہ ہو۔

ہودہ بجھائی (مذکر) نیل کے پودے کو پانی میں گلانے کا حوض۔

ہودہ مہائی (مذکر) نیل کے عرق کی تیاری کا چہ بچہ۔

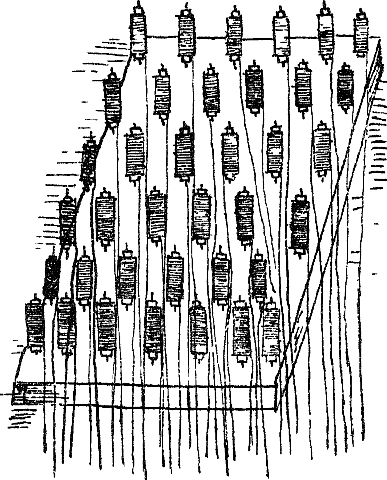
۷۔ پیشہ بنائی (پارچہ بافی)

ابرا (مذکر) جھائیں۔ خاب۔ اطلس یا ساٹن کی ریشمین سطح جو ایک رُخ پر بُناوٹ سے جدا ایک ہموار اوپری تہ معلوم ہوتی ہے اصطلاحاً ابرا اور اس کا اُلٹا یعنی نیچے کا رُخ استر کہلاتا ہے۔

۲۔ وہ کپڑا جو کسی دُہری تہ یا دوہری لباس کی تیاری میں اوپر کے

رخ لگایا جائے (دیکھو پیشہ سلائی)
آب رواں (مونث) دیکھو ململ
اور فقرہ ع ا
اُوپگیٹا (مذکر) اُپ گ ی ٹ ا
دودمی۔ باج ہندی۔
جام دانی۔ پھلکار۔ دیکھو چکن و
جام دانی۔
اچیچی۔ (مونث) دیکھو سہراجہ
اڈا (مذکر) دیکھو پائی۔
آرٹی (مونث) دیکھو ململ اور
فقرہ ع ا
شہر حیدر آباد (دکن) میں لفظ
آری بھرت کامدانی کی صنعت
کے لئے بولا جاتا ہے شاید آرنی
ململ پر بادلے کی کڑھت، جو
شمالی ہند میں کامدانی کے نام
سے موسوم کی جاتی ہے۔
بگڑ کر آری بھرت کہلانے لگی
ہے۔ (دیکھو پیشہ کامدانی)
اُریا } (مونث) تانے کی بھری
اُریاں } ہوئی گُتّیاں جو کرگہ کے
سامنے ایک تختے پر قطار در قطار
لگی رہتی ہیں تاکہ کاریگر کپڑا
بُنتے وقت حسب ضرورت لمبا
تانا کھول سکے یہ عمل اس جگہ
کیا جاتا ہے جہاں پورا تانا
پھیلانے کی گنجائش نہ ہو یا
تانے کے کھلا رہنے میں خراب
ہونے کا اندیشہ ہو۔
ا۔ ریتا۔ وہ کیلا یا لاٹ جس
پر اُریا چڑھائی جاتی ہے۔

اُریاں



۲۔ نال کے اندر کی نلی بھی جس پر بانا لپٹا ہوتا ہے اُریا اور اس کا کیلا ریتا کہلاتا ہے۔

اساوری (مونث) دیکھو تامی

استر (مذکر) ساٹھن کا اُلٹا رخ دیکھو آبرا۔

اِسری (مونث) کم دراز گاڑھے کی قسم کا کپڑا۔ دیکھو گاڑھا فقرہ ۵

اطلس (مونث) ساٹھن۔ گورنٹ خود باف۔ ریشم اور سوت کا ملواں بُنا ہوا چکنی سطح کا کپڑا اس کی بُناوٹ اس طرح کی جاتی ہے کہ تانے کے تار اوپر کے رخ ایک ہموار سطح بناتے ہیں اسی وجہ سے اس کپڑے کی اوپر کی سطح جھائیں۔ خاب اور آبرا کہلاتی ہے۔

۲۔ پھولدار اطلس وضع اور رنگ کے اعتبار سے گلبدن۔ مشجر۔ مشرو۔ پیلام (پھولام) اور قناویز کے نام سے موسوم کی جاتی ہے۔ یہ کپڑے کسی زمانہ میں وسط اشیا سے ہندوستان میں براہ کابل آتے تھے اس لئے پنجاب، دہلی اور نواح دہلی میں یہ نام اب تک معروف ہیں۔

اِکہراپنا (مذکر) دیکھو پنا فقرہ ۱

آلا بالی
ایلو لالی
(مونث) دیکھو ململ اور فقرہ ۱

اِلاچہ
الاَیچہ
(مذکر) رنگین دھاریدار عفت قسم کا ریشمی کپڑا۔ بُناوٹ دونوں طرف یکساں۔ دھاریاں قریب قریب اور مختلف وضع کی ہوتی [illegible] ترزنانہ [illegible] آتا ہے دکن میں [illegible] نام سے مشہور ہے شمالی ہند میں گلبدن اور گجرات میں بوڈل یا بھوڈل کہلاتا ہے بعض مقامات پر قلندرہ اور طرحدار بھی کہتے ہیں۔ دکن اور گجرات میں اس

اس کپڑے کے بننے کے قدیم وضع
کے کارخانے کہیں کہیں موجود ہیں
سورت علاقہ گجرات میں اچھی قسم
کا اِلائچہ تیار ہوتا ہے۔ ریشم اور
سوت کا طول بھی بنایا جاتا ہے۔
عام طور سے زمین سرخ اور دھاریاں
مختلف رنگ کی ہوتی ہیں۔

اِمرو } (مذکر) اونی قسم کا ریشمی
ہمرو } یا ریشم اور سوت کا طول
پھول دار بناوٹ کا کپڑا
خالص اونی اور خالص سوتی بھی
ہوتا ہے لیکن پھول ریشم کے
ڈالے جاتے ہیں۔ سوتی نہایت
عمدہ ریشم کے مانند صاف بٹائے
ہوئے تانے بانے سے بنا جاتا
ہے جو دیکھنے میں ریشمی معلوم ہو
دکن کے بعض مشہور شہروں میں
اب تک قدیم وضع پر تیار اور
اسی نام سے موسوم کیا جاتا ہے

امیری (مونث) بھاگلپوری ریشم
اور سوت کا طول بنا ہوا
موٹی قسم کا کپڑا۔

اِنڈی (مونث) معمولی ریشم کا
سرخ رنگ کپڑا جو
ہندوؤں میں بعض خاص تقاریب
میں استعمال ہوتا ہے۔

اِنسلا (مذکر) پلا۔ دیکھو رچ فقرہ
اور تصویر برہٹ

اِنگ (مذکر) جھوٹا دیکھو گارھا
فقرہ ۲

انگوچھا (مذکر) انگ + اوچھا
(ہندی) دیکھو تولیا۔

اونٹنگ (مذکر) پارچہ بافی کا کارخانہ
(بنگال)

اوریا (مونث) ٹلی۔ دیکھو کونج

بابل لیٹ (مونث) جالی۔ گول اور
باریک خانوں دار بناوٹ
کا جالی نما کپڑا۔ انگریزی لفظ بابن
نیٹ کو بدل کر دہلی والوں دہلی
میں ابل لیٹ اور پنجاب میں
نوڑ بلی اور کھل نیٹ کہنے لگے
ہیں۔

۱۔ حیدرآباد دکن میں کڑھی ہوئی
چکن نما اپل لیٹ کارگا کہلاتی ہے

باج ہندی } (مونث) دیکھو جام دانی
باجھندی } چکن۔

بافتا (مذکر) سوتی یا ریشم اور سوت
کا ملواں بُنا ہوا موٹی قسم
کا یک رنگ سادہ کپڑا۔ بافتہ
اصل میں معمولی استعمال کے موٹی
قسم کے کپڑے کو کہتے تھے جب
سے ولایتی کپڑے کا چلن ہوا ہے
یہ اصطلاح متروک ہوگئی اور
اس کی بجائے دوسری اصطلاحات
بن گئیں۔

۱۔ بافتہ سے کسی قدر بہتر قسم کا
خاصا محمودی اور پنچم کے نام سے
موسوم کیا جاتا تھا ان میں سے
بعض نام کہیں کہیں مقامی طور پر
بولے جاتے ہیں لیکن اُن کے
مفہوم میں بہت فرق ہوگیا ہے

بانا (مذکر) کپڑے کے عرض کے
تار دیکھو بنالا۔

باندنو (مونث) دیکھو چُندری۔

بجاز } (مذکر) کپڑوں کا بیوپار کرنے
بزاز } والا دوکان دار۔

بجازا } (مذکر) کپڑے بیچنے والوں
بزازہ } کا بازار (کٹھرا یا کٹرا)

بدن خاص (مذکر) دیکھو سکھ بدن

بر (مذکر) پاٹ، عرض۔ دیکھو پنا

بستہ (مذکر) دیکھو بیٹھن۔

بستہ بند (مذکر) دساور جانے والے
کپڑے کے تھانوں کی
گٹھریاں (بنڈل) باندھنے والا
مزدور۔

بُغچہ (مذکر) پوٹ (پوٹلا) بوغ بند
دیکھو گٹھر۔

بُغچی } (مونث) دیکھو گٹھری
بغچیا }

بگرا } (مذکر) دیکھو کرگا
بگارا }

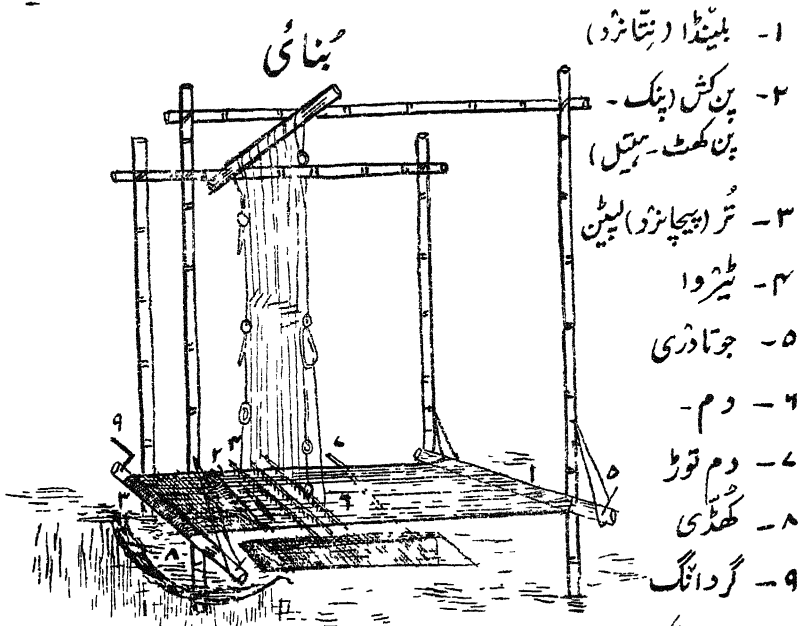
بُلبل چشم (مذکر) مختلف رنگ کے
تانے بانے سے سادہ
یا پھول دار بُنا ہوا ریشمیں کپڑا

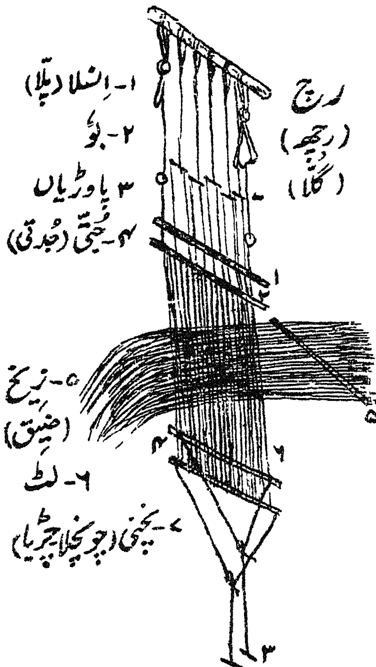
ولایتی کپڑے کے رواج سے پہلے
مشہدی کے نام سے مشہور تھا
اب شمالی ہند کے بڑے بڑے
شہروں میں تفاویز کے نام سے
موسوم کیا جاتا ہے۔ دیکھو تفاویز
بلینڈا (مذکر) نتا تزو دیکھو ترفقرہ (۱)
بُنالا (مذکر) بھرتی۔ بانا۔ کپڑے
کی بُناوٹ کے پنے (عرض) کے
تار جو بُنائی کے عمل کی تکمیل
کرتے ہیں ہر کپڑے میں ایک
لمبان کے تار ہوتے ہیں اور
ایک چوڑان کے پہلی قسم کو
اصطلاحاً تانا اور دوسری قسم کو
بانا کہتے ہیں۔ بانا بُنائی کے
کام کی تکمیل کرتا ہے اور تانے
کے تاروں میں بھرا جاتا ہے
اس لئے بُنائی میں آنے سے
قبل کاریگر اس کو کہیں بُنالا
کہیں بھرتی کے نام سے موسوم
کرتے ہیں۔
بُننا (مصدر) کسی چیز کے تاروں کو
طولاً اور عرضاً باہم ایک دوسرے
کے ساتھ گوتھنا اس طرح کہ طول
اور عرض کے تار ایک جان ہوکر
ایک سطح بنا دیں۔ (دیکھو تصویر
عمل بنائی) بر صـ۵۵

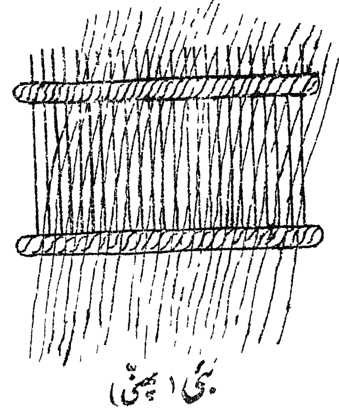
بنائی } (مونث) کپڑا بُننے کا عمل
بُناوٹ } دیکھو بُننا۔

ف۱ ولایتی کپڑے کی بُنائی
صاف ہوتی ہے۔
ف۲ دری کی بُناوٹ اچھی
نہیں ہے۔
(ب) کپڑا بُننے کی اُجرت۔
ف۱۔ نواڑ کی بُنائی دو آنہ سیر
ہوتی ہے۔
ف۲۔ دری کی بُناوٹ وزن
سے دی جاتی ہے۔
اپتیل بُنائی۔ جھرجھری بُناوٹ یعنی
ایسی بنائی جس میں تانے اور بانے
کے تار بالکل برابر برابر نہ ہوں
اور اُن کے درمیان جگہ رہے۔
۲سنگین بُنائی۔ غف بُنائی۔ ٹھکی ہوئی

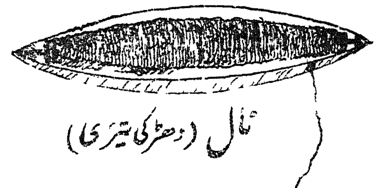
بُنائی







بہنی (پھنی)



نال (دھڑکی تیری)

یعنی تار سے تار ملی ہوئی بُنائی
جس میں سے آر پار دکھائی نہ دے۔

بُنّی } (مونث) (بنگالی) سُرخ یا
بوُنی } سیاہ کور کی اوسط درجہ کی
ململ جو عموماً ساڑھی کے لئے
تیار کی جاتی ہے۔

بوُ (مذکر) دیکھو رچ فقرہ ۲ اور
تصویر بر صفحہ ۵۵

بوُ ڈل } (مذکر) دیکھو اِلاچہ
بھوُڈل } (مُشجّر۔گلبدن) دیکھو
اطلس۔

بوُغ بند (مذکر) دیکھو گٹھّر

بیُ (مونث) ب ئی۔بھنّی۔ٹیمپل۔
(انگریزی) بانے کی ٹھکائی کا
کنگھی نُما آلہ جس کے ہر ایک
خانہ میں تانے کا ایک ایک تار
پرویا جاتا ہے اور بُنائی کے
ہر عمل پر اُس سے بانے کا تار
ٹھوکا جاتا ہے۔ دیکھو تصویر بر صفحہ ۵۵

بیٹھن (مونث) ب ے ٹھ ن۔
بستہ۔بشتنی کپڑے کے
تھان باندھنے کا کپڑا۔گھڑی
باندھنے کا کپڑا۔

بینڈی (مونث) اڈّا۔سراڑا۔
وغیرہ دیکھو پائی۔

بیُوڑ (مونث) ب ے اوڑ۔ دیکھو
کتّی۔

بھانج (مونث) بُنائی کے لئے
تیار کیا ہوا تانا۔
۲۔ تانے میں شروع کا کسی قدر
موٹا اور مضبوط بٹا ہوا تار جو بطور
کنی ڈالا جاتا ہے۔ (ڈالنا)
۳۔ بٹا ہوا تاگا۔ دیکھو پیشہ
کتائی۔

بھرتی (مونث) دیکھو بُنالا۔

بھرنی (مونث) دھڑک۔
دیکھو نال۔

پان (مونث) تانا تیار کرنے
کے لئے تاروں کی کوچنچ سے
منجھائی جو مانڈھی دے کر کی
جاتی ہے۔ اس لئے اس عمل کو
مانڈھی کرنا بھی کہتے ہیں۔ (کرنا)

دیکھو پیشہ کتائی۔

ف تانے کی پان اچھی نہیں ہوئی اس لئے بل کھاتا ہے۔

پاوڑی } (مونث) تل پکڑ۔
پاوڑیاں } پون سار۔ دیکھو رچ فقرہ ۳ اور تصویر بر ۵۵

پائی (مونث) اڈا۔ ملکٹی۔ سراڑا۔ بینڈی۔ پوریا۔ کرا۔ چوبی قینچیاں جن پر تانا پھیلاکر صاف کیا جاتا ہے۔ دیکھو تصویر بر ۶۲

پتولا (مذکر) دولھا کے لباس کا ریشمیں کپڑا (گجرات)۔

پتیل بنائی (مونث) دیکھو بنائی نشان ۱

پتیل کپڑا (مذکر) جھرجھری بناوٹ کا پتلا کپڑا۔

پٹّا (مذکر) چھوٹے پنے کی بچوں کے باندھنے کی دھوتی سادی پھولدار۔ سوتی اور ریشمین ہر طرح کی ہوتی ہے۔

پٹّی (مونث) دیکھو تانی۔

پُرز (مذکر۔ مونث) کچے بلے تاگے کا رواں جو بنائی میں کپڑے کی سطح پر اُبھرا ہوا دکھائی دے۔

ا۔ جب رواں زیادہ گتھا ہوا اور سانٹ یا گرہ کی شکل میں ہو تو پھٹکی کہلاتا ہے۔ (پڑنا۔ آنا)

پکّی چکن (مونث) دیکھو جامدانی فقرہ ۳

پلّا (مذکر) انسلا۔ دیکھو رچ فقرہ ۱

پنا (مذکر) پاٹ۔ عرض۔ بر۔ کپڑے کے تھان کی چوڑان جو ضرورت اور کپڑے کی نوعیت کے لحاظ سے چھوٹی بڑی رکھی جاتی ہے۔

ا۔ ایک گز تک کے چوڑے پنے کو اصطلاحاً اکہرا یا اک پٹا پنا کہتے ہیں اور ایک گز سے زیادہ دو گز تک دُہرا پنا یا دو پٹا کہلاتا ہے۔

کہاوت۔ صفت بھی ہو۔ مُفت بھی ہو اور پنے دار بھی ہو

ف ۔ گرمیوں کے موسم میں بعض لوگ ایک ہرا پاجامہ پہنتے ہیں ۔

پنکھی (مذکر) دیکھو پائنتا ۔

پیناک (مونث) پن کش ۔ پن کھٹ ہتیل ۔ دیکھو پن کش ۔

پنکش / پن کش (مذکر، مونث) پنا + کش ۔ پن کھٹ ۔ ہتیل ۔ بُنائی کے وقت کپڑے کے پنے یا پاٹ کو کھڑے اور تانے رکھنے والی بانس وغیرہ کی پتلی چھڑ جس کے سرے تھان کی بنائی کے وقت پنے کی دونوں کنیوں میں پھنسا دیتے ہیں تاکہ کپڑے کا پاٹ تنا رہے ۔

بعض کاریگر پنکش کو سِلا بھی کہتے ہیں ۔ لیکن سِلا ایک دوسری چیز ہے جس کی تشریح اس کے تحت کی گئی ہے دیکھو تصویر بر صفحہ ۵۵

۱ ۔ ٹیڑوا ۔ پنکش کے سرے کے اپنی آنکڑے یا آر جو کنی میں اٹکا دی جاتی ہیں ۔

پن کھٹ (مذکر) پنکٹ ۔ ہتیل ۔ دیکھو پنکش ۔

پوت (مونث) تانے یا بانے کے تاروں کا مجموعی اصطلاحی نام ۔

ف تھان کی پوت یکساں صاف اور اچھی ہے ۔

پوٹ / پوٹلا (مذکر) بُقچہ، دیکھو گٹھر ۔

پوٹلی / پٹلیا (مونث) بُقچی ۔ دیکھو گٹھری

پوریا (مونث) اڈّا ۔ ٹکٹی ۔ سراڑا وغیرہ دیکھو پائی ۔

پَوَن سار / پاؤں سار (مونث) تل پکڑ ۔ پاوڑی (پاوڑیاں) دیکھو پاوڑی

پیتامبری / پی تمبر (مونث) ریشمی دار رنگین حاشیے اور پلّو کی ساڑھی جو ساڑھی کے اصل رنگ سے مختلف

رنگ کے ہوتے ہیں اصل میں
زرد رنگ کی ریشمین ساڑھی اصطلاحاً
پی تمبر کہلاتی اور ہندوں میں متبرک
سمجھی جاتی ہے۔ بعض خاص دعوتوں
میں برہمن اُس کو باندھ کر کھانا
جیمتے ہیں۔

۲۔ متبرک ریشمین کپڑا۔

۳۔ ہر قسم کا ریشم دیکھو پیشہ
سلائی بٹائی۔

ف۔ ایک صورت نظر آئی
پی تمبر (پیتامبر) پہنے مکٹ لگائے
شام برن مکھ مرلی دھرے۔
(تذکرہ غوثیہ صہ ۳۸۲)

پیٹھنی (مونث) پ ی ٹھ ن ی۔
ایولے[1] کا تیار کیا ہوا
ساڑھی کا ریشمین کپڑا۔

[1] ایولا (دکن) ۱۱۵۵ھ میں حکومت
کی طرف سے ریشمین کپڑا تیار
کرنے کے کارخانے قائم کرنے
کا اجارہ چند ماہرین کار کو دیا گیا
تھا جہاں گجرات کے کاری گر کام
کرتے تھے۔ پیشوا کے عہد تک
یہہ اجارہ قائم رہا۔ کسی دوسرے
فریق کو وہاں کام کرنے کی اجازت
نہ تھی ۱۸۶۸ء میں انگریزی حکومت
نے اس اجارہ کا خاتمہ کر دیا۔

پیچانزد (مذکر) دیکھو تُر۔

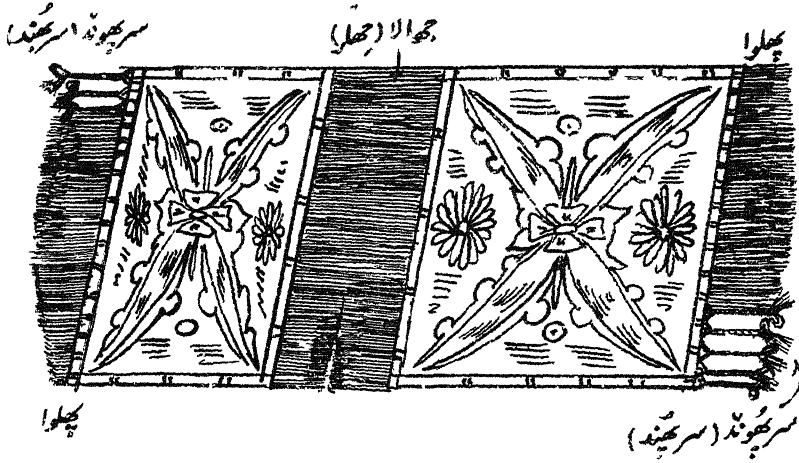
پی کیا (مذکر) پ ی ک ی ا۔
تانے کے تاروں کے
درمیان پروئی ہوئی کھپچیوں کا
سربند یعنی وہ ڈوری جو دو کھپچیوں
کو برابر برابر رکھنے کے لئے اُن
کے سروں میں باندھ دی جاتی
ہے دیکھو تصویر بر صہ ۶۲

پیلام / **پھولام** (مذکر) دیکھو اطلس

پُھٹکی (مونث) دیکھو پُرز فقرہ ۱

پُھلال (مذکر) پھول دار بناوٹ
کا کپڑا۔

پھلوا / **پھلوے** (مذکر) سرن۔ سربند۔
ہر قسم کے کپڑے کی
سرگاہوں کے بغیر بُنے



چھوڑے ہوئے تانے کے تار جیسے تولیوں، چادروں، کمبلوں اور دریوں وغیرہ کے ہوتے ہیں۔ معمولی کپڑوں کے پھلوے جو بغیر سر باندھے اصلی حالت میں چھوڑ دئے جاتے ہیں۔ سرن یا جھالر کہلاتے ہیں۔ (چھوڑنا۔ رکھنا)

ا۔ سرپھند۔ وہ ڈیوڑھی گانٹھ جو پھلوں کو بٹ کر اُن کے سروں پر لگادی جائے۔

پھنّی (مونث) دیکھو بی (ب ئی)

تاش (مذکر) دیکھو زربفت فقرہ ا

مصرع۔ کیا بنچے تاش مشجر کے
کیا تختے شال دوشالوں کے (نظیر)

تاش باف (مذکر) زری تار اور ریشم کا کپڑا بُننے والا کاری گر۔

تافتا (مذکر) دارائی۔ سوت اور ریشم کا ملا ہوا دھاری دار یا بوٹی اور دھاری دار کپڑا

وضع میں قناویز سے بنتا ہے۔ لفظ
تافتا اب متروک ہے اس
کے بجائے شمالی ہند میں اس
قسم کے کپڑے کو قناویز اور
دکن میں ہمرو۔ مشرو۔ الائچہ
وغیرہ ناموں سے موسوم کیا
جاتا ہے ہندو چیولی کہتے
ہیں یعنی چولی (سینہ بند۔انگیا)
بنانے کا کپڑا۔

تانا (مذکر) کپڑے کے طول
(لمبان) کے تار جن پر
بنائی کے عمل سے کپڑے کی
صورت بنتی ہے ان تاروں
کی تعداد اور لمبائی حسب ضرورت
رکھی جاتی ہے۔ دیکھو تصویر بر صفحہ ۶۲

———— (تننا) کپڑا بننے کے
لئے تانا تیار کرنا اور مانڈھ کر
صاف کرنا۔

———— (تننا۔ پورنا) ناہے کے
تاروں کو بیچنی اور کنگھے کے خانوں
میں سارنا یعنی پرونا بھرنا۔

تانی (مونث) تانا تننے کا اڈا
بنگال میں پٹی اور کوٹا
کہتے ہیں۔ دیکھو تصویر بر صفحہ ۶۲

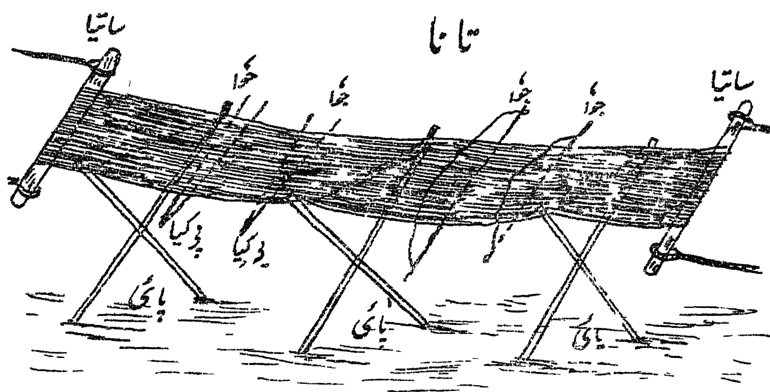
———— (تننا) تانا بنانے کو
تانی پر سوت کی اٹیوں کو کھولنا

تنتا (مذکر) (بنگالی) دیکھو تھومیا
ٹھٹا اور سانیا پیشہ کتائی۔

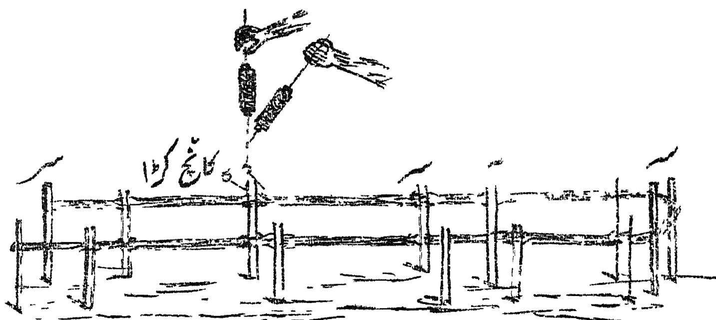
تُر (مذکر) بیچا تر و ہوتی کاٹھی
تور (بنگالی) لپیٹن۔ کرگے میں
جلاہے کے ہاتھ تلے لگا ہوا
بیلن جس پر وہ تیار شدہ یعنی بُنا
ہوا کپڑا لپیٹتا جاتا ہے۔ دیکھو
تصویر بر صفحہ ۵۵

۱۔ بلینڈا۔ نتانز و (بنگالی) تُر کے
مقابل تانا لپیٹنے کی بلّی یا بیلن
جس پر پورا تانا لپٹا رہتا ہے اور
بُنائی کے لئے حسب ضرورت
کھول لیا جاتا ہے۔

۲۔ گردانگ۔ تُر کو گھمانے کا
آہنی یا چوبی چھوٹا ڈنڈا جو بطور
ہتی اس میں لگا رہتا ہے یا


تانا
ساتیا
ساتیا
جوا
جوا
جوا
جوا
پچکیا
پچکیا
پائی
پائی
پائی


کونچ
(جھارنی۔ اور پائی)


کانچ کرڑا

بروقت ضرورت لگا لیا جاتا ہے۔
(پھیرنا۔ ڈالنا)

۳۔ جوتا دری۔ رسّی کا پھندا یا حلقہ جس میں تُر کے سرے ٹکے رہتے ہیں شاید لفظ جوت بگڑ کر جوتا دری بن گیا ہے۔

ترندام (مونث) طرح + اندام[1] کسی قدر موٹے تاروں کی چکنی اور صاف قسم کی کلپ دار ململ لفظ طرح بعض چیزوں کی چکنی اور اوپری سطح کے لئے کاری گروں میں بطور اصطلاح استعمال کیا جاتا ہے جیسے طرحِ دار تیلی دیکھو پیشہ چلمن سازی۔

۱۔ ترندام کا لفظ اب متروک ہے اس کی جگہ شمالی ہند میں اس قسم کے یا اس سے ملتے جلتے کپڑے کے لئے تن زیب سکھ بدن نین سکھ اور تن سکھ وغیرہ الفاظ بولے جاتے ہیں تن زیب چھر چھری اور باقی تینوں قسمیں غفت بناوٹ کی ہوتی ہیں۔

تکری (مونث) جوک۔ ٹگّا۔
تکلی (راجپوتانہ) کلپ دار چکنا گھٹا ہوا گاڑھے کی قسم کا مختلف وضع کا کپڑا جو راجپوتانہ میں لہنگے۔ چادر اور پلنگ پوش وغیرہ بنانے کے کام آتا ہے۔

تل کپڑا (مونث) دیکھو پاوری۔

تلی (مونث) اور یا [illegible] دیکھو کوچ۔

تمامی (مونث) اساوری۔ ایک قسم کا ریشمین کپڑا جس کی بناوٹ میں سنہری یا روپہلی بادلے کا چارخانہ بنا ہوتا ہے۔ اب زری پارچہ کے نام سے [illegible] پر خاص قسم کے سوتی کپڑے کو کہتے ہیں۔

تنائی (مونث) تانا تیار کرنے
اور مانڈ دینے کی اُجرت

تنتی (مذکر) تانا تیار کرنے والا
مزدور۔

تن زیب (مونث) دیکھو ترندام
دوسرے درجہ کی باریک
اور کلپ دار ململ۔

تولیا (مذکر) انگوچھا۔کھیس۔موٹی
قسم اور چھوٹی بُناوٹ کا
جلد پانی جذب کرنے والا کپڑا۔
گیلا بدن پوچھنے اور غسلخانوں
میں استعمال کے لئے مختلف وضع
اور زینت کا تیار کیا جاتا ہے۔
عمدہ قسم میں چوکڑی دار اور
روئیں دار ہوتا ہے دکن میں
تُوال کہتے ہیں یہ انگریزی زبان
کا لفظ ہے جو کثرت استعمال
سے اُردو بن گیا ہے۔

تیڑی (مونث) تےڑی۔ دیکھو
نال۔

تھان (مذکر) مقررہ اور مُروّجہ
طول و عرض کا ایک ہاتھ یعنی
پوری دِہانگی کا تیار کیا ہوا کپڑا
ضرورت اور نوعیت کے لحاظ
سے تھان کا طول و عرض مختلف
ہوتا ہے مثلاً لٹھے کا تھان
ململ کا تھان۔ مخمل کا تھان۔
زربفت کا تھان وغیرہ رنگے
ہوئے سالم چمڑے کو بھی اصطلاحاً
تھان کہتے ہیں۔

ا۔ سرگاہ۔ تھان کے۔ شروع
اور آخر کا ہر سرا جو بُنائی شروع
اور ختم ہونے کی حد کو ظاہر کرتا
ہے۔

ف۔ تھان کی ناپ سرگاہ
چھوڑ کر کی جاتی ہے۔

ٹکڑی (مونث) اڈا۔ سراڑا۔ پوڑنا
کرا۔ دیکھو پائی۔

ٹول۔ (مذکر) سلائی دار بُناوٹ
کا کپڑا جس کی بُنائی میں
بانا، تانے میں ایک تار۔ بیچ
ڈالا جاتا ہے جو بُنائے میں ترچھاپن

پیدا کر دیتا ہے۔ انگریزی لفظ ٹوئل کسرت استعمال سے اردو میں ٹوال مشہور ہو گیا ہے جو مذکور الصدر قسم کے کپڑے کے لئے بولا جاتا ہے۔

ٹیروا (مذکر) دیکھو بُنکش نمبر ۱۰ (تصویر بر صفحہ ۵۵)

ٹھکی ہوئی بُنائی (مونث) سنگین بُنائی۔ دیکھو بُنائی فقرہ ۳

ٹھونگ (مونث) ہتھی (بئی) سے بانے کے تار کو برابر کرنے کے لئے ہتھی کی ہر تھپک جو بُنتے وقت بُنائے کے ہر پھیر پر لگائی جاتی ہے جس سے بُنائی کا عمل صحیح رہتا ہے۔ (لگانا)

جالی (مونث) دیکھو بابل نیٹ۔

جامدانی (مونث) دودمی۔ بارجہ ہندی (باجھندی) سلوان۔ کریپ (انگریزی) اعلیٰ قسم کی پھول دار ململ۔ پھول ہم رنگ اور بُناوٹ میں ڈالا جاتا ہے۔ کسی زمانہ میں ڈھاکہ کی خاص صنعت تھی اب بھی قدیم وضع کے دو چار کارخانے وہاں جاری ہیں جو مقامی اُمرا کے لئے جامدانی تیار کرتے ہیں ولایتی مال نے اُس کی مانگ ختم کر دی ہے اور اُس کے بنانے والے بھی ناپید ہو رہے ہیں۔

۱۔ اب عام طور سے جامدانی کے بجائے چکن کا لفظ بولا جاتا ہے۔ جامدانی کا لفظ مقامی بن گیا ہے۔ چکن اور جامدانی کے مفہوم میں یہہ فرق ہے کہ جامدانی کی بوٹی بُناوٹ میں بانے کے ساتھ ملی رہتی ہے اور چکن کی بوٹی اُبھروان ہوتی ہے خواہ مشین کی بنی ہوئی ہو یا ہاتھ کی کڑھی ہوئی

۲۔ کچی چکن۔ جامدانی کو عام طور سے کچی چکن یا ڈھاکے اور کلکتہ کی

چکن کے نام سے موسوم کیا جاتا
ہی جو یورپ سے آتی ہی۔
۳۔ پکّی چکن۔ اُبھرواں اور
بانے سے علیحدہ کڑھی ہوئی بوٹی
کی چکن کو کچّی چکن یا جامدانی کے
مفہوم میں امتیاز کرنے کے لئے
پکّی چکن کہتے ہیں
جامہ وار (مذکر) مُشجّر کی قسم کا اُونی
پھولدار کپڑا دیکھو مُشجّر۔
کشمیر میں نہایت عمدہ قسم کا بُنا
جاتا ہی اور حیدرآباد (دکن) میں
اب تک اس کا چلن ہے۔
جُتیّ } (مونث) دیکھو رچ فقرہ
جُدتی } اور تصویر بر صفحہ
جُلاہا (مذکر) پارچہ باف نوربافی
کپڑا بُننے والا کاریگر شمالی
ہند میں ہندو جُلاہے کو کوری اور
مسلمان جُلاہے کو مومن کہتے ہیں
وجہ تسمیہ یہہ بیان کی جاتی ہی کہ جب
ٹھگی ڈکیتی کا انسداد ہوا اور
ٹھگوں کے گروہ اِدھر اُدھر منتشر

ہوے تو اُن میں کا ایک قبیلہ
علیگڈھ (جو کول کے نام سے
مشہور تھا) اور اس کے نواح میں
آکر بس گیا اور بسر اوقات کے
لئے پارچہ بافی کا پیشہ جو اُس زمانہ میں
جالو تھا۔ اختیار کرلیا۔ کول میں
بس جانے کی وجہ سے یہہ قبیلہ
اپنے گروہ کے دوسرے قبیلوں
میں کوری کے نام سے مشہور
ہوگیا جو بعد میں ایک مستقل ذات
بن گئی اور شمالی ہند میں لفظ کوری
ادنی ذات ہندو جلاہوں کے
لئے معروف ہوگیا اُن کے مقابل
مسلمان جلاہے مومن کے نام
سے موسوم کئے جانے لگے۔
آگرہ، علیگڈھ، بلندشہر اور اُن
کے نواح میں پارچہ بافوں کے
یہہ دو گروہ کوری جلاہے اور
مومن جلاہے کے نام سے
مشہور ہیں۔ ہندو پارچہ بافوں
میں ایک دوسرا گروہ جوگی

کہلاتا ہو اس کی حقیقت بھی کوریوں
کی سی ہو۔

جُنگل خاصا (مذکر) دیکھو نین سُکھ

جوا (مذکر) سرائی۔ جھڑبتی۔ تانے
کے تاروں میں تھوڑے
تھوڑے فاصلے پر پروئی ہوئی
بانس کی کھپچی یا کھپچیاں جو تانے
کے اوپر نیچے کے تاروں کو علیحدہ
رکھتی ہیں اور آپس میں اُلجھنے
نہیں دیتیں (ڈالنا) دیکھو
تصویر تانا بر صـ٦٢

جوتا دری (مونث) دیکھو دری فقرہ ۳
اور تصویر بر صـ٥٥

جوک (مونث) دیکھو تکری۔

جوگی (مذکر) دیکھو جُلاہا۔

جہازی ململ (مونث) دیکھو ململ
اور فقرہ ۱

جھارنی (مونث) تُلی۔ اوڑیا۔
دیکھو کوچ اور تصویر بر صـ٦٢

جھالر (مونث) دیکھو پھلوا۔

جھائین (مونث) خاب دیکھو ابرا

جھالا (مذکر) دیکھو جھلر

اور اطلس۔

جھرجھری بُنائی (مونث) تیل بنای
دیکھو بنای فقرہ ۱

جھڑبتی (مونث) سرائی۔ دیکھو جوا
لفظ جھڑبتی کو بگاڑ کر جھڑبتی
کہتے ہیں۔

جھلر / جھالا (مذکر۔ مونث) دو بُناوٹوں کے
درمیان حسب ضرورت لمبا
بغیر بُنا چھوڑا ہوا حصہ جو دو بُنے
ہوئے حصوں کے درمیان حد
بندی کا کام دے اور بوقت
ضرورت اس بغیر بُنے حصے کو بیچ میں
سے کتر کر دو ٹکڑے علیحدہ کر لئے
جائیں۔ اس صورت میں سرے
کے تار پھلوا یا جھالر کہلاتے ہیں
دیکھو پھلوا اور تصویر بر صـ٦٠
لفظ جھلر جھالر کا اسم تصغیر ہے
(چھوڑنا)

جھلملی (مونث) باریک قسم کا
خانے دار اور کھلی بناوٹ
کا ریشمیں یا سوتی کپڑا خانے عام

طور سے چھوٹے چھوٹے مختلف وضع اور شکلوں کے بناوٹ میں بنے ہوتے ہیں اس قسم کے کپڑے کو انگریزی میں گاز کہتے ہیں اور دوکاندار گاچ بولتے ہیں۔

جھونا (مذکر) دیکھو گاڑھا فقرہ ۲

چادر (مذکر) دو، سوا دو گز لمبا اور سوا گز یا ڈیڑھ گز چوڑا بُنا ہوا کپڑا جو بچھانے یا اوڑھنے کی ضرورت کے لئے اونی، سوتی، ریشمی ہر قسم اور وضع کا تیار کیا جاتا ہے۔

چادرا (مذکر) چادر کی قسم کا مگر لمبان اور چوڑان میں اُس سے کسی قدر بڑا بُنا ہوا کپڑا عموماً تین، سوا تین گز لمبا اور ڈیڑھ، پونے دو گز چوڑا تیار کیا جاتا ہے۔

چارخانہ (مذکر) دیکھو ڈوریا فقرہ ۱

چڑیا (مونث) دیکھو ناچنی

چک (مذکر) انگریزی زبان کا لفظ ہے۔ ایک خاص قسم کے رنگین دھاری دار اور چارخانہ دار کپڑے کے لئے بولا جاتا ہے۔ قمیص، کوٹ اور پتلون بنانے کے کام آتا ہے۔ مدراس کے علاقہ میں مختلف قسم اور وضع کا بہت عمدہ ولایتی نمونہ کا تیار ہو رہا ہے۔ کپڑے کی عام مقبولیت کے وجہ اس کا نام زبان زد عام ہوگیا ہے۔

۱۔ چک کی طرز کا معمولی قسم اور وضع کا کپڑا اُردو میں چوڑیا اور سوسی کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ جو زنانہ پاجاموں اور دوسری معمولی چیزیں بنانے کے کام آتا ہے۔

چکلا (مذکر) دو غلا۔ ریشم اور سوت کا ملواں چھوٹے پنے اور موٹی قسم کی بناوٹ کا معمولی وضع کا کپڑا۔ ہندؤں میں کسی

خاص پوجا کے وقت استعمال
کیا جاتا ہے۔

چکن (مونث) اُکپٹیا۔ پُھلکار۔
جامدانی۔ اُبھرواں بیل،
بوٹی کڑھی ہوئی ململ۔ کڑھت ہاتھ
کی ہو یا مشین کی بُنائی سے
علیحدہ اور اُبھرواں ہو تو چکن
کہلاتی ہے تفصیل کے لئے
دیکھو جامدانی فقرہ ۱

چند کالا } (مذکر) چندرکانا (بنگالی)
چند کورا } ساڑھی کا کوردار سوتی
کپڑا کور طول میں دونوں
طرف انچ، ڈیڑھ انچ چوڑی عام
طور سے سُرخ یا سیاہ رنگ کی
ہوتی ہے اور کپڑا ململ کی قسم
کا ہوتا ہے۔

چندر کانا (مذکر) چند کالا۔

چُٹنز (مونث) چھیتی۔ دا ایچا۔
دیکھو چوڑیا۔

چوڈیلا (مذکر) دیکھو ریچ فقرہ ۲
اور تصویر بر صفحہ ۵۵

چوڑیا (مذکر) چُٹنز۔ چھیتی۔ دا ایچا
سوسی۔ چک کی وضع کا
دیسی ساخت کا معمولی اور پتیل
قسم کا کپڑا۔ دیکھو چک فقرہ ۱
پنجاب، آگرہ اور اودھ کے علاقے
میں چوڑیا اور سوسی کے نام سے
مشہور ہے اول کے تین نام مقامی
اور عام طور سے غیر معروف ہیں۔

چھلواری (مونث) دکن کے
بعض بڑے شہروں کے
بزاز لٹھے اور اسی قسم کے
دوسرے کپڑے کو جس کا تھان
عموماً چالیس گز ہوتا ہے اصطلاحاً
چھلواری کہتے ہیں جو روزمرہ میں
معمولی قسم کے موٹے، سادے
اور سفید کپڑے کے لئے، جو
شمالی ہند میں لٹھا کہلاتا ہے،
بولا جاتا ہے۔

چیرا (مذکر) مارواڑی ہندوؤں
کی پگڑیوں کے لئے تیار
کیا ہوا کپڑا۔ اس کا تھان چالیس

گز سے لے کر پچاس، ساٹھ گز تک طویل، (لمبا) تین یا چار گرہ عریض (چوڑا) اور عموماً سُرخ رنگ کا ہوتا ہو (پکے سُرخ رنگ کے تاگے کو چیرؤ کہتے ہیں دیکھو پیشہ کتائی)

چیولی (مونث) دیکھو تافتا۔

چھانٹین (موث) چھال ٹین دیکھو لٹھا

چھانٹی (مونث) دیکھو کھارُوا فقرہ ۱

چھتی (مونث) دیکھو چُڑیا

چھوچیا / **چھوچھا** (مذکر) گُلّا-موتی کاٹا۔ دیکھو ریچ (ریچھ)

خاب (مذکر) جھائیں دیکھو ابرا اور اطلس۔

خاصا (مذکر) سہن۔ دیکھو بافتا فقرہ ۲

مصرع ؎ گھربار، اٹاری چوبارے
کیا خاصا، نین سکھ اور ململ۔
(نظیر)

اس نام کے قدیم اور جدید مفہوم میں فرق ہو گیا ہے پہلا مفہوم ململ کی قسم کا اُمرا کے استعمال کے لائق کپڑا تھا اب موٹی اور جھرجھری بُناوٹ کی کوری ململ کو مقامی بولیوں میں کہیں خاصا اور کہیں سہن کہتے ہیں۔

خنجری (مونث) خالص ریشم یا ریشم اور سوت کا ملواں بُنا ہوا کسی قدر کھردُرا اور سخت قسم کا کپڑا۔

خودباف (مذکر-مونث) دیکھو اطلس۔

دارائی (مونث) دیکھو دریائی

داسیچا (مذکر) ریشمین چڑیا یا سوسی- دیکھو چڑیا اور چک فقرہ ۱

دانگی (مونث) سِلا- دیکھو دم توڑ۔

دبیز کپڑا (مذکر) سخت کپڑا ٹھکی ہوئی بنائی کا

مضبوط اور پُرکار قسم کا کپڑا
جس میں سے پار کی چیز نہ دکھائی
دے۔

دریائی (مونث) دارای (فارسی)
دیبا (عربی) لاہی۔ گلبدن
کی وضع کا دھاریدار یا سادہ
دبیز قسم کا ریشمیں کپڑا۔ سادہ اور
خود رنگ مردانہ پسند۔ رنگین اور
دھاری دار زنانہ پسند کہلاتا ہے
زرد زمین اور سرخ دھاری
کا عام طور سے زیادہ خوش
وضع سمجھا جاتا ہے لفظ دارائی
کا اُردو تلفظ دریائی ہوگیا ہے

دم (مذکر) بُنائی کے وقت
تانے کے تاروں کا اوپر
نیچے کا ہر ایک حصہ جو بُنائی میں
باری باری تلے اوپر ہوتا رہتا
ہے اصطلاحاً دم کہلاتا ہے۔

۱۔ دم توڑ۔ داگنی۔ سِلا۔ دم
کی دوڑ کو محدود رکھنے والی
بانس کی پھچی جو بُنائی کے عمل سے
تھوڑے فاصلے پر تانے کے
دونوں دموں یعنی اوپر نیچے
کے حصے کے بیچ میں ڈلی رہتی
ہے۔ دیکھو تصویر بر ص۵۵

دم توڑ (مونث) داگنی۔ سلا۔
دیکھو دم توڑا ور تصویر بر ص۵۵

ڈنگری } (مونث) کاتھی۔ سلیم بری۔
ڈنگاری } خیمے بنانے کا
موٹی قسم کا کپڑا جو نواح
بمبئی میں مقامی طور پر ڈنگری یا
ڈنگری، شمالی ہند میں گاڑھا اور
دکن میں کھادی کہلاتا ہے کاتھی
اور سلیم بری نام اب غیر معروف
ہیں۔

دوبرا } (مذکر) دُہر، دوپٹا دوسوتی
دوبڑا } (دو+بر) دُہرے پنے کا
کپڑا جس کا عرض ڈیڑھ گز یا
اس سے زیادہ ہو یورپ میں موٹے
اور گھٹیا قسم کے گاڑھے کے لئے
جس کے دو پاٹ جوڑ کر چادر
یا چادرا بنا لیا جائے، بولا جاتا ہے۔

پنجاب میں دُہر اور دو سوتی کہتے
ہیں۔ جو دوبڑے کی نسبت اچھی
قسم کا ہوتا ہے۔ دُہر اور دوسوتی
سے مراد دُہرے پنے کی چادر یا چادرا
ہے۔

دوپٹا / ڈُوپٹّا (مذکر) دیکھو دوبڑا۔

دورُخا (مذکر) دیکھو دھوپ چھاؤں

دوسوتی (مونث) دیکھو دوبڑا۔

دوغلا (مذکر) دیکھو چکلا۔

دُہر (مونث) دیکھو دوبڑا

دُہرا پنا (مذکر) دیکھو پنا فقرہ ۱

دیبا (مذکر) دیکھو دریائی

دہڑکی (مونث، ماکو، کلو) دیکھو
نال۔

دھوپ چھاؤں (مونث) دورُخا۔
مورکنٹھی۔ دو مختلف
رنگوں کے تانے اور بانے سے
بُنا ہوا کپڑا جس کی سطح پر روشنی
میں دو رنگی موج دکھائی دے
عام طور سے سُرخ اور سبز تانے،
بانے کا پسند کیا جاتا ہے

دھوتر (مونث) دیکھو گاڑھا

فقرہ ۳

ڈک (مذکر) دیکھو زین۔

ڈوریا (مذکر) ایسی بُناوٹ کا کپڑا
جس کے تانے میں ہم رنگ
یا کسی دوسرے رنگ کا بھانجواں
ڈورا حسب خواہش کم و بیش
فاصلے پر ڈالا گیا ہو جس سے کپڑے
کی سطح پر باریک دھاریاں بنی
ہوئی معلوم ہوں۔

۱۔ چارخانہ۔ وہ ڈوریا جس
کے بُنانے میں بھی تانے کے
سے بھانجواں ڈورے اس
طرح ڈالے گئے ہوں کہ کپڑے
کی سطح پر دھاریوں کے
چوبہل نشان دکھائی دیں۔

ڈُوپٹّا (مذکر) دیکھو دوپٹا اور
دوبڑا۔ شمالی ہند میں
عورتیں دوپٹے کو ڈوپٹا بولتی
ہیں اور اوڑھنی کے معنے مراد

لیتی ہیں ۔

راجہ مندری (مونث) مدراس کے علاقہ کے ایک مقام کا نام جہاں کا بُنا ہوا موٹی قسم کا اور رنگین بُناوٹ کا کپڑا کسی زمانہ میں ہندوستان میں راجہ مندری اور یورپ میں کالیکو کے نام سے مشہور تھا۔

رچ / رچھ (مونث) راچھ۔ رچھا۔ گلا۔ موتی کاٹا چھوٹا چا بُنائی کے عمل کے لئے تانے کے دونوں حصوں کو اُوپر تلے حرکت دینے والا بُنائی کا ایک آلہ جو حسب ضرورت چھوٹا بڑا بانس کی باریک تیلیوں تار کے ٹکڑوں یا تاگے کی لڑوں سے باریک درزوں کی باڑ کی شکل میں تیار کیا جاتا ہے ۔ اُس کی ہر درز میں تانے کا ایک ایک تار اس طرح سارا جاتا ہے کہ پورا تانا دو حصوں میں بٹ کر اوپر تلے دو دم بن جاتے ہیں اور رچ کے اُوپر نیچے کرنے سے بانے کے دونوں دم بھی باری باری اُوپر نیچے ہوتے ہیں جن کے درمیان ہر حرکت کی تبدیلی پر بنالا ڈالا جاتا ہے۔ دیکھو تصویر بر صفحہ ۵۵

ب ۔ زربافی یعنی زری گوٹہ کی بُنائی کا عمل بھی اسی طرح ہوتا ہے ۔ گوٹے کناری کی چوڑاں چونکہ بہت چھوٹی ہوتی ہے اس لئے اُس کے رچ چھوٹے اور باریک ڈورے کے بہت تُنک بنائے جاتے اور زربافوں کی اِصطلاح میں گُلّے کہلاتے ہیں۔ دیکھو تصویر بر صفحہ ۵۵

۱۔ اِنلا۔ (تِلّا) رچ کے اُوپر کے سرے کی چوبی پٹی یا اوپر کا حصہ ۔

۲ ۔ بوُ ۔ رچ کی درزیں یا خانے جن میں تانے کے تار بھرے

جاتے ہیں۔

۳- پاوڑیاں (پاؤں سار) ڈوری کے بند جو رچ کے نچلے حصے میں بندھے لٹکتے ہیں جن کو کاری گر پیر کے انگوٹھے کے درمیان پکڑ کر رچ کو حرکت دیتا ہے۔

۴- جُتی (جُدقی) رچ کے نیچے کے رُخ کی چوبی پٹی جو اِنسلا کے مقابل ہوتی ہے اور ان دونوں کے درمیان تانے کے تار بھرنے کے لئے خانہ بنائے جاتے ہیں۔

۵- زیخ (ضیق) رچ کے بیچ میں تانے کے تاروں کے اُتار چڑھاؤ کی روک یا حد بندی کرنے والی آڑ۔

۶- لٹ- رچ کی لڑیں یا ڈوریاں جن میں تانے کے تار بھرے جاتے ہیں۔

۷- ناچنی (نچنی) چوچلا- چڑیا- رچ لٹکانے کی کمانی یا ترازو کی ڈنڈی کے مانند لٹکی ہوئی لکڑی جس کے ہر ایک سرے میں رچ کی ڈوریاں بندھی ہوتی ہیں جس کے سرے رچ کی حرکت کے ساتھ نیچے اوپر ہوتے رہتے ہیں

رِسان (مونث) تانے کی پان کرنے یعنی مانڈھی لگا کر صاف کرنے کا عمل (کرنا)

رسان لفظ رس سے ہے اور جُلاہوں کی اصطلاح میں چانول کی پیچ یا اُسی قسم کی پتلی لیسدار چیز کو کہتے ہیں جو تانے کے تاروں کو چکنا اور کرارا بنائے۔

ف- تانے کی رِسان اچھی نہیں ہوئی تار میں پھونسڑے دکھائی دیتے ہیں

رِیتا (مذکر) دیکھو اَریا فقرہ ۲

ریشمینہ (مذکر) خالص ریشم کا بُنا ہوا کپڑا۔

زَربفت (مونث) زربفت اصل میں بادلے کے تانے

اور ریشم کے بانے سے بُنے
ہوے کپڑے کو کہتے ہیں ۔
جو مختلف نمونوں کا بُنا جاتا ہی
لیکن اب عام طور سے کمخواب
اور زربفت کا ایک ہی مفہوم
سمجھا جاتا ہے لیکن کمخواب میں
زری کی بجائے ریشمین بوٗٹی
زیادہ ہوتی ہی اور کپڑا بھی
سِفت اور سنگین بُناوٹ کا
ہوتا ہی ۔
ا۔ تاش ۔ زربفت کی قسم
کا مگر اُس سے گھٹیا درجہ کا کپڑا
یہہ عموماً کھوٹے بادلے اور
سوتی تانے سے بُنا جاتا ہی۔
سچے بادلے سے بُنے ہوے
کو سلاسل کہتے ہیں۔
زنج (مونث) دیکھو رچ فقرہ ۵
لفظ ضیق کا بگڑا ہوا تلفظ
ہی۔
زِین (مذکر۔مونث) ڈک ۔
بھانجواں تار اور سنگین
بُناوٹ کا دبیز قسم کا کپڑا فوجی
وردیاں بنانے کے لئے مخصوص
ہی۔ اس کپڑے کو بعض مقام
پر چپکن کہتے ہیں ۔
ساتیا (مذکر) بانس کا ڈنڈا یا
چوبی بیلن جو تانا تنتے
وقت تانے کے تاروں کے
سروں میں ڈالا جاتا ہی ۔
دیکھو تصویر بر صہ ۶۲
ساٹھن (مونث) دیکھو اطلس۔
سادا کپڑا (مذکر) وہ کپڑا جس کی
بُناوٹ میں بیل، بوٹی اور
دھاری، چوخانہ وغیرہ کچھ نہ ہو
سادی (مونث) لُگدی ۔ چولی
یعنی زنانہ سینے بند کا
ریشمین کپڑا جو خاص اُسی ضرورت
کے لئے بُنا جاتا ہی اور دکن کی
عام بول چال میں چولی کا کپڑا
یا گھن کہلاتا ہے ایک گھن
۲۴ انچ سے ۳۰ انچ تک لمبا
اور ایک چولی کے لئے کافی

ہوتا ہے۔ لفظ ساڈی انگریزی لفظ
کا بگڑا ہوا تلفظ ہے۔

سارجن }
سرجن } (مذکر) ایک قسم کا نباتاتی کپڑا جو ریشمین
کی طرح دُھل کر صاف
اور چمک دار رہتا ہے بنگال میں
عام طور سے استعمال ہوتا ہے۔

سالو (مذکر) باریک جھوٹی قسم
کا گہرا عنابی رنگ کا کپڑا
دیکھو قند۔

سر (مذکر) تانی کے کھونٹے
جن پر تانی تنی یا ساری
جاتی ہے۔ دیکھو تصویر بر صـ ۶۲

سراجہ (مذکر) ریشمین دھاری
دار ململ۔ کسی زمانہ میں
ڈھاکہ میں نہایت عمدہ تیار
اور اجیجی کے نام سے موسوم
کی جاتی تھی مالدہ میں اُس کی
مختلف وضع ایجاد ہوئیں اور
مچھلی کانٹا۔ سبز کنار۔ بلبل چشم۔
لال قدم پھولی اور سادہ قدم
پھولی وغیرہ ناموں سے مشہور
تھیں اِن کی نفاست اور اعلیٰ
صنعت کاری کی وجہ اُن کے
نمونے ۱۸۸۰ء کی ملبورن
انٹرنیشنل اگزہی بشن میں بھیجے
گئے تھے۔

سِراڑا (مذکر) دیکھو پائی۔

سرائی (مونث) جھڑ بتی۔
دیکھو جوآ۔

سربند (مذکر) سرن۔ جھالر۔
دیکھو پھلوا۔

سِرگاہ (مونث) دیکھو تھان
فقرہ ۱۔

سرن (مونث) سربند۔ جھالر۔
دیکھو پھلوا۔

سِفت کپڑا (مذکر) دیکھو دبیز
کپڑا۔
کہاوت۔ سِفت بھی ہو مُفت
بھی ہو۔ پہنے دار بھی ہو۔

سفید بازار (مذکر) کپڑے کا
بازار خصوصاً ململ کے

تھانوں کے فروخت کی منڈی (بنگال کی خاص قدیم اصطلاح) بمبئی، کلکتہ میں اب بھی اس نام کے بازار ہیں لیکن اُن کا اصل قدیم مفہوم باقی نہیں رہا۔

سُکھ بدن (مذکر) دیکھو ترندام

فقرہ ۱۱

سِلا (مذکر) دیکھو دم توڑ۔

سلاسل (مذکر) دیکھو زربفت

سلون (مونث) دیکھو جامدانی

سِلے دار (مونث) دیکھو پیتامبری

سلیم بری (مونث) دیکھو ڈنگری

سنجوا (مذکر) (سنسکرت سنجوک بمعنی ملانا) گُل بھرا۔ گُلہر۔ نال کی حرکت کے ساتھ تانے کے دم (دونوں حصے) کو اوپر نیچے کرنے والا چوکٹے کی شکل کا ہتا جو رچ کو حرکت دینے کے لئے چھت میں لٹکا دیا جاتا ہے پھولدار بُنائی کے موقع پر رچ کے ساتھ حسب ضرورت سنجوے بھی لگائے جاتے ہیں جو پھول وغیرہ کی بُنائی میں رچ کا کام دیتے ہیں۔ بڑے پنے کے کپڑے اور خصوصاً دری کی بُنائی میں سنجوے سے کام لیا جاتا ہے۔ دیکھو تصویر (پیشہ دری بافی اور قالین بافی)

سنجی / **سنگی** (مونث) زنانہ پاجاموں کے استعمال کا مشروع کی قسم کا مگر اس سے گھٹیا کپڑا گجرات اور مالوے وغیرہ میں اعظم گڑھی ساٹن کے نام سے مشہور ہے۔

سوتی پھلال (مذکر) ریشمیں کپڑا جس پر سوتی پھول بُنے ہوں۔

سوسی (مونث) دیکھو چک

فقرہ ۱۱ رنگین دھاری دار بُناوٹ کا دیسی کپڑا جو پنجاب میں بطور خاص بنایا اور استعمال کیا جاتا ہے عمدہ قسم کی سوسی میں ریشمیں دھاری ڈالی جاتی ہے

اور چوڑے کے نام سے موسوم
کی جاتی ہے یورپ سے اس قسم
کا چھپا ہوا کپڑا آنے لگا ہے
جو دیسی سوسی کے مقابلے میں
بہت گھٹیا ہوتا ہے۔

سوہا (مذکر) باریک قسم کا ریشمین
یا سوتی سرخ رنگ کپڑا مختلف
مقامات پر مختلف ناموں مثلاً
شالبان ۔ قند ۔ سالو ۔ مدرا
سے موسوم کیا جاتا ہے ۔

سہن (مذکر) دیکھو خاصا اور
بافتہ ۔

سیلا (مذکر) زرّین کور کا ململ کی
قسم کا باریک کپڑا جو ایک
مقررہ ناپ کا تیار کیا جاتا ہے
عام طور سے روپٹے اور پگڑیاں
بنائے جاتے ہیں ۔

شالبان (مذکر) دیکھو قند
اور سوہا۔

شال وال (مونث) پھول دار
اطلس دیکھو اطلس۔

شبنم (مونث) دیکھو ململ اور
فقرہ ۱

شبوخانیاں (مونث) دیکھو
جامہ وار۔

شربتی (مونث) اصل لفظ
سربتی ہے جو مارواڑی
زبان میں پگڑی کو کہتے ہیں ۔
جو بالشت، دو بالشت چوڑی اور
بیس پچیس گز بلکہ اس سے بھی زیادہ
لمبی نہایت باریک بنی ہوئی
عمدہ قسم کی ململ کی بنائی جاتی
ہے ۔۔ سربتی سے شربتی اور
پھر شربتی عمدہ اور باریک قسم
کی ململ کے لئے اصطلاح بن
گئی ۔ دکن میں ولایتی بنی ہوئی
باریک قسم کی ململ کو عام طور
سے شربتی ململ کہتے ہیں جو
شمالی ہند میں کچی ململ کے نام
سے مشہور ہے ۔

شِروان / شِروانی (مونث) کشمیری
ساخت کا پھول دار

اونی کپڑا پھول ریشم کے یا زری کے ہوتے ہیں (آئین اکبری) حیدرآباد (دکن) میں اچکن کو شیروانی کہتے ہیں۔ چونکہ حیدرآباد کے اُمرا کشمیر کے بنے ہوئے اعلیٰ قسم کے اونی کپڑے کی، جو شِروان یا شِروانی کے نام سے مشہور تھا، اچکن پہنا کرتے تھے اس لئے کپڑے کی شُہرت اور عمدگی کی وجہ اچکن کا نام شیروانی زبان زد عام و خاص ہوگیا اور وہاں اچکن کا کوئی مفہوم نہیں رہا۔

طرح دار (مذکر) دیکھو اِلائچہ۔

عرض (مذکر) دیکھو پنا۔

غف بُنائی (مونث) دیکھو بُنائی فقرہ ۲۔

قِرمِچ / **کِرمِچ** (مونث) کینوِس۔ بٹے ہوئے سوت کا سنگین بُناوٹ کا دبیز کپڑا تھیلے پردے۔ سفری پلنگ اور کرسیاں بنانے کے کام آتا ہے انگریزی لفظ کینوِس سے قِرمِچ یا کِرمِچ اُردو بن گیا ہے۔

قصب (مذکر) ریشم اور سن کا مِلواں بُنا ہوا عمدہ قسم کا کپڑا جس کو ایک قسم کا کتان بھی کہتے ہیں۔

قلندرہ (مذکر) دیکھو اِلائچہ۔

قناویز (مونث) دیکھو بُلبُل چشم مُشجّر اور اطلس۔

قند (مذکر) کچے سُرخ رنگ کا ململ کی قسم کا کپڑا دکن میں مدرا اور سالو کہلاتا ہے اور شمالی ہند میں قند پورب کی طرف بعض مقامات میں شالیان اور سوہا بھی کہتے ہیں۔

کاتھی (مونث) دیکھو ڈنگری

کارگا (مذکر) دیکھو بابل لیٹ فقرہ ۱

کالیکو (مذکر) کالی کٹ کا عمدہ قسم کا بنا ہوا دبیز کپڑا

جو کسی زمانہ میں یورپ بھیجا جاتا تھا اور وہاں کالیکو کے نام سے مشہور تھا میز پوش پلنگ پوش اور اسی قسم کی دوسری چیزیں بنانے کے کام آتا تھا اب یورپ سے اسی نام کا گاڑھا اور کھادی آنے لگی ہی مدراس کے علاقہ میں اب بھی اس قسم کا عمدہ کپڑا تیار ہوتا ہی اور راجہ مندری کے نام سے موسوم کیا جاتا ہی۔

کان (مذکر) بُناوٹ کی خرابی یا غلط کھینچ تان سے کپڑے کی سطح میں پیدا ہوا وا ترچھاپن (نکلنا۔آنا)

کانچ کڑا (مذکر) تانے کی پھرتی (چرخی) کے سرے پر لگا ہوا شیشے کا چوڑی نما حلقہ تانی تنتے وقت سوت اُس کے اندر سے نکالا جاتا ہی تاکہ اُس کی روانی میں ہلکاپن اور سیدھ قائم رہے۔ دیکھو تصویر برص ۶۲

کتارومی (مذکر) اسامی ریشم اور سوت کا بُنا ہوا باریک قسم کا کپڑا۔ اس قسم کا کپڑا ہندوستان سے عرب اور روم کے ملک کو بھیجا جاتا تھا اس کا یہہ نام مقامی ہی۔

کتان (مونث) سن کا کپڑا (دیکھو سن پیشہ کتائی)

کٹار (مونث) سوتی یا ریشمین اُنگشتیا کور کا بُنا ہوا ململ کی قسم کا ساڑھی کے لئے تیار کیا ہوا کپڑا۔

کچی چکن (مونث) دیکھو جامدانی فقرہ ۳ اور چکن۔

کرّا (مذکر) دیکھو پائی۔

کرکری تاش (مذکر) تاش کی قسم کا کپڑا دیکھو تاش۔

کرگا (مذکر) اورنگ۔ کارگاہ (ف) بگیرا یا بیگارا

(بنگالی) کپڑا بُننے کا ٹھیا۔ جُلاہے کے کام کرنے کی جگہ۔ ؎

کرگا چھوڑ تماشے جائے
ناحق چوٹ جُلاہا کھائے

ا۔ کھڈّی۔ جلاہے کے کام کرنے کی جگہ کا گڑھا جس میں وہ پیر لٹکا کر کام کرتا ہے۔ بنگال میں بگیر یا بیگارا کہلاتا ہے اور مراد جُلاہے کے کام کرنے کی جگہ لی جاتی ہے۔

کرگاہا (مذکر) کرگھے کا محصول جو زمیندار رعایا سے ہر کرگھے پر وصول کرتا ہے۔

کریب (مونث) دیکھو جامدانی نہایت باریک ہمرنگ بُناوٹی پھول کا سوتی یا ریشمین کپڑا۔

کِل رنیا (مذکر) کِ ل ن ی ا دوپٹا۔ دوہرا۔ دُہرے سینے کا کپڑا۔

کم خاب / کِن خاب (مونث) کلابتوں کی بوٹی دار بُنا ہوا ریشمین کپڑا عام طور سے زربفت اور کم خاب کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ جو مذکورہ بالا ایک ہی قسم کے کپڑے کے دو نام ہیں یہہ کپڑا ہندوستان میں مختلف وضع کا نہایت خوشنما تیّار اور تاش، کرکری تاش، کم خاب اور زربفت کے نام سے موسوم کیا جاتا تھا۔ ان میں بعض میں بادلے کے تار تانے اور بانے میں بُنے جاتے ہیں اس وضع کو تاش، کرکری تاش یا صرف زربفت کہتے ہیں۔ کم خاب دراصل ریشمین بوٹی کا سنگین بنا ہوا کپڑا ہوتا ہے اس کا تانا بانا سھانجواں ہوتا ہے اور اطلس کی طرح سطح میں ابرا استر نہیں ہوتا اور نہ رواں ہوتا ہے لیکن

زربفت کا مفہوم بہت اعلیٰ ہے
اس قسم میں کلابتون کی بوٹیاں
اور دھاریاں قریب قریب
ہوتی ہیں اور کپڑا عمدہ سنگین
بناوٹ کا ہوتا ہے کم خاب
میں کلابتوں کی بوٹی کم اور
ریشمین بوٹی زیادہ ہوتی ہے
اور مشروٗ اُس سے بھی کم درجہ
کا ہوتا ہے اس میں دھاریاں
کلابتوں کی ہوتی ہیں اور پھول
دار ریشمین بیلین ۔

کِنارا (مذکر) دیکھو کنّی فقرہ ۱
گُنتا دار (مذکر) (بنگالی) مل کے
تھانوں کی دُھلائی کا کام انجام
دینے والا ٹھیکے دار۔ (حیدرآباد
(دکن) میں لفظ ٹھیکے دار کے
لئے گُنتہ دار بولا جاتا ہے جو
غالباً بنگال کی طرف سے وہاں
آیا ہے)

کنجل لیٹ (مونث) دیکھو
بائل لیٹ۔

کنّی (مونث) بھانج (بھانجواں تار)
کے ساتھ مضبوط بُنا ہوا تھان
کا کنارا۔

——— (ڈالنا) تھان کے
کنارے پر بھانجواں ڈورا
تانے کے تاروں کے اخیر میں
ملاتا۔

۱۔ کور۔ معمول سے کسی قدر
چوڑی کنّی جو نمایاں دکھائی دے۔
کور تھان کے ہم رنگ بھی
ہوتی ہے اور غیر رنگ بھی اور
زیادہ سے زیادہ ڈیڑھ انچ
تک چوڑی ہوتی ہے اس سے
زیادہ چوڑی ہو تو کنارا کہلاتا
ہے۔

کوٹھا (مذکر) دیکھو تانی ۔

کور (مونث) دیکھو کنّی فقرہ ۱

کورا کپڑا (مذکر) بغیر دُھلے ہوئے
سوٗت کا بُنا ہوا کپڑا
۲۔ غیر مستعملہ کپڑا۔

کولی جُلاہا (مذکر) دیکھو جلاہا ۔

کونچ (مونث) اوریا (بنگالی)
تُلی - جھارنی - تانا مانڈھنے
اور صاف کرنے کا بُرش کی
وضع کا اوزار - معمول
سے چھوٹا کونچی کہلاتا ہے -
دیکھو تصویر بر صفحہ ۶۲

———(پھیرنا) پان کرنا -
مانڈھی لگا کر تانے کو کونچ سے
چکنانا -

کینوِس } (مونث) دیکھو
کین وِس } رِقرِیچ (اِرِیچ)

کھاتری (مونث) مشرو کی قسم
کا بنارسی ساخت کا
کپڑا دیکھو مشرو -

کھادی } (مونث) دیکھو گاڑھا فقرہ ۱
کھدر }

کھاروا (مذکر) سنکرت کھرا
یعنی کھُردُرا - موٹی
قسم کی پکّے سُرخ رنگ کی کھادی
خیموں کے استر بنانے کے لئے
تیار کی جاتی تھی -

۱- چھانٹی - کھاروے سے
کسی قدر پتلی اور جھونی قسم کو
دکن میں چھانٹی کہتے ہیں -

کھاری اِسری (مونث)
بھاگلپوری لُری
باریک قسم اور عمدہ بُناوٹ
کا کپڑا -

کھتّا (مذکر) (بنگالی) کپڑے
کا گودام (کوٹھا)

کھڈّی (مونث) دیکھو کرگا
فقرہ ۱

کھیدا (مذکر) دیکھو کھیوا -

کھیس (مذکر) (پنجاب) رنگیلے
بال اور بدن پوچھنے کا
خاص قسم کا بُنا ہوا کپڑا - دیکھو
توڑ لیا -

کھیوا } (مذکر) بُنائی کے وقت
کھیدا } تانے کے دم کے ساتھ
نال کی حرکت جو جُلاہے
کے ہاتھ کی ٹھونگ سے تانے
کے آر پار ہوتی رہتی ہے -

گاڑھا (مذکر) موٹی قسم کا سادا اور سفید کپڑا معمولی اور روزمرّہ کے استعمال کے لئے جو کپڑا بنا جاتا تھا اس میں موٹی قسم کو گاڑھا اور باریک قسم کو ململ کہا جاتا ہی جو بہت قدیم نام ہیں لیکن جب سے یورپ کا بنا ہوا کپڑا ہندوستان میں آیا گاڑھے کا مفہوم خاص ہوگیا اب اُس سے عام طور پر کچ بلے تا گے کا دیسی بُنا ہوا کپڑا مراد ہوتا ہی۔

۱- گجرات اور دکن کے علاقہ میں کھادی اور کھدر کے نام سے مشہور ہی۔ لیکن ہندوستان کی تحریک آزادی میں کھادی کا نام بہت عام ہوگیا ہی جس کا اسم تصغیر کھدّر ہی۔

۲- اِنگ (جھونا) پتیل اور چھر چھری بُناوٹ کا گھٹیا قسم کا گاڑھا بعض مقام پر اس کو میٹھ بھی کہتے ہیں۔

۳- دھوتر۔ (اودھ) دوسرے درجہ کا ہلکی قسم کا گاڑھا۔

۴- گزی (گزیرا۔ گزینا) گھٹیا قسم کا پتلا اور چھر چھرا گز بھر پنے کا گاڑھا۔

۵- لم دراز (اِسری) دوسرے درجہ کا بڑے پنے کا گاڑھا۔

گاز } گاج } (مونث) (انگریزی) باریک اور جھونی قسم کی ململ جس میں آر پار دکھائی دے سوتی اور ریشمین دونوں قسم کی ہوتی ہی پیشواز اور دوسرے زنانہ لباس کے کام آتا ہی۔

گانٹھ (مونث) گٹھا۔ گٹھر پھُلنڈہ کپڑے کے تھانوں کا معمول سے بڑا اور مضبوط بندھا ہوا بنڈل۔ (پھلنڈہ)

ف۔ یورپ سے کپڑے کی

ہزاروں گانٹھے سالانہ ہندوستان
میں آتی ہیں۔

گبرڈن (مذکر) سُوسی کی قسم کا
مگر اُس سے کسی قدر بہتر
بُنا ہوا کپڑا ہندوستان میں لُدھیانہ
کا بنا ہوا زیادہ مشہور ہے۔

گٹھّر (مذکر) پوٹ، پوٹلا، بوغ بند،
بُغچہ کپڑے کے تھانوں کی
بندھی ہوئی بڑی بہنگی دیکھو
گانٹھ بعض مقامات پر پُھلندہ بھی کہتے ہیں

گٹھڑی } (مونث) پوٹلی (پُٹلیا)
گٹھریا } بُغچی (بُغچیا) گٹھر سے
چھوٹی معمولی بہنگی دیکھو
گٹھر۔

گرد (مذکر) دُھلے ہوئے ریشم کا بُنا
ہوا کپڑا۔

گردآنگ (مذکر) دیکھو تر فقرہ ۲

گربھوتی } (مونث) سوتی تانے
گربھسوتی } اور ریشمین بانے کا
بُنا ہوا کپڑا (دوغلا)

گرہ (مونث) دیکھو گز فقرہ ۲

گز (مذکر) وار۔ کپڑا ناپنے کا
ہندوستانی پیمانہ انگریزی
عہد حکومت سے عموماً (۳۶)
انچ کا شمار کیا جاتا ہے۔

۱۔ بعض مقامات پر گز (۳۶)
انچ سے بڑا ہوتا ہے ایسے مقامات
پر (۳۶) انچ کے گز کو اصطلاحاً
دار کہتے ہیں۔

۲۔ گرہ۔ گز کا $\frac{1}{16}$ واں حصہ۔

گزی (مونث) دیکھو گاڑھا
فقرہ ۴

گزیرا (مذکر) دیکھو گاڑھا
فقرہ ۴

گزینا (مذکر) دیکھو گاڑھا
فقرہ ۴

گلبدن (مذکر) مختلف وضع کا
دھاری دار اور بوٹی دار
ریشمین اور سوتی کپڑا جو کسی زمانہ
میں وسط اشیا کے علاقہ سے براہ
کابل ہندوستان میں آتا تھا۔
پنجاب۔ دہلی اور نواح دہلی میں

اب تک یہہ نام مشہور ہی اور اسی قسم کے ولایتی کپڑے کے لئے بولا جاتا ہی۔

گُل تھرا } (مذکر) دیکھو سنجو۔
گلھرا

گُلشن (مونث) نقلی مُشجّر۔ دیکھو مشجّر۔

گمٹی (مونث) گاوُٹی۔ دِھاتی بُنا ہوا موٹی جھوٹی قسم کا گنوار رُو کپڑا۔ بُناوٹ میں بُندکی، بوٹی، اور آڑی ترچھی دھاریاں بھی ہوتی ہیں۔

گمچا (مذکر) (بنگالی) کھیس کی قسم کا کپڑا دیکھو کھیس۔

گوُدڑ (مذکر) کپڑے کے ناکارہ ٹکڑے جو بُنتے میں بگڑ یا کٹ پھٹ جائیں۔
۲۔ مُستعملہ پھٹے پُرانے کپڑے (دیکھو پیشہ دھوبی)

گورنمنٹ (مونث) دیکھو اطلس

گیلم (مذکر) گاڑھے کی قسم کا دھاری دار بُناوٹ کا کھُردرا کپڑا۔

گھن (مذکر) چوُلی کے کپڑے کا چوبیس یا تیس انچ لمبا ٹکڑا دیکھو ساری۔

لاہی (مونث) دیکھو دریائی۔ پھول دار لاہی۔ لاہی پھلکاری اور بُندکی دار۔ لاہی مینا کہلاتی ہی۔

لاہی پُھلکاری (مونث) دیکھو لاہی۔

لاہی مینا (مونث) دیکھو لاہی

لیٹن (مونث) دیکھو ترُ۔

لتّا۔ (مذکر) اوڑھنی، چادر یا دھوتی کے لائق کپڑا اُردو میں کپڑے کے ساتھ ملاکر بولتے ہیں جیسے کپڑا لتّا سب چوری گیا
ف:۔ کاشتکاروں کی حالت یہہ ہے کہ اُن کے تن پر لتّا اور پیٹ کو روٹی نہیں۔ کہاوت۔ تن پر نہیں لتّا پان کھائیں البتہ

لٹھا (مذکر) ہندوستانی گاڑھے کی

قسم کا مشین کا بُنا ہوا ولایتی کپڑا۔ یہہ کپڑا یا تو اپنی سنگین بُناوٹ کی مضبوطی اور صفائی کی وجہ سے لٹھا کہلانے لگا یا لفظ لتّے سے لٹّھا ہو گیا ہے۔ یا انگریزی لفظ لِنگ لاٹ کا لٹھا بن گیا ہے۔ پنجاب، دہلی، نواح دہلی اور آگرہ اودھ کے علاقہ میں اِسی نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ لکھنؤ میں چھالٹین اور حیدر آباد دکن کے علاقہ میں ہرک اور چھلواری کے نام سے معروف ہے۔

لچکا (مذکر) موگا ریشم کا زنانہ پاجاموں کے لائق تیار کیا ہوا کپڑا۔

لُک (مونث) کچے بلے سوت کا بُنا ہوا موٹا اور کھُردرا کپڑا۔

لُگ دی (مونث) دیکھو سادی۔

لم دراز (مذکر) دیکھو گاڑھا فقرہ ۱

لُنڈی (مونث) صاف کئے ہوئے تانے کی گُنڈلی

لِنگ لاٹ (مذکر) دیکھو لٹّھا

لوڑ جالی (مونث) دیکھو بابل لینٹ۔

مار (مونث) دیکھو مانڈھی

مارچ بند (مذکر) مارچ یعنی موسم بہار کے ریشم کا بُنا ہوا کپڑا جو اور مہینوں کے ریشم کے کپڑے کی نسبت صاف، سفید اور نرم ہوتا ہے۔

مارکین (مونث) لم دراز کی قسم کا امریکہ کا بُنا ہوا کپڑا۔ جو امریکہ کی نسبت سے مارکین مشہور ہو گیا۔

ماکو، مکّو (مونث) دیکھو نال

مانڈ، مانڈھی (مونث) مار۔ مایا۔ پان۔ (سنسکرت منڈ

یعنی چانول کی پیچ) تانے کے تاروں کو چکنا اور کرارا بنانے کے لئے چانول وغیرہ کا لیسدار تیار کیا ہوا مسالہ (دینا۔لگانا)

متھا (مذکر) ملنا۔مکٹا۔ ایسے ریشم کا بُنا ہوا کپڑا جس کا کپڑا کوے کو پھاڑ کر نکل گیا ہو اہمسا کے قائل ہندو فرقے اور بعض برہمن اس کو خاص رسوم کے موقع پر استعمال کرتے ہیں ۔

محمودی ۔ (مونث) دیکھو بافتا

مخمل (مونث) ریشمین رؤئیں دار کپڑا جو سوتی بانے پر تیار کیا جاتا ہے اور نوعیت کے لحاظ سے رؤاں چھوٹا بڑا رکھا جاتا ہے ۔

مدرا (مذکر) دیکھو قند۔

مشجر (مذکر۔مونث) پھول دار اطلس دیکھو اطلس

فقرہ ۲

مشرو (مذکر) ریشم اور سوت کا ملواں بُنا ہوا اطلس کی قسم کا بیل بوٹے دار کپڑا دیکھو اطلس

مکٹا (مذکر) دیکھو متھا ۔

ملنا (مذکر) دیکھو متھا۔

ململ (مونث) روز مرہ کے استعمال کا سادہ ، باریک ملائم اور سفید کپڑا ۔ بُناوٹ جھرجھری ہوتی ہے ۔ اعلیٰ اور ادنیٰ کئی قسم کا تیار اور مختلف ناموں سے موسوم کیا جاتا ہے ۔ مسلمانوں کے عہد میں ڈھاکہ اس کی صنعت کے لئے دنیا میں مشہور تھا انگریزوں کے راج میں جب سے مشین کا بُنا ہوا مال یورپ سے آنے لگا یہاں کی اس صنعت کو زوال آگیا لیکن یورپ کی بہترین باریک قسم کی ململ اب بھی ڈھاکے کی ململ کے نام سے موسوم کی جاتی ہے جو وہاں کی صنعت کی یاد دلاتی ہے

۱- ہندوستان میں ململ کے قدیم نام حسب ذیل تھے۔
۱- آب رواں ۲- آرنی
۳- ابولاری یا آلابالی ۴- جہازی
۵- شبنم ۶- ململ خاص۔ مذکورہ بالا ناموں میں سے بعض نام مقامی طور پر ابھی تک کہیں کہیں باقی ہیں ورنہ عام طور سے کچی اور پکی ململ نام مشہور ہوگئے ہیں کچی ململ سے باریک اور پکی ململ سے سفت مراد لی جاتی ہے۔

ململ خاص (مونث) دیکھو ململ اور فقرہ ۱/۱

موتی کاٹھی (مونث) دیکھو ترُ

موج لہر (مذکر) لہرئے دار بُنا ہوا ریشمین کپڑا۔

مورکنٹھی (مونث) دیکھو دھوپ چھاؤں۔

موم جامہ (مذکر) مجرب کپڑا

مومن جُلاہا (مذکر) دیکھو جُلاہا۔

میٹھ (مذکر) دیکھو گاڑھا فقرہ ۲

میکھلی (مونث) سوت اور ٹسر کا بُنا ہوا کپڑا جس کا تانا سوت اور بانا ٹسر کا ہوتا ہے۔

ناپخنی (مونث) دیکھو ریچ فقرہ

نال (مونث) دھڑکی۔ ماکو، یا تکو۔ تیری۔ بُنالا یا بانا ڈالنے کا آلہ شکل میں چھوارے کی گٹھلی کے مشابہ، آہنی، چوبی اور حسب ضرورت چھوٹا بڑا ہوتا ہے۔

۱- اُریا۔ نال کے اندر کی وہ نلی جس پر بُنالا لپٹا رہتا ہے
۲- ریتا۔ اُریا کا کیلا۔
دیکھو تصویر بر صفحہ

—— (ڈالنا) بُنائی کے وقت نال کو تانے کے دم میں گزارنا۔

—— (پھینکنا) نال کو ہاتھ کی ٹھونگ سے تانے میں اِدھر سے اُدھر نکالنا۔

(بھرنا) نال کی نلی پر بنا لا لپیٹنا۔

نامنا (مذکر) ایک قسم کا بھاگلپوری ٹسری کپڑا جس کی بناوٹ میں دیوتاؤں کی مورتیں، نام یا کسی دعا کے الفاظ کی شکلیں بنائی ہوں۔

نتائی (مونث) دیکھو نتنا۔

نتانترد (مذکر) دیکھو تر فقرہ ۱۔

نرما (مذکر) ریشم اور سوت کا ملواں بنا ہوا پھول دار اور چکنی سطح کا کپڑا

۲- ایک قسم کی نرم روئی جو امریکہ کی روئی سے ملتی جلتی ہے۔

نکاری (مذکر) ن ک ا ر ی۔ پارچہ بافوں کی اصطلاح میں ایسے مزدور کو کہتے ہیں جو کارخانہ کے کاموں سے ناواقف ہو اور کام سکھانے کے لئے کارخانہ میں داخل کیا گیا ہو۔

نوبتی (مونث) اسام کے ریشم اور سوت کا ملوان بنا ہوا کپڑا۔ اس کا یہ نام مقامی ہے۔

نوربافت (مذکر) دیکھو جلاہا۔

نوروسی } (مونث) ناخن کی
نورسی } دھار کے مانند نہایت باریک اور ملواں دھاریوں کا کپڑا۔

نین سکھ (مذکر) ن ی ن س کھ۔

نینو۔ لٹھے کی قسم کا مگر اس سے زیادہ صاف اور چکنی قسم کا کپڑا، پنجاب اور نواح دہلی میں اس نام سے معروف ہے۔

نینو (مذکر) دیکھو نین سکھ۔

وار (مذکر) دیکھو گز فقرہ ۱۔

ہتیل (مونث) دیکھو پنکش۔

ہمرو (مذکر) دیکھو امرو۔

۸۔ پیشہ بنائی (شال و کمبل بافی)

اِدیم (مذکر) پہاڑی گائے کے بالوں کا بُنا ہوا موٹی قسم کا کمبل کی وضع کا کپڑا جو پہاڑی سرد علاقوں میں بطور کمبل استعمال کیا جاتا ہے۔

اِک لئی (مونث) اکہری شال۔ فرد۔ دیکھو شال

ال پکا (مذکر) (انگریزی) اعلیٰ قسم کا باریک اونی کپڑا جو یورپ سے آتا ہے۔ الپاک امریکہ میں ایک قسم کی پشم والی بھیڑ کو کہتے ہیں اس کی پشم کا کپڑا الپکا کہلاتا ہے۔

الوان (مونث) عربی لفظ حُلّہ کا شاید غلط تلفظ ہے اردو میں الوان سے مراد دُنبے اور بھیڑ کے بچوں کی پشم سے سادہ اور خود رنگ. پتلا اور نرم تیار کیا ہوا کپڑا۔ پگڑی پٹکا اور چادر کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

۱۔ الوان کی دُہری چادر اصطلاحاً چادر جوڑا کہلاتی ہے اور عرف عام میں دو شالے کو بھی چادر جوڑا کہتے ہیں۔

۲۔ لوئی۔ الوان سے کسی قدر موٹی قسم کی بُنی ہوئی چادر جو پتلی اور نرم قسم کے کمبل میں شمار ہوتی ہے۔ ے
ہیں جن کے تن مُلائم میدے کی جیسے لوئی۔
وہ اس ہوا میں خاصی اوڑھے پھرتے ہیں لوئی۔
(نظیر)

آملی شال (مونث) وہ شال جس کے پورے حتن اور حاشئے پر بیل بوٹے کڑھے ہوئے ہوں یعنی کڑھت کاری کا کام کیا وا ہو۔ لفظ اِملا

بمعنی پُر کرنا سے اس قسم کی شال کا نام اصطلاحاً آلی شال ہوگیا۔ بعض کاری گر کانی شال کہتے ہیں جو شاید لفظ کان بمعنی معدن سے بنالیا ہو۔ دیکھو شال۔

اُڑُمک (مذکر) دیکھو ٹِٹّو۔

اوکھر (مونث) اہاری۔کمبل کا تانا لپٹی ہوئی بَلّی جو بُننے والے کے سامنے رہتی ہے۔

اہاری (مونث) دیکھو اوکھر۔

بانات (مونث) بغیر بُناوٹ کا اُونی کپڑا جو پشم یا اُون کے رؤوں کو جماکر کاغذ سازی کے طریقہ پر بنایا جاتا اور پتلا، موٹا، ادنیٰ اعلیٰ اور ہر رنگ کا ہوتا ہی اس کی مختلف قسموں کے نام اُن۔ سُلطانی۔لِیّا۔پوتیا اوریتیم مشہور تھے لیکن عام طور سے صرف ایک ہی نام بانات معروف عام ہی۔

گھٹیا قسم کی بانات کچھ بلے تار کی بنائی جاتی ہی۔ وہ درحقیقت بانات نہیں ہوتی کمبل کی قسم کا کپڑا ہوتا ہی۔

ا۔ نمدہ۔ بانات کی وضع پر تیار کیا ہوا موٹا اور گھٹیا قسم کا پارچہ جو فرش پر بچھانے یا گھوڑوں کے ساز میں لگانے کے کام آتا ہی اور بعض اعلیٰ صنعتی کاموں میں چمڑے اور کاغذ کے بجائے استعمال کیا جاتا ہی۔

پَرَدیکانی (مونث) بکری کی اُون کا تیار کیا ہوا پتلی اور معمولی قسم کا دیساوری کپڑا۔

بَرَج } (مونث) اونٹ کے
بَرَک } بالوں اور بعض دیگر قسم کی عمدہ اُون کا

چغوں کے لئے تیار کیا ہوا کپڑا
اب اس کی بجائے انگریزی
نام سرج اور ٹوائٹ مشہور ہیں

پٹ پشمینہ (مذکر) عمدہ قسم کا
موٹا اور خود رنگ
اونی کپڑا جو کوٹ وغیرہ کے
لئے تیار کیا جاتا ہی پنجاب،
سرحد اور کابل کے علاقہ میں
اس کا بہت چلن ہی۔ انہیں
مقامات میں اعلیٰ قسم کا بنا جاتا
اور عام طور سے پٹو کہلاتا ہی۔
کابل کے علاقے کی ایک
قسم کی پہاڑی بکری، جس کی
اون نہایت نرم ہوتی ہی،
پٹ کہلاتی ہی اس کی اون
کا بنا ہوا کپڑا مقامی طور پر
پٹ پشمینہ اور پنجاب میں عام
طور سے پٹو کہلاتا ہی۔
۱۔ پٹو کی دو خاص قسمیں
ایک پٹو قلمی اور دوسری سلانگ
یا کوروں کے نام سے مشہور ہیں
(دتی کے قصاب بکری کو پٹ
کہتے ہیں اور گو اس کا مفہوم
ان کی بول چال میں بکرے کی
مادہ ہوگیا ہی لیکن غالباً یہہ
وہی لفظ ہی جس کی تشریح اوپر
لکھی گئی ہی)

پتیق (مذکر) دیکھو پھلالین۔

پٹو (مذکر) دیکھو پٹ پشمینہ۔

پٹو قلمی (مذکر) دیکھو پٹ پشمینہ
فقرہ ۱

پرس کار / پرس گر (مذکر) شال کی سطح
پر ابھرے ہوئے
رونین اور سانٹھین
وغیرہ صاف کرنے والا کاریگر۔

پرم نرم (مونث) دیکھو پھلالین

پشمینہ (مذکر) بھیڑ، بکری اور
دنبے کی پشم کا بنا ہوا کپڑا
۲۔ شال سے کسی قدر باریک
قسم کی پشم کی تیار شدہ چادر

پھلالین / فلالین (مونث) انگریزی
لفظ فلانل کو اردو میں

پھلالین اور فلالین تلفظ کرتے
ہیں اور اب عام طور سے یہی
نام مشہور ہے اس کپڑے کے
ہندوستانی نام پتق، پرم نرم،
پھوک اور تُسی تھے جو اعلیٰ قسم
کی پشم سے خاب دار اور بغیر
خاب کا یعنی روئیں دار اور
بغیر روئیں کا تیار کیا جاتا تھا
جب سے یورپ سے آنا شروع
ہوا ہے وہاں کا نام معروف عام
ہو گیا ہے۔

پھوک (مونث) دیکھو پھلالین

پھیری شال (مونث) پھیری اُون
کی بنائی ہوئی شال
دیکھو شال اور (لفظ پھیری پیشہ
اُون سازی)

تُسی (مونث) دیکھو پھلالین۔

تُور (مذکر) دیکھو تُر پیشہ پارچہ
بافی۔ لفظ تُوز اور تُر ایک
ہی شئے کے لئے بولا جاتا ہے
جو ایک قسم کا بیلن ہوتا ہے
شال بافی میں بجائے گول کے
جو پہل استعمال کرتے ہیں۔

توس (مذکر) موٹی قسم کا کمبل
دیکھو کمبل فقرہ ۱

تیلی دار شال (مونث) کم عرض
پٹیوں یعنی چھوٹے
پاٹ تیار کرکے اور پھر رفو کے
ذریعہ جوڑ کر تیار کی ہوئی شال
جو بہت چھوٹی اور نرم پشم سے
بُنی جاتی ہے اس لئے قیمتی ہوتی
ہے دیکھو شال۔

تھل دار جامہ وار (مذکر) دیکھو
جامہ وار

نشان ۲

جامہ وار (مذکر) جام دانی کی
وضع پر تیار کیا ہوا
اونی کپڑا اس کی بناوٹ میں
مختلف رنگ کے خوش وضع
بیل بوٹے ڈالے جاتے ہیں
کسی زمانہ میں اس کا بہت چلن
تھا کشمیر کے دستی کرگوں کا نہایت

اعلیٰ قسم کا ہوتا ہے مشین سے
ویسا نہیں بن سکتا نقلی جامہ وار
سوت اور ریشم کا ملواں بھی
تیار کیا جاتا ہے (دیکھو پیشہ
پارچہ بافی)
۱۔ بھل دار جامہ وار۔ وہ جامہ وار
جس کے متن میں بیلوں کا جال
اور اس کے اندر بوٹا یا بوٹی بنی
ہوئی ہو۔ جال دار جامہ وار
۲۔ رزا (ریزہ) جامہ وار۔
چھوٹی بوٹی کا جامہ وار لفظ رزائی
غالباً اسی لفظ سے مشتق ہے۔
(دیکھو تفصیل تحت لفظ)
۳۔ کرکھا (کرکا) جامہ وار۔
بڑے بوٹے کا جامہ وار۔
چاپڑ / **چھاپڑ** (مذکر) باریک تیلیوں سے چھلنی کی وضع پر
غذا تیار کرنے کا کشتی نما
ظرف۔ جالی دار بنی ہوئی چٹائی
چونکہ اس کے سوراخ چوکور ہوتے
ہیں اس لئے غالباً چوپڑ یا چاپڑ
وجہ تسمیہ بن گئی۔
چادر جوڑا (مذکر) دولئی۔ دُہری یا
دوہی الوان یا لوئی
لیکن اصطلاح عام میں دو شالہ
مراد لیا جاتا ہے تفصیل کے لئے
دیکھو شال۔
چرکی (مونث) دیکھو ساز فقرہ ۱
حاشیہ دار شال (مونث) دیکھو
شال فقرہ ۲
داسن (مونث) کرگے پر بنائی
کے وقت شال کے پنے
کو تانے رکھنے والی چھڑیا تان
پارچہ بافی میں پنکش کہلاتی ہے
دیکھو پارچہ بافی۔
درمہ (مذکر) پھلالین کی قسم کا
گز اس سے زیادہ سنگین
بناوٹ اور دبیز قسم کا پشینہ۔
دَوردار شال (مونث) دیکھو
شال فقرہ ۳
دو قدری شال (مونث) دیکھو
شال فقرہ ۵

دولئی (مونث) دیکھو چادر جوڑہ ۔ لفظ دولئی اُئی چادر جوڑے کے لئے مقامی اصطلاح ہی اُردو میں دولائی بولا جاتا ہی لیکن اُس کا مفہوم خاص ہی (دیکھو پیشہ سِلائی)

دُھسا } (مذکر) دیکھو کمبل ۔
دھوسا } فقرہ ۱

رال (مونث) موٹی قسم کا چرواہوں کا تیار کیا ہوا کمبل دیکھو کمبل ۔

رام چکل (مذکر) دیکھو ساز فقرہ ۲

رزا جامہ وار (مذکر) دیکھو جامہ وار فقرہ ۲

رزا غالباً ریزہ کا غلط تلفظ ہی اس سے مراد جامہ وار کا چھوٹی بوٹی کا معمولی تھان ہی کاریگر بڑے اور اعلیٰ قسم کے تھان کے مقابلے کم درجہ کے تھان کو ریزہ کہتے ہیں ۔

زوج شال (مونث) دیکھو شال فقرہ ۳

ساز (مذکر) شال بافی کا اڈا جو ایک چوکٹے کی شکل کا ہوتا ہی ۔

۱۔ جر کی اڈے کی اوپر کی آڑی لکڑی ۔

۲۔ رام چکل ۔ اڈے کی اوپر کی لکڑی میں بندھا ہوا چوبی گردا جس میں رچ (تانے کا دم چڑھانے اُتارنے والا اوزار) کی ڈوریاں بندھی رہتی ہیں ۔

۳۔ شر کوٹ ۔ اڈے کی بغلی کھڑی لکڑیاں ۔

۴۔ کھر کوٹ ۔ اڈے کی نچلی لکڑی ۔

۵۔ گانچا ۔ بُنائی کا وہ اوزار جس سے تانے کے حصے اوپر نیچے کئے جاتے ہیں شال بافوں کی اصطلاح میں گانچا پارچہ بافوں کی اصطلاح میں رچ کہلاتا ہی

اور زرباف گلا کہتے ہیں ۔
سپ (مذکر) دیکھو کرپاس۔
سقرلات (مذکر) بانات کی قسم
کا پشمینہ شاہی خیموں
کے استر کے لئے بنایا جاتا تھا
پُرتگال کا بنا ہوا اچھا ہوتا تھا۔
سلنگ (مذکر) دیکھو پٹ پشمینہ
فقرہ ۱۰
پٹو کی نسبت کسی قدر سخت اور
کم قیمت ہوتا ہے۔
سہ قدری شال (مونث) دیکھو
شال فقرہ ۵
شال (مونث) سر اور شانوں
پر اوڑھ لینے کے لائق
تیار کیا ہوا اونی پارچہ مسلمانوں
کے عہد سے شال کے نام سے
موسوم کیا جاتا ہے اور کشمیر
اس کی صنعت کا مرکز تھا ۔
اس پارچہ پر پھلکاری یعنی اونی
گرہٹ کا کام بھی نہایت
اعلیٰ دیدہ زیب کیا جاتا تھا
جو زمانہ کی بے قدری کے ہاتھوں
اب برائے نام رہ گیا ہے ۔
کرہٹ کاری کے نمونوں اور
اُن کی وضع قطع پر شال کے
مختلف نام رکھ لئے گئے تھے
جن میں سے بعض اب متروک
ہیں اور بعض مقامی ہو کر رہ گئے
ہیں صرف لفظ شال اور دوشالہ
عام ہو گیا ہے مگر اصل مفہوم
بالکل بدل گیا ہے۔ شال
اب عام طور سے قدیم طرز کی
کرہٹ کاری کا کام کی ہوئی
اونی چادر کو کہتے ہیں اگر
اُس کی ایک فرد ہو تو اِک لئی۔
فرد ۔ یا صرف شال ۔ اگر دُہری
ہو تو دولئی ۔ دوشالہ یا
چادر جوڑہ کہلاتا ہے ۔

۱- جُہری شال ۔ باریک اور
پتلی کور کی شال ۔

۲- دور دار شال۔ حاشیہ دار
شال۔ وہ شال جس کے چاروں

طرف صرف حاشیہ پر اونی بیل کڑھی ہوئی ہو اور متن سادہ ہو۔

۳۔ زوج شال۔ دورخی کڑھی ہوئی شال یعنی جس کے دونوں طرف یکساں کڑھائی ہو اور اُلٹا سیدھا نہ ہو۔

۴۔ شکارگاہ۔ وہ شال جس کے متن میں صحرائی جانوروں کی شکلیں کڑھی ہوئی ہوں۔

۵۔ قدری شال۔ شال چہار باغ۔ وہ شال جس کے حاشیہ پر بیل اور متن میں بڑے بڑے پھول اور کونوں پر تُرنج کڑھے ہوئے ہوں۔ اس قسم کی شال میں معمول سے زیادہ عمدہ اور خوشنما کام بنا ہو تو دو قدری اور سہ قدری کہلاتی ہے

۶۔ کھوسار۔ دُہرا حاشیہ کڑھی ہوئی شال۔ اس میں معمولی شال کی طرح تُرنج نہیں بنائے جاتے۔

۷۔ قصابہ۔ کساوا۔ شال کی قسم کا مگر اُس سے چھوٹا صرف سر پر اوڑھنے یا گلے میں باندھنے کا پارچہ اس پر بھی کڑہت کا کام ویسا ہی کیا جاتا ہے جیسا شال پر۔ اُردو میں کسابہ بولا جاتا ہے اور اس سے مراد ایک ایسا چھوٹا کپڑا ہوتا ہے جس کو عورتیں بال چھپانے کے لئے سر پر باندھ لیتی ہیں تاکہ سر ننگا نہ ہو اور بال گرد وغیرہ سے محفوظ رہیں۔

شال بافی (مونث) شال کی بُنائی کا عمل۔ شال اور قالین کی بُنای کا ایک ہی طریقہ کچھ تھوڑے فرق سے ہے جو عام پارچہ بافی سے مختلف ہے دیکھو تصویر قالین بافی۔

شرکوٹ (مذکر) دیکھو ساز فقرہ ۳

شکارگاہ (مونث) دیکھو شال فقرہ ۴

شملہ (مذکر) شال کی قسم کا تیار کیا ہوا کمر پٹکا جو اُمرا دربار اُس کے پلّو لٹکا کر کمر سے باندھتے تھے بعض مقام پر ایسی پگڑی کو جس کا ایک سرا پیچھے کمر پر لٹکا چھوڑ دیا جاتا ہی اصطلاحاً شملہ کہتے ہیں۔

طرح ساز (مذکر) شال کی کڑھت کے نمونے اور نئی نئی وضع کے نقشے (ڈزائن) بنانے اور رکاری گروں کو سکھانے والا ماہر فن۔

فرد (مونث) دیکھو شال

قدری شال (مونث) دیکھو شال فقرہ ۵

قصابہ / کساوا (مذکر) دیکھو شال فقرہ ۷

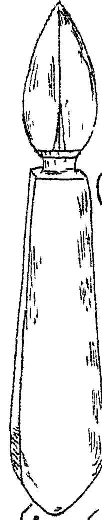
۱۔ سُرخ رنگ کے چوکور کپڑے کو جو کساوے کی طرح شاہزادے سر پر باندھ لیا کرتے تھے قلعہ مُعلّٰی کی زبان میں اصطلاحاً قناتی کہتے تھے۔

قناتی (مونث) دیکھو قصابہ فقرہ ۱

کانی شال (مونث) دیکھو آملی شال۔

کپور دھوُل (مذکر) پتلا اور جھر جھری قسم کا مسہری کے پردے کے لائق تیار کیا ہوا اونی کپڑا۔

کرپاس (مذکر) سب شال کی سطح کے پھونسڑے اور سانٹھین کاٹنے کا دو دہاری قسم کا آہنی اوزار۔ (دیکھو تصویر ۱)



کرپاس (سپ)

کرکھا جامہ وار } (مذکر) دیکھو
کرکا جامہ وار } جامہ وار فقرہ ۳

کساوا (مذکر) دیکھو قصابہ

کشمیرا (مذکر) سوتی تانے اور اونی بانے کا بنا ہوا موٹی قسم کا ادنیٰ کپڑا جو کشمیر میں غربا کے لئے تیار کیا جاتا تھا اور مقامی ضرورت کے لئے مخصوص تھا اس لئے عرف عام میں کشمیرا کہلانے لگا۔

کمبل (مذکر) توس۔ دھسا۔ رال۔ موٹے تانے بانے کا دبیز بنا ہوا چادرا جو پہاڑی علاقوں میں سردی کے موسم میں رات کو اوڑھ کر سونے کے لئے اعلیٰ اور ادنیٰ ہر قسم اور وضع کا تیار کیا جاتا ہے۔ ہندوستان کے میدانی علاقوں میں اس کا چلن بہت کم ہے البتہ پہاڑی مقامات پر بہت کار آمد ہوتا ہے۔ یورپ سے بہت اعلیٰ قسم کے بنے ہوئے آتے ہیں ہندوستان میں کانپور اور پنجاب میں اچھے تیار ہوتے ہیں۔

۱۔ دُھسا۔ بھیڑ، بکری کی پشم کا کمبل کی وضع پر طوس کا بنا ہوا چادرا جو کسی زمانہ میں وہاں سے ہندوستان میں آتا تھا اور طوسہ کے نام سے مشہور تھا پنجاب میں دھوسا اور دُھسا کہلانے لگا اور اب تک پتلی قسم کے ہلکے خود رنگ کمبل کے لئے یہہ لفظ

بولا جاتا ہے۔ اسی طرح لفظ
تو، س اور تسی بن گیا ہے۔
۲۔ معمول سے چھوٹے اور
ادنیٰ درجہ کے کمبل کو کملی
کہتے ہیں۔ ؎
کمبل تھوڑے دام کی آوے
بہتے کام۔
خاصا۔ ململ۔ باجتا اُن کا
راکھے نام۔
اُن کا راکھے نام بوند جہاں
آرے آے۔
بگوچہ باندھے مُٹ رات
کو جھاڑ بچھائے۔
کہے گر دھر کبیرا ملت
ہے تھوڑے دمڑے۔
کملی (مونث) دیکھو کمبل
فقرہ ۱
کھرکوٹ (مذکر) دیکھو ساز
فقرہ ۴
کھوسار (مذکر) دیکھو
شال ۶

کھوناموچی (مونث) دیکھو
موچ یا موچین۔
گانجا (مذکر) شال بافی کا
اوزار جس کے ذریعہ تانے
کے دم تلے اوپر کئے جاتے
ہیں پارچہ بافی میں رچ اور
زربافی میں گلا کہلاتا ہے۔
دیکھو ساز فقرہ ۵
لوئی (مونث) دیکھو الوان
فقرہ ۳
مالیدہ (مذکر) ملینا۔ الوان کی
قسم کا چوڑے پنے
اور سنگین بنائی کا پتیل پشمینہ
سادہ اور چھپا ہوا دونوں قسم کا
ہوتا ہے اس کا تار کچ بلا ہوتا
ہے اور نہایت احتیاط سے نمدے کی
وضع پر تیار کیا جاتا ہے۔
شمال مغربی سرحد کے ایک
قصبہ کا نام مرینہ ہے وہاں
کی بھیڑ کی پشم نہایت اعلیٰ
قسم کی ہوتی ہے جس سے

یہہ کپڑا بنایا جاتا ہی اور اسم
بامسمّٰی ہی پنجاب، دہلی، اور
نواح دہلی میں ملینے اور مالیدے
کے نام سے معروف ہی۔

ملن (مونث) شال کی سطح
کے اُبھرے ہوئے تار
کاٹنے اور صاف کرنے کا
چھُری کی وضع کا دھار دار
اوزار۔

ملینا (مذکر) دیکھو مالیدہ

مؤچین } (مونث) کھونا مؤچی
موچ } شال کی سطح میں سے
ٹوٹے اور غیر ضروری تار
جو بُنائی میں آگئے ہوں،
کھینچنے کا موچنے کی قسم کا اوزار۔

نرما (مذکر) ململ کے مانند باریک
اور چکنی سطح کا سادہ اور
رنگین تیار کیا ہوا پشمینہ۔ زنانہ
کرتے بنانے کے کام آتا
ہی۔

نمدا (مذکر) سنسکرت نمتا۔
بانات کی وضع پر موٹی اور
سخت اُون کا دبیز قسم کا
تیار کیا ہوا پارچہ دیکھو بانات
فقرہ ۱۰

۹- پیشہ بُنائی (دری بافی)

آڑکا } (مذکر) دری کے تانے
اُڑیکا } کی بلّی کو کھینچے رکھنے
والے رسّی کے بند کو البیٹ
دینے والا چوبی ڈنڈا دیکھو
تصویر بر صفحہ ۱۰۵

بود (مونث) پوتھ دری کا
بُنالا جو کچّا سوت ہوتا
ہی اور کئی کئی تار ملا کر بانے
کے طور پر ڈالا جاتا ہی۔

بی تار (مذکر) جوتڑا دری
کی بُنائی کے وقت
تانے کے تاروں کو اوپر نیچے

کرنے والی ڈوری (رسی)۔ جو تانے کی بلی میں بندھی ہوتی ہے دیکھو تصویر بر صفحہ ۱۰۵

بیوڑ / بے یوڑ (مونث) لٹ۔ دری کے کناروں کی سُتلی یعنی سوت کی موٹی رسی جو بطور کنی تانے کی بغلیوں میں لگائی جاتی ہے بڑی دریوں میں دو دو لگائی جاتی ہیں۔ دیکھو تصویر بر صفحہ ۱۰۵

پٹا (مذکر) دری کا چوڑا حاشیہ جو متن سے مختلف رنگ کا ہوتا ہے۔ (دیکھو تصویر بر صفحہ ۱۰۵)

—— (ڈالنا) دری میں متن سے مختلف رنگ کا حاشیہ بُننا۔

پُچارا (مذکر) دری کے بُنائے کو نم اور صاف کرنے والا گیلا کپڑا۔

پنجہ (مذکر) دیکھو کر کری

تیری (مونث) تُری —

دری بافوں کی اصطلاح میں نال کو تیری کہتے ہیں۔ جو دراصل نال نہیں ہوتی بلکہ نال کی شکل کی بُنانے کی لکڑی بنی ہوئی ہوتی ہے جس کو کاریگر نال کی طرح تانے کے دم پر لڑکاتا ہے۔

جوتڑا (مذکر) اسم تصغیر جوت کا غلط تلفظ تانے کے دموں کی تلی کے سروں کا رسی کا بند دیکھو بئی تار اور تصویر بر صفحہ ۱۰۵

جھکلی / جھکلیاں (مونث) دری کے تانے کی تلی کو کھینچے رکھنے والی رسی کی تان تانین دیکھو تصویر بر صفحہ ۱۰۵

جھوریا (مونث) گھٹیا قسم کی ڈھیلی بناوٹ کی پتلی دری دکھنی زبان میں جھوریا کہلاتی ہے۔

جھیلن (مونث) بڑے پاٹ کی

دری کے تانے کے پیٹے یعنی درمیانی جھول سہارے رکھنے والی تلی جو بطور گھوڑی لگائی جاتی ہے لفظ جھیلنا سے جھیلن اسم آلہ بنالیا ہے بعض کاریگر جھلّن کہتے ہیں جو جھیلن کا غلط تلفظ ہے۔ دیکھو تصویر بر صفحہ ۱۰۱

دری (مونث) ایسا پارچہ جو انسانی آسائش کے لئے بطور بچھونا پھیلا کر بچھایا جائے اور جو ایسا دبیز اور سنگین بُناوٹ کا ہو کہ اُس میں چُرس اور سلوٹ نہ پڑے حسب ضرورت چھوٹا بڑا ادنیٰ اعلیٰ رنگین سادہ پٹی دار اور بیل بوٹے دار وغیرہ بُنا جاتا ہے۔

۱۔ شطرنجی۔ بغیر روئیں کا خالص سوتی دونوں طرف سے یکساں دری کی وضع پر تیار کئے ہوئے قالین کا نام دراصل شطرنجی تھا لیکن دکن میں عام طور سے اس کا مفہوم بڑی فرشی دری ہوگیا اور معمولی چھوٹی پلنگ وغیرہ پر بچھانے کی دری کہلاتی ہے۔

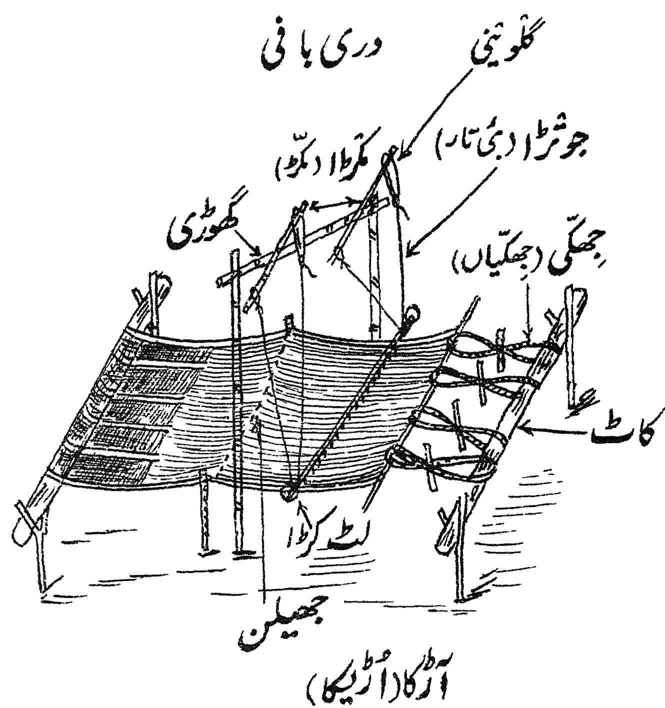
۲۔ فرش۔ زمین پر بچھانے کی لمبی چوڑی اور موٹی دری آگرہ اور اودھ کے علاقہ میں فرش کے نام سے موسوم کی جاتی ہے جس کو دہلی اور نواح دہلی میں فرشی دری کہتے ہیں اور گجرات میں گدھر یا گودھر۔

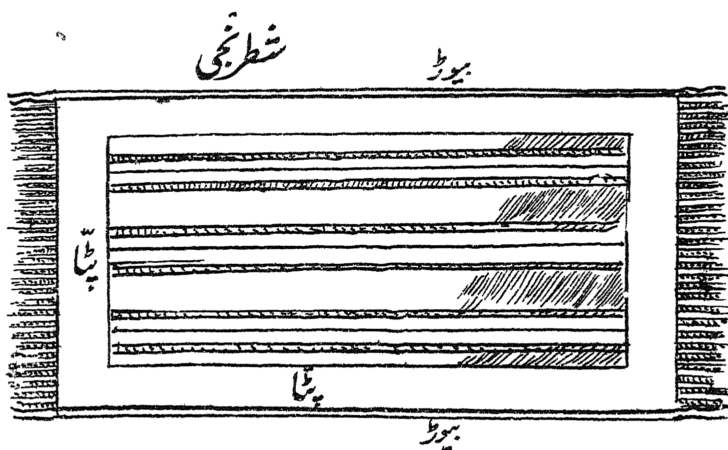
دری باف (مذکر) دری بُننے والا کاریگر

دری بافی (مونث) دری بُننے کا عمل یا پیشہ

شطرنجی (مونث) دیکھو دری فقرہ ۱

فرش (مذکر) دیکھو دری فقرہ ۲


دری بافی
گلو ٹینی
جوشڑا (دئی تار)
مکڑا (مکڑے)
گھوڑی
جھکّی (جھکّیاں)
کاٹھ
لٹ کڑا
جھیلن
آڑکا (اُڑیکا)


شطرنجی
بیوڑ
پٹّا
پٹّا
بیوڑ

فرشی دری (مونث) دیکھو دری فقرہ ۲۔

کاٹ (مونث) دری کے تانے کو کھینچے رکھنے والے رسی کے بند باندھنے کی بلی دیکھو تصویر بر صفحہ ۱۰۵

کرکری (مونث) پنجہ۔ دری کا بُنا لا ٹھوکنے کا پنجے کی شکل کا اوزار۔

کرکری (پنجہ)



گدھر }
گودھر } (مونث) گ۔ دھ۔ دھر دیکھو دری فقرہ ۲۔

گلوٹینی (مونث) مکڑے کا رسی کا پھندا۔ دیکھو مکڑا۔

گھوڑی (مونث) وہ لکڑی جس پر مکڑا ٹکا رہتا ہے دیکھو مکڑا۔

لٹ (مونث) دیکھو بیوڑ۔

لٹ کڑا (مذکر) لٹ کو سہارے رہنے والا رسی کا حلقے نما بند دیکھو تصویر بر صفحہ ۱۰۵

مکڑی }
مکڑا } (مذکر) گل مہر۔ سنجو دری کے تانے کے حصوں کو بُنائی کے وقت اوپر اُٹھانے والا لکڑی کا دستہ۔ جس کے دونوں سروں میں رسی کا بند بندھا ہوتا ہے اور اس میں تانے کی چھڑ اٹکی ہوتی ہے جس کے اونچا نیچا کرنے سے تانا اوپر نیچے ہوتا ہے۔ پارچہ بافی میں جو عمل رچ کرتا ہے دری بافی میں وہی عمل مکڑے کے ذریعہ کیا جاتا ہے۔

مکڑے کے رسی کے بند کو جوتڑا اور اس بند کو جس حلقے میں ڈال کر کسا جاتا ہے اصطلاحاً گلوٹینی کہتے ہیں اور جس لکڑی پر مکڑا ٹکا ہوتا ہے وہ گھوڑی کہلاتی ہیں۔ دیکھو تصویر بر صفحہ ۱۰۵

نواڑ (مونث) موٹے ڈوروں کی گرہ سوا گرہ (ڈھائی تین انچ) چوڑی بُنی ہوئی لمبی پٹی جو پلنگ بُننے کے لئے تیار کی جاتی ہے۔

۱۰۔ پیشہ بنای (قالیں بافی)

اٹھر۔ (مذکر) بھڑاچ اور اس کے نواح کا بُنا ہوا قالین۔ دیکھو قالین۔

اُستر (مذکر) قالین کا ٹپکا (رواں) کاٹنے کا تیز دھار کا چاقو کی وضع کا اوزار۔

پاہچنی (مونث) کب۔ قالین کے تانے کے تار یا پورا تانا۔ (دیکھو تصویر برصفحہ ۱۱)

پنجہ (مذکر) قالین کا رؤاں جمانے کا اوزار۔ دیکھو تصویر بر صفحہ ۱۱

پوتھ (مونث) قالین کی ہرچن (رؤوں کی قطار) میں ڈالا جانے والا کچا ڈورا دیکھو ٹپکا فقرہ ۲ (بھرنا)

پیچ بدا (مذکر) چھری۔ قالیں کے تانے کے بیچ میں ڈالی جانے والی چھڑ۔ دیکھو تصویر برصفحہ ۱۱

تنک (مذکر) قالیں کی ہرچن (رؤوں کی قطار) کی تکمیل کے بعد ڈالا جانے والا بھانجواں ڈورا جو بطور بانا ڈالا جاتا ہے۔ دیکھو ٹپکا فقرہ ۱ (ڈالنا)

تھری (مونث) قالیں کے بانے کے دم یعنی نیچے اوپر کے حصوں کو بانا ڈالنے کے لئے تلے اوپر کرنے والی ہتی جو تانے کے تاروں سے وابستہ ہوتی ہے۔ بعض کاریگر گل تھری کہتے ہیں۔ دیکھو تصویر برصفحہ ۱۱

ٹپکا (مذکر) قالین کے روئیں کا ایک پھیر جو تانے کے ہر تار میں، اُون، سوت یا ریشم کا جس حیثیت کا قالین ہو ڈالا جاتا ہے اس طرح تانے کے تمام تاروں کو پُر کیا جاتا ہے اور پھر رؤوں کو قینچی یا کسی اور تیز دھار دار اوزار سے کاٹ کر برابر کر دیا جاتا ہے (ڈالنا)

۱۔ ٹپکوں (رؤوں) کا پورے عرض کا ایک بنالا قالین بافوں کی اصطلاح میں چن یا ایک چن کہلاتا ہے۔ ہر چن کے بعد ایک بھانجواں ڈورا بطور بانا ڈالا جاتا ہے جس کو اصطلاحاً تنک کہتے ہیں اور کچا تار جو روئین کے درمیان بھرا جاتا ہے پوتھ کہلاتا ہے۔ ہر ٹپکے (رؤین) میں تین سے زائد پوتھ نہیں بھرے جاتے۔ دیکھو تصویر بر صفحہ ۱۱

چن (مونث) قالین کے رؤوں کا پورا ایک بانا اصطلاحاً چن اور ایک چن کہلاتا ہے۔ دیکھو ٹپکا فقرہ ۱ اور تصویر بر صفحہ ۱۱

چھیری (مونث) دیکھو پیچ بدا۔

داچا (مذکر) جیم کھانی۔ قالین بافی کا اڈا۔ جنوبی ہند میں ماگ کہلاتا ہے یہ ایک قسم کا کھڑا چوکٹا ہوتا ہے جس کی اوپر اور نیچے کی لکڑیوں میں تانے کے تار سارے جاتے ہیں اور بغلی کھڑی لکڑیاں کُنہ ساز یا کُنہ سار کہلاتی ہیں۔ دیکھو تصویر بر صفحہ ۱۱

دوکارا (مذکر) قالین کا رؤاں کاٹنے کی دو دھاری چھری شائد لفظ کارد سے دوکارا بنایا گیا ہے معمول سے چھوٹی دوکاری کہلاتی ہے۔ دیکھو تصویر بر صفحہ ۱۱

دوکاری (مونث) دیکھو دوکارا

دولیچہ (مذکر) نقلی قالیں۔ معمولی درجہ کا سوتی قالیں جو اعلیٰ قسم کے اونی یا ریشمین قالیں کی وضع پر بنایا جائے۔

غالیچہ (مذکر) چھوٹی قسم کا ولدار اور بڑے روئیں کا قالین سوتی اور اونی دونوں قسم کا تیار کیا جاتا ہے۔

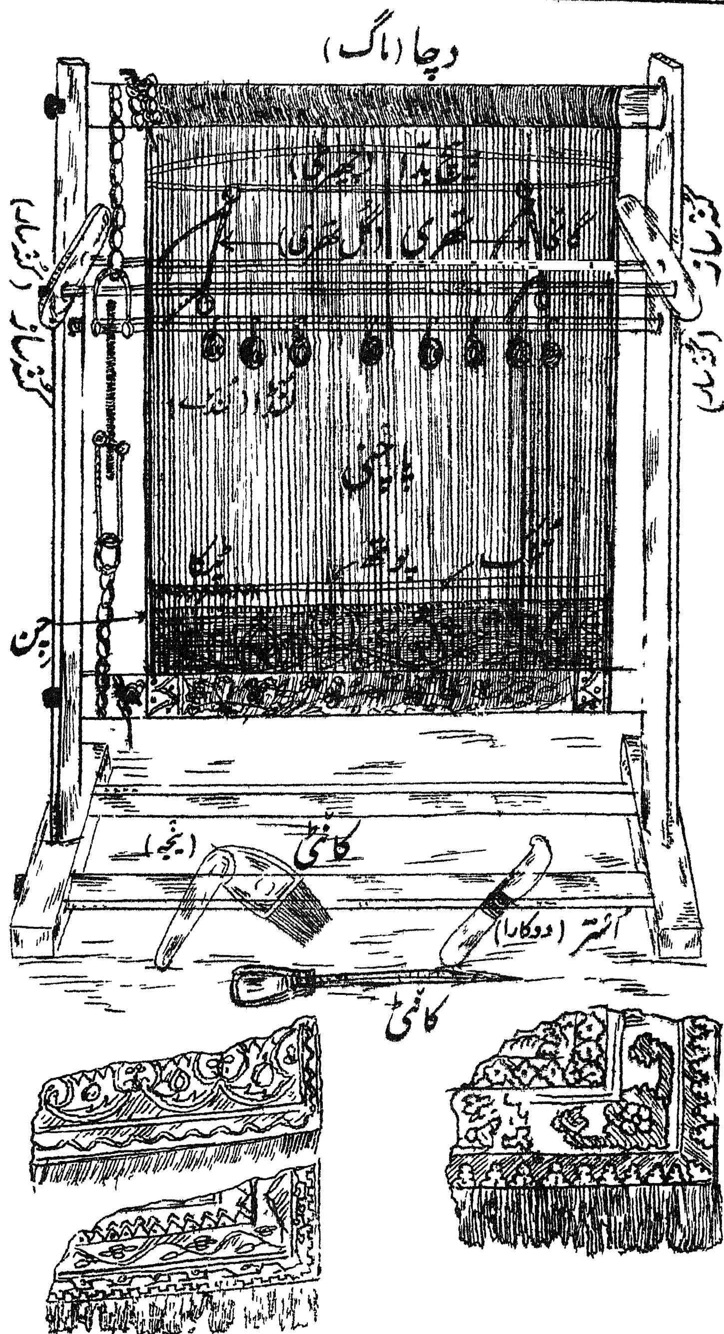
۱۔ گبا۔ چھوٹی قسم کا خوش وضع بنا ہوا قالین۔ اردو میں اب گبے کا مفہوم روئی کے گدے کے لئے جو ایک دو آدمیوں کے بیٹھنے کے لائق بنا لیا جائے، مخصوص ہوگیا ہے اور اس کا سابقہ مفہوم خارج الذہن ہے۔

قالین (مونث) اونی۔ سوتی یا ریشمین روئیں دار بنایا ہوا فرش روایت ہے کہ اس صنعت کی ایجاد سب سے پہلے مصر میں ہوئی اور ہندوستان میں اس کا رواج مسلمانوں کے عہد سے ہوا۔ اکبری عہد میں قالیں بافی کے کارخانے ہندوستان میں قائم ہوئے اور ایرانی نمونہ پر قالین تیار ہونے لگے۔ کشمیر، مرزا پور اور ورنگل اس صنعت کے مرکز بن گئے تھے کسی زمانہ میں یہاں کا بنا ہوا قالیں دنیا میں مشہور تھا اب بھی ان مقامات کے قالیں مشہور ہیں۔

قالین باف (مذکر) قالین تیار کرنے والا کاری گر۔

قالین بافی (مونث) قالیں تیار کرنے یا بُننے کا عمل۔

قُم (مذکر) چھوٹے اور کھڑے روئیں کا قالین کاریگروں کی اصطلاح میں قم کہلاتا ہے


دچا (ماگ)
کانٹی
(پنجہ)
آشتر (دوکارا)
کانٹی

اس قالین میں رواں موٹی اون کا ڈالا جاتا ہے اور چھوٹا بھی رکھا جاتا ہے اس لئے وہ کھڑا رہتا ہے۔

کانٹی (مونث) قالین کا ٹپکا (رواں) جمانے کا دستی دار آہنی سوا۔ دیکھو تصویر صفحہ ۱۱۱

(کب) (مونث) دیکھو پاچھنی۔

کناری (مونث) قالین کی بغلی کورین۔

کھرر (مونث) معمولی اور موٹی قسم کا کھرا قالین۔

گبا (مذکر) دیکھو غالیچہ فقرہ ۱

لنڈا | لنڈے (مذکر) اون۔ سوت یا ریشم کے گولے جو قالین بافی کے اڈے پر لٹکتے رہتے ہیں جن میں سے قالین میں روئیں کے پھیر ڈالے جاتے ہیں۔ دیکھو تصویر بر صفحہ ۱۱۱

ماگ (مذکر) دیکھو داچا اور

تصویر بر صفحہ ۱۱۱

(ب) پارچہ دوزی

---

۱ پیشہ سوئی سازی

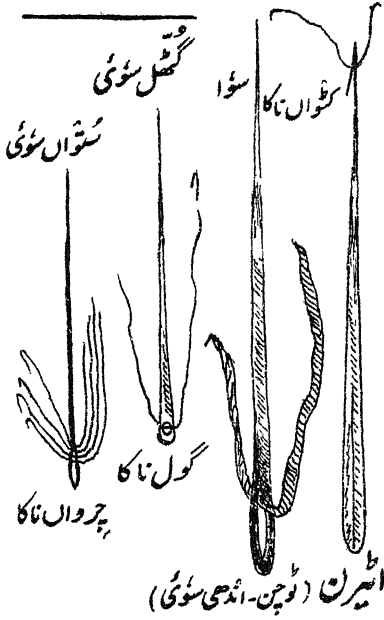
اٹیرن (مونث) ٹوچن۔ اندھی سوئی۔ شال دوزوں کی کشیدہ کاری کی کٹوان ناکے کی سوئی یعنی جس کا ناکا (تاگا ڈالنے کا سوراخ) سلائی کی مشین کی سوئی کے مانند اور بیچ میں سے کٹا ہوا ہوتا ہے جس میں تاگا پرونے کے بجائے اٹکا لیا جاتا ہے۔ دیکھو تصویر بر صفحہ ۱۱۱

آنکھ (مونث) دیکھو ناکا۔

اندھی سوئی (مونث) دیکھو اٹیرن۔

ٹوچن (مونث) دیکھو اٹیرن۔

چروان ناکا (مذکر) دیکھو ناکا
فقرہ ۱ اور
تصویر بر صـ ۱۱۲
سُتواں سوئی (مونث) موتی وغیرہ پرونے
کی پتلی اور یکساں موٹان کی
سوئی یعنی جس کا بیچ کا حصہ سرے
کے حصے سے زیادہ موٹا نہ ہو۔
سؤا (مذکر) موٹی سلائی کے کام
کی معمولی سوئی سے زیادہ
حسب ضرورت بڑی اور موٹی
سوئی۔
سوئی (مونث) کپڑا سینے کا
کانٹے کے مانند تار کی
شکل کا باریک اوزار۔
سوئی ساز (مذکر) سوئی بنانے
والا کاری گر۔
کٹوان ناکا (مذکر) دیکھو ناکا
فقرہ ۲ اور تصویر بر صـ ۱۱۲
کھنڈی سوئی (مونث) وہ سوئی
جس کی نوک کثرت



اٹیرن (ٹوچن - اندھی سوئی)

استعمال سے گھس کر یا گر کر خراب
ہو گئی ہو اور کپڑے کو آسانی
سے نہ چھیدے۔ دیکھو نوک۔
گُٹھل سوئی (مونث) وہ سوئی
جو بیچ میں سے
زیادہ موٹی اور ناکا چوڑا ہو
اور باریک کپڑے کی سلائی
کے لائق نہ ہو — دیکھو تصویر
گول ناکا (مذکر) دیکھو ناکا
فقرہ ۳ اور تصویر بر صـ ۱۱۲
ناکا (مذکر) آنکھ سوئی کا سوراخ

جس میں تاگا پرویا جاتا ہے۔
دیکھو تصویر بر صـ۱۱۲

۱- پروان ناکا - لمبا اور پھیلا ہوا ناکا جس میں چپٹا تاگا یا کئی کئی تار۔ اوپر تلے بھرے جاسکیں ایسے ناکے میں سوئی کی موٹان اپنی حد سے زائد نہیں ہوتی۔

۲- کٹواں ناکا - وہ ناکا جس کے کسی ایک رُخ سے تھوڑا حصہ کاٹ دیا گیا ہو تاکہ تاگا پرونے کے بجائے اٹکا لیا جائے۔

۳- گول ناکا - سوئی میں تاگا ڈالنے کا گول نقطے کے مانند سوراخ

نوک (مونث) سوئی کا تیز چبھنے والا باریک سرا عمدہ حالت میں تیز نوک اور خراب حالت میں کھنڈی نوک کہلاتی ہے۔

۲/۱۴ پیشہ سِلائی (خیاطی)

ابرا (مذکر) دو تہے سِلے ہوئے لباس یا اوڑھنے کے کپڑے کی اوپر کی تہ یعنی اوپر کا دیدارو کپڑا جو نیچے کے کپڑے کی نسبت عموماً بہتر اور اچھا ہوتا ہے۔
(لگانا)۔

۱- استر - ابرے کے نیچے کسی دوسرے کپڑے کی تہ جو ابرے کے ساتھ ملا کر سی جاتی ہے یہ کپڑا اُلٹی طرف یعنی نیچے کے رُخ رہتا اور ابرے سے کم درجہ کا ہوتا ہے۔

۲- میان تہ - ابرے اور استر کے درمیان ڈالی ہوئی کپڑے کی ایک اور تہ یا روئی کا پرت وغیرہ۔

اچکن (مونث) پنڈلی تک لمبا دامن دار لباس

دیکھو تصویر بر صفحہ ۱۱۵

۱۔ اچکن کا اوپر کا حصّہ جو ناف تک جسم پر چُست رہتا ہی اصطلاحاً چولی اور نیچے کا ڈھیلا ڈھالا لٹکا ہوا حصّہ دامن کہلاتا ہی۔

۲۔ کواڑیاں۔ چولی کے سامنے کے رُخ کے دونوں پاکھے جو کاج اور بٹن کے ذریعہ کھولے اور بند کئے جاتے ہیں پاکھے بھی کہتے ہیں۔

۳۔ چوبغلا۔ چولی کی بغلیوں کی کلیاں یعنی کلی دار حصہ جس کا نوک دار سرا کمر کی طرف اور چوڑا بغل کی جانب ہوتا ہی۔

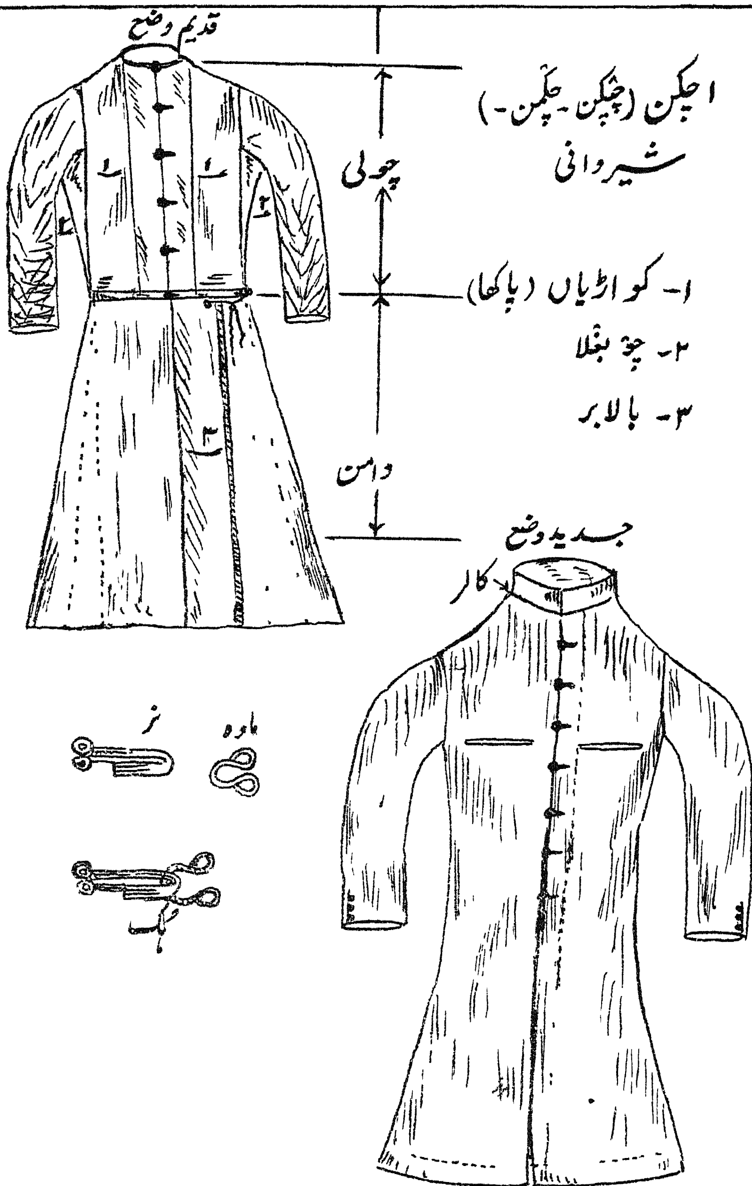
۴۔ بالابر۔ دامن کی چوڑان بڑھانے والی پٹّی جو تین یا چار گرہ چوڑی ہوتی ہی اور چولی کی حد سے دامن کے سِرے تک لگائی جاتی ہی۔ اس کا سرا بند کے ذریعہ چوبغلے کی نوک کے قریب باندھ لیا جاتا ہی تاکہ دامن سامنے سے نہ کھُلیں۔ قدیم وضع کی اچکن میں بالابر اوُپر کے رُخ باندھا جاتا تھا اب اندر کے رُخ باندھا جاتا ہی۔

۵۔ گنٹھی۔ گلے کی کھڑی پٹّی جو اب عام طور سے کوٗلر کے نام سے مشہور ہی۔

۶۔ چپکن۔ لکھنؤ کے علاقوں میں اچکن کو چپکن کہتے ہیں دہلی اور نواح دہلی میں اچکن مشہور ہی آئین اکبری میں چکمن لکھا ہی۔

۷۔ دگلا۔ اچکن کی وضع کا اوُنچے دامن کا گنوارو لباس ساخت اچکن جیسی ہوتی ہی اور دامن کمر کے سے۔

۸۔ شیروانی۔ حیدرآباد (دکن) کی


قدیم وضع
اچکن (چپکن ـ چکن ـ)
شیروانی
چولی
۱ـ کواڑیاں (پاکھا)
۲ـ چو بغلا
۳ـ بالابر
دامن
جدید وضع
کالر
مادہ
نر

جدید وضع قطع کی اچکن جس کا رواج اب عام طور سے ہندوستان کے دوسرے شہروں میں بھی ہو رہا ہی۔ لفظ شیروانی کی حقیقت کے لئے دیکھو لفظ شروان پیشہ شال بافی۔ جدید اور قدیم وضع میں یہ فرق ہی کہ جدید وضع کی تراش مغربی طرز کی ہوتی ہی اس طرح کہ دامن میں کلیاں اور چولی میں چو بغلے ملے ہوئے کترے جاتے ہیں آستین کھڑی اور دو پاکھی رکھی جاتی ہی اس صورت میں سلائی تو کم ہوتی ہی۔ مگر کپڑا زیادہ ضائع جاتا ہی۔ دوسری چیز اس میں گلے کی کھڑی پٹی ہوتی ہی جو اب عام طور سے کوٹ کہلاتی ہی اور چولی میں سامنے کے رُخ دو جیبیں۔

۹۔ قبا۔ ایرانی وضع کی اچکن لیکن اس کا رواج اب ہندوستان میں نہیں رہا۔ کوئی بہت ہی پُرانی وضع کا دلدادہ یا کوئی مذہبی پیشوا کبھی اور کہیں پہنے نظر آتے ہیں اس کی کواڑیوں میں بٹنوں کی بجائے بند یا گھنڈی تکمہ ہوتا ہی۔

اُتَرن (مونث) پُرانے کپڑے جو کسی وجہ سے پہننے کے لائق نہ رہے ہوں۔

اچلا | انچلا (مذکر) آنچل کا اسم تصغیر دیکھو آنچل۔

اُدھیڑنا (مصدر) سلائی کے ٹانکے توڑنا سلائی کھولنا۔

اُریب (مونث) کپڑے کی ترچھی کتر۔

اُریب دار پاجامہ (مذکر) دیکھو پاجامہ فقرہ

علامتِ نشان (ب)

اُریب سُریب (مونث) کپڑے کی

ایسی تہ کھونٹی یعنی کلی نما تراش
جس کا ایک پہلو سیدھا اور
دوسرا پہلو ترچھا ہو۔

آڑا پاجامہ (مذکر) دیکھو
پاجامہ فقرہ ۴۲
نشان (ب)

آڑبند (مذکر) لانگ ۔ لنگر
پچھیٹا ۔ دیکھو دھوتی
فقرہ ۳۱ اور تصویر بر ص

ازار (مونث) دیکھو پاجامہ
فقرہ ۶

ازاربند (مذکر) کمربند ۔ ناڑا ۔
پاجامہ کا بند ۔ دیکھو
تصویر بر ص ۱۲

استر (مذکر) دیکھو ابرا فقرہ ۱

آستین (مونث) دھڑ کے لباس
اچکن، کرتے وغیرہ کا
ایک جزو جو کلائی سے مونڈھے
تک پورے حصہ یا اس کے
کچھ حصے پر پہنا جائے کل
حصے پر آنے والی پوری اور
کم پر آنے والی آدھی یا
چھوٹی آستین کہلاتی ہے۔

اک لیل (مونث) دیکھو گٹ

اگاڑی / **اگوائی** (مونث) دیکھو تنا

اینٹھی (مونث) دیکھو تلے دانی

آنٹی / **انٹی** (مونث) دھوتی یا تہ بند
کی کمر پر لپیٹ کی گرہ
جس کے بل میں عوام الناس
تھوڑی نقدی وغیرہ رکھ لیتے
ہیں۔

ف۔ چور جب پکڑا گیا تو
اس کی انٹی میں سے کچھ نقدی
اور زیور نکلا۔

آنچل (مذکر) اوڑھنی کا سرا
جو نیچے لٹکا رہے۔ (اچلا
یا انچلا اسم مصغر)

ف۔ بہنیں اپنے آنچل دولھا
کے سر پر ڈال کر گھونگٹ بنا
دیتی ہیں۔

ف۔ کیہر بانی کی جگہ آنچل

اُٹھا کر چلنا چاہئے۔
آنگا (مذکر) دیکھو انگرکھا

نقرہ ۲

انگرکھا (مذکر) (سنسکرت انگ + رکھشا) اچکن کی وضع کا پُرانی طرز کا لباس۔ اس کی پوری بناوٹ اچکن کی سی ہوتی ہے صرف اتنا فرق ہے کہ اچکن کی چولی میں دو پاکھے (کواڑیاں) ہوتے ہیں جن میں کاج اور بٹن ہوتے ہیں اور انگرکھے کی چولی میں صرف ایک پاکھا ہوتا ہے جو گھنڈی اور تکمے کے ذریعہ اوپر گلے کے پاس ملا دیتے ہیں اور نیچے کے سرے کو کمر کے پاس بند سے باندھ دیتے ہیں۔ اس پاکھے کو اصطلاحاً پردا کہتے ہیں اور اُس کے گلے کے حصے کو کنٹھی ـــــ

۱۔ کمرتوئی۔ چولی کے ختم اور دامن کے شروع میں کمر کے حصے پر سلی ہوئی پٹّی جو قریب ادھ انچ چوڑی اور کمر کے پورے گھیر کی ہوتی ہے۔ مضبوطی اور بند ٹانکنے کو لگائی جاتی ہے۔

۲۔ آنگا۔ اونچی چولی کا انگرکھا۔ اس کے دامن اونچے اور کسی قدر زیادہ گھیردار ہوتے ہیں

انگرکھا

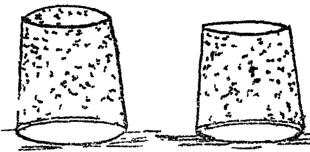


(۱) پردا (۲) کمرتوئی (۳) گھنڈی (۴) تکمہ (۵) بند۔

اور ہندوں کے عہد کی یاد دلاتے ہیں - بوہرے قوم کے افراد اسی وضع کا انگا پہنتے ہیں - اب انگے اور انگرکھے کا رواج قریب قریب ختم ہو چلا ہے - کہیں کہیں برائے نام شوقین یا پُرانی وضع کے لوگ پہنے دکھائی دیتے ہیں -

اُنگشتانا (مذکر) پوروانی - پوروا سینے کے وقت اُنگلی کے سرے پر پہننے کا پیتلی یا آہنی خول جس کی وجہ اُنگلی میں سوئی نہیں چُبھتی -

انگشتانا (پوروانی)



انگی (مونث) دیکھو انگیا

انگیا (مونث) عورت کے سینے کا لباس جو پنجاب کے اکثر حصے اور دو آبے کے سارے علاقہ میں عورت کے سینے پر ٹھیک اور چُست آتا ہوا خاص طریقہ پر سیا اور عام طور سے انگیا کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے - بعض پڑھے لکھے لوگ تہذیباً محرم یا سینہ بند کہدیتے ہیں - انگیا ہندو تہذیب کی بہت قدیم یادگار ہے -

۱- چولی - دکن اور بنگال کے علاقہ میں انگیا عام طور پر چولی کہلاتی ہے اس کی بناوٹ بھی شمالی ہند کی انگیا سے بالکل مختلف کمری کی صورت کی ہوتی ہے اس علاقہ میں شمالی ہند کی انگیا کا نہ کوئی مفہوم ہے اور نہ چلن -

۲- گجرات کے بعض علاقہ میں چولی کو مقامی طور پر کانچری اور کچوکی کہتے ہیں -

۳- یورپ کے بعض علاقہ میں انگیا ٹکی اور کانچلی کہلاتی ہے -

۴- میسور میں بعض فرقے چولی کو کپیسا کہتے ہیں یہہ لفظ غالباً کنفچہ سے کپسا اور پھر کپیسا بن گیا ہے - کنفچہ فارسی میں جامہ کی ایک قسم کو کہتے ہیں جو قبا سے ملتی جلتی ہے -

۵- انگیا کے جوڑ اور اُس کی سِلائی کے حصوں کے اصطلاحی نام حسب ذیل ہیں اُن کی تشریح غیر ضروری ہے تصویر کے دیکھنے سے بخوبی ذہن نشین ہو سکیں گے -

(۱) پان (ٹکی) (۲) ٹھرّا (فلیتہ) (۳) چڑیا (۴) خواصی (۵) دیوال (دیوار) (۶) گھاٹ (۷) مُلکٹ (کٹوریاں) دیکھو تصویر بر صا۱۲۱

اُوورکوٹ (مذکر) انگریزی لفظ ہے ہم اپنی زبان میں چُغہ - فرغُل اور لبادہ کے نام سے موسوم کرتے ہیں - دیکھو چُغہ

اُوڑما (مذکر) لپیٹ وال سِلائی دیکھو سِلائی فقرہ ع۱

اُوڑھنی (مونث) عورتوں کا سر پر اوڑھنے کا کپڑا جو سر سے کمر تک پورے حصہ کو ڈھکے رکھتا ہے -

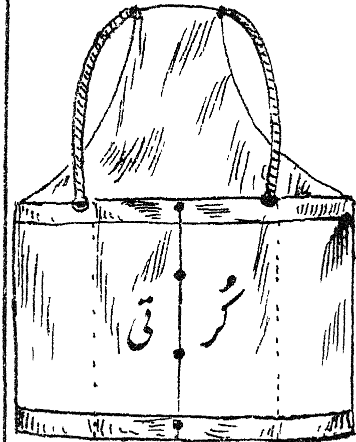
اُردو میں اِس لفظ کا مفہوم چھوٹی لڑکیوں کے سر پر اوڑھنے کے کپڑے کے لئے خاص ہو گیا ہے اور بڑی عورتوں کے اُوڑھنے کے کپڑے کو ڈوپٹہ اور روپٹہ کہتے ہیں -

ایک برا پاجامہ (مذکر) دیکھو پاجامہ فقرہ ع۴

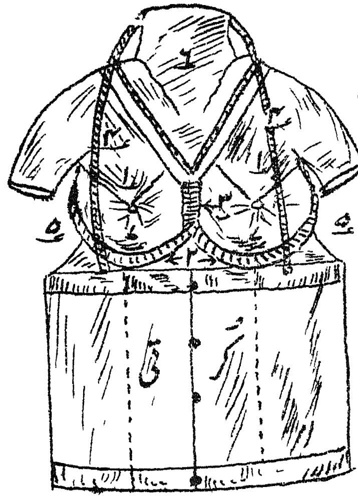
نشان (۱)

باڑ (مونث) دیکھو ٹوپی فقرہ ع۹ اور تصویر بر صا۱۳۷

۱- ٹکّی (پان)
۲- ٹھرّا (فلیتہ)
۳- چڑیا
۴- خواصی
۵- دیوال (دیوار)
۶- گھاٹ
۷- مُلکٹ (دُکٹ. کٹوریاں)



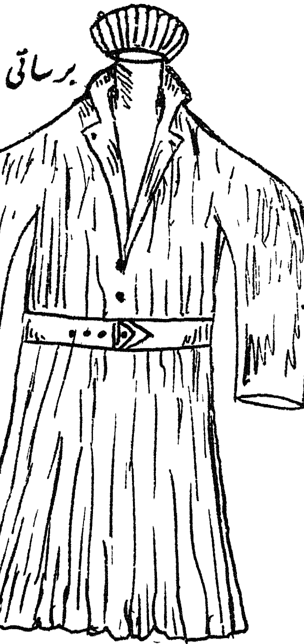
انگیا
(چولی - کاچڑی - کچھ کی - ٹکّی - کانچلی - کپیا -)

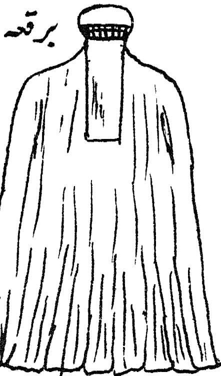


بالابر (مذکر) دیکھو اچکن فقرہ ۴ (ڈالنا. لگانا)

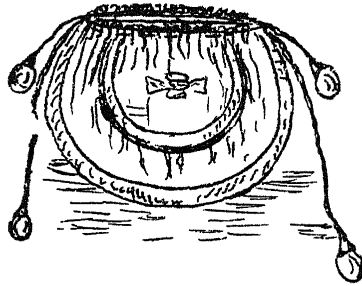
بٹلی (مونث) دیکھو چیرا -

بٹوا (مذکر) نقدی وغیرہ رکھنے کی حسب ضرورت چھوٹی بڑی بُنی ہوئی تھیلی. اُس کی قدیم وضع قوس نُما ہی - کپڑے کا ادنیٰ اعلیٰ، چھوٹا بڑا سادہ اور وضع دار بنایا جاتا اور عورتوں کے لباس کا جُز سمجھا جاتا ہی دیساوری نمونہ پر چمڑے کے عام طور سے





بٹوہ



کتابی وضع کے بنائے جاتے ہیں اُن کو بھی بٹوہ کہتے ہیں۔

بَچ کلی (مونث) چھوٹی کلی دیکھو کلی۔

بخیا (مذکر) ناکا جوڑی ٹانکا دیکھو سِلائی فقرہ ۲

برساتی (مونث) بارش میں کپڑوں کے اوپر پہنے کا چُغنے کی وضع کا موم جامہ کی طرح کے کپڑے کا لبادہ

بُرقا } (مذکر) مسلمان عورتوں کا
بُرقع } سر سے پیر تک لمبا

اور ڈھیلا ڈھالا پردے کا لباس جو تمام جسم کو ڈھانک لیتا ہے اور باہر کی چیزیں دیکھنے کو نقاب میں آنکھوں کے مقابل جالی ہوتی ہے۔ دیکھو تصویر بر صـ۱۲۲

بَسنی } (مونث) لباس کے اندر کے رُخ نقدی وغیرہ رکھنے کی بنی ہوئی تھیلی یعنی چور جیب۔
باسنی }

بغل (مونث) کُرتے کی آستین اور کلیوں کے درمیان سِلا ہوا چوکور ٹکڑا۔ دیکھو تصویر کُرتا

بُکل (مذکر) سینے کے اوپر اوڑھنی (رو پٹّہ) کا پھیر جو اوڑھنی کے ایک طرف کے پلّو کو سینے کے اوپر سے لے کر دوسری طرف شانے کے اوپر ڈال لینے کا نام ہے۔

(مارنا)

بند (مذکر) کپڑے کی سِلی ہوئی یا تاگے کی بُنی ہوئی پتلی ڈوری جو لباس میں بٹن یا گھنڈی تُکمے کی جگہ لگائی جاتی ہے۔ دیکھو تصویر بر صـ۱۱۸

بُتّی (مونث) دیکھو ساڑھی

بنیان (مذکر) جرسی کُرتے کے نیچے پہنّے کا بدن پر چُست آتا ہوا لباس جو عموماً ناف تک لمبا اور آدھی آستینوں کا ہوتا اور بُن کر تیار کیا جاتا ہے۔ گرم ممالک میں اونی اور سرد ممالک میں سوتی اور ریشمین بنائے جاتے ہیں۔ بنیان کو مقامی طور پر کہیں زیر جامہ کہیں جرسی اور کہیں شلوکا کہتے ہیں لیکن بنیان عام نام ہے جو ہر جگہ بولا جاتا ہے۔

بوتام } (مذکر) دیکھو گھنڈی۔
بٹن }

بیونت نا (مصدر) ب ی و ن ت ن ا
کسی لباس کے بنانے
کے لئے کپڑے کے کترنے
کا اندازہ کرنا یعنی ناپ کر صحیح
دیکھنا اور کترنے کے لئے
ٹھیک نشان لگانا تاکہ غلطی
نہ ہو اور کپڑا ضائع نہ جائے
ف۔ جن درزیوں کو کپڑا
بیونت نا نہیں آتا وہ کپڑے
کا زیادہ نقصان کرتے ہیں۔
ف۔ کپڑا بیونت میں
کم پڑتا ہے۔
بوتام پٹی (مونث) دیکھو
فرشی۔
بیونت (مونث) کپڑے کو
ناپ کر کترنے کے
لئے صحیح نشان لگانے کا عمل
دیکھو بیونت نا۔
بھیس (مذکر) سنسکرت ویشا
بمعنی لباس جو انسان
جسم کو ڈھکنے کے لئے پہنتا ہے۔
——— (بدلنا) لباس تبدیل
کرنا مراد عام وضع کو بدل کر کوئی
دوسرا روپ اختیار کرنا۔
پاجامہ (مذکر) ناف سے نیچے
کے دھڑ اور ٹانگوں کا
سلا ہوا لباس عام طور سے
پاجامہ کے نام سے موسوم
کیا جاتا ہے۔ ہندوستان
میں پاجامہ کا رواج مسلمانوں
کے عہد سے شروع ہوا۔
ا۔ دھوتی۔ پاجامہ کے
مقابلے میں ہندوؤں کا نہایت
قدیم اور مروّجہ لباس ہے
جو ایک بے سلا کپڑا ہوتا ہے
جس کو ٹانگوں کے گرد لپیٹ
کر کمر میں باندھ لیا جاتا ہے
یہہ لباس ہندوؤں کو اس قدر
محبوب اور عزیز ہے کہ اُن کے
ذی اقتدار افراد اُس کو ہندوستان
کا درباری لباس بنانے کے
متمنی ہیں۔ اُس کا دھوتی نام

اس وجہ سے ہے کہ اُس کو
ہر روز صبح کو دھو کر پاک کرلیا
جاتا ہے۔

۲۔ دھوتی جوڑا۔ دھوتی
کی دو فردیں جو ایک ہندو کے
پاس ہونا ضرور ہیں کیوں کہ
رات کی پہنی ہوئی فرد کو
ناپاک خیال کیا جاتا ہے اس
لئے اس کو صبح دھوتا اور
اس کے بدلے دوسری فرد
باندھنا پڑتی ہے گھروں میں
ہندو عورتوں کا بھی یہی چلن
ہے وہ نصف دھوتی باندھ
لیتی اور نصف اوڑھ لیتی ہیں

۳۔ ساڑھی۔ ہندو عورتوں
کا نہایت قدیم بے سلا لباس
جو دھوتی کی طرح لمبی چادر
ہوتی ہے جس کا آدھا حصہ نیچے
کے جسم پر لپیٹ لیا جاتا ہے اور
ادھا اوپر کے جسم اور سر پر
اوڑھ لیا جاتا ہے۔ ساڑھی
دھوتی کے مقابلے میں زیادہ
وضع دار اور سجیلی شمار کی جاتی
ہے ہندوستان میں اِس کا
رواج بہت تیزی سے بڑھ
رہا ہے اور دُنیا کے مہذب
لباسوں میں اُس کا شمار کیا
جانے لگا ہے۔

۴۔ وضع قطع کے لحاظ سے
پاجاموں کے مختلف نام مشہور
ہیں جو درج ذیل ہیں تصویر
کے دیکھنے سے اُن کا مفہوم
بخوبی ذہن نشین ہو جائے گا
دیکھو تصویر بر صفحہ ۱۲۷

(۱) ڈھیلا پاجامہ اس کی
دو مشہور قسمیں ہیں اول ایک برا
پاجامہ جس کے پائنچے پورے
ایک گز کے پنے کے ہوتے
ہیں دوم کلی دار پاجامہ جس کے
پائنچوں میں کلیاں بڑھا کر چوڑے
کر لئے جاتے ہیں کسی زمانہ
میں دہلی، نواح دہلی اور اودھ میں

اس کا بہت چلن تھا بیگمات کا لباس شمار کیا جاتا تھا اب تک اُس طرف اس کا چلن باقی ہے لیکن عام طور سے کم ہو رہا ہے۔

(ب) تنگ پاجامہ۔ اس کو تنگ موری کا پاجامہ بھی کہتے ہیں اس کے پائینچے پنڈلیوں پر چُست رہتے ہیں اس کی بھی دو مشہور قسمیں ہیں ایک چوڑیدار پاجامہ کہلاتا ہے جس کے پائینچے لمبے اور ٹخنوں پر پھیردار رہتے ہیں۔ دوسرا کھڑا پاجامہ کہلاتا ہے اس کے پائینچے ٹانگوں کی لمبان کے برابر ہوتے ہیں اور پہنّے میں سیدھے رہتے ہیں ان میں بعض پتلوں کی وضع کے کھُلی موری کے ہوتے ہیں اور بعض تنگ موری کے۔ ان کا چلن عام ہے تنگ موری کا پاجامہ جو آڑی تراش کا ہوتا ہے وہ اُریب دار یا آڑا پاجامہ کہلاتا ہے اُریب دار پاجامہ کا دہلی، آگرہ اور لکھنؤ و نواح لکھنؤ میں اب تک رواج ہے۔

۵۔ شلوار۔ پنجاب اور سرحد کا خاص پاجامہ اس کا پائینچا بہت گھیردار ہوتا ہے مگر اس کی موری چھوڑی رکھی جاتی ہے۔ اس قسم کو تروار (تلے دار) غرارہ اور خلخلا بھی کہتے ہیں۔

۶۔ سُتنا اور سُتّن۔ پنجابی زبان میں پاجامہ کا نام۔ اور ازار بھی کہتے ہیں۔

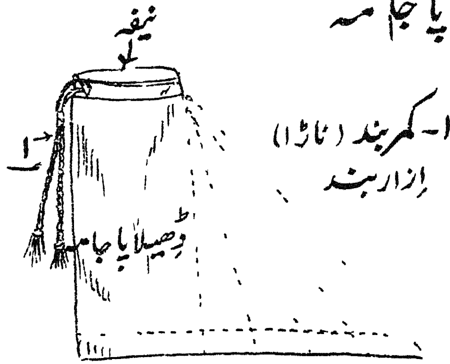
۷۔ پائینچا۔ پاجامہ کا وہ حصہ جو ٹانگ میں رہتا ہے۔

۷۔ کُنڈا۔ پائینچے کی کلی جو پائینچے کا گھیر بڑھاتی ہے۔

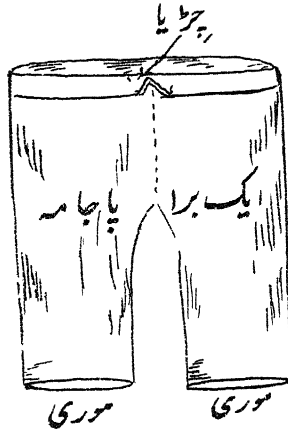
۸۔ رومالی۔ میانی۔ دونوں پائینچوں کے جوڑ پر سِلا ہوا لمبوترا چوکور ٹکڑا (لگانا۔ ڈالنا)

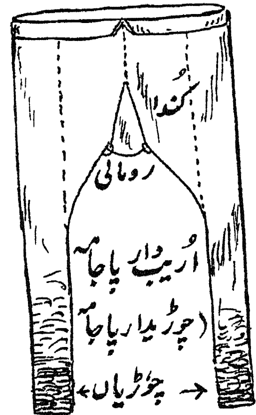
۹۔ موری (موہری) پائینچے کا

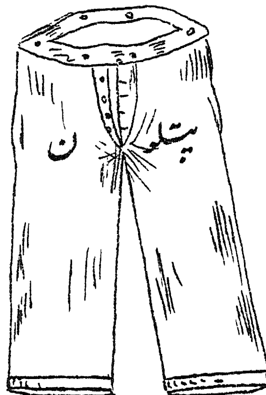
پاجامہ


نیفہ
ا
ا۔ کمربند (ناڑا)
اِزاربند
ڈھیلا پاجامہ


غرارہ
(شلوار۔ خلا
تلے وار)


چڑیا
ایک برا پاجامہ
موری
موری


کُندا
رومالی
اُریب دار پاجامہ
(چوڑیدار پاجامہ
چوڑیاں


پتلون


میانی
کھڑی موری
کا
پاجامہ

مُنہ جس میں سے پیر ڈالا جاتا ہے۔

۱۰۔ نیفہ۔ پاجامہ کے سرے پر کمر بند ڈالنے کو قریب ایک گرہ چوڑی اور دُہری سِلی ہوئی پٹّی۔

۱۱۔ چڑیا۔ نیفے کا سموسہ نُما سِلا ہوا مُنہ۔

۱۲۔ تھِگلی۔ کُندے اور رومالی کے جوڑوں کی چوٹہر سِلائی پر کپڑے کا گول چھوٹا پیوند۔

پاکھا (مذکر) دیکھو کواڑیاں۔

۲۔ ٹوپی کے چندوے کا کوئی حصہ دیکھو ٹوپی فقرہ ۱۱

پان (مذکر) دیکھو انگیا فقرہ ۵ اور تصویر بر صـ۱۲۱

پائینچا (مذکر) پ ا ا ے ں چ ا۔ دیکھو پاجامہ فقرہ ۷ اور تصویر بر صـ۱۲۲

پٹاری نُما ٹوپی (مونث) دیکھو ٹوپی فقرہ ۱

اور تصویر بر صـ

پٹکا (مذکر) کمر پر باندھنے کا کپڑا جو بطور کمر پیٹی کمر سے لپیٹ لیا جاتا ہے۔

پیٹ ملّا (مذکر) پچھوا۔ پچھوائی اچکن، انگرکھے، کُرتے وغیرہ کا پچھلا یعنی پیٹ کے اوپر کا حصہ جو تنے کے مقابل ہوتا ہے۔

پٹّھا (مذکر) گریبان کے چاک کی اُوپر کی گوٹ کو اصطلاً پٹّھا کہتے ہیں جس میں کاج بنے ہوتے ہیں۔

۱۔ چوڑی گوٹ جو کسی کپڑے کی کور پر لگائی جائے، حاشیہ سنجاف اور پٹھے کے نام سے موسوم کی جاتی ہے۔

پچھوا / پچھوائی (مذکر) دیکھو پیٹ ملّا۔

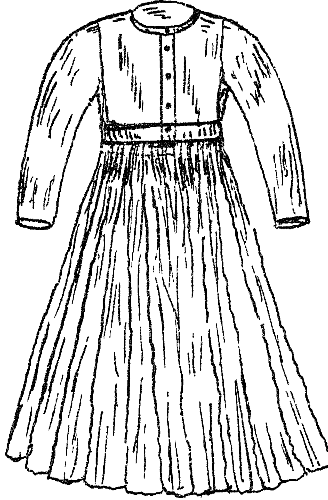
پردا (مذکر) دیکھو انگرکھا ا[illegible] تصویر بر صـ۱۱۸

پِشواز (مونث) جامہ۔ انگرکھے کی وضع کا گھیردار دامن کا لباس۔ گھیر لہنگے کی طرح کا ہوتا ہے پہلے زمانہ میں اُمرا وبیگمات لباس کے اوپر بطور بُرقعہ پہنا کرتے تھے اور جامہ کے نام سے موسوم کیا جاتا تھا فی زمانہ دہلی اور لکھنؤ کی گانے والی عورتیں گانے کی محفل میں گانے ناچنے کے لئے پُرتکلف جامہ پہن کر آتی ہیں جو اُن علاقوں میں پشواز کے نام سے مشہور ہے اور جامہ کا لفظ متروک ہے۔

(رسالہ "دربار آصفیہ" (قلمی نسخہ) مولفہ لالہ منسارام پیشکار دربار آصفی میں پشواز کو جامہ کا دوسرا نام لکھا ہے)

۱۔ جاگلی۔ پشواز کی قسم کا لباس اودھ کے بعض علاقوں میں مقامی طور پر جاگلی کہلاتا ہے

پِشواز (جامہ)



پکّی سِلائی (مونث) بخئے کی سِلائی جو آسانی سے نہ اُدھڑ سکے

پگڑی۔ (مونث) پگوٹا۔ مُنڈ ‌سا۔ صافہ۔ دستار۔ شملہ۔ عمامہ۔ سرپیّچ۔ سر کا مردانہ لباس جو حسب ضرورت ایک لمبے بے سلے کپڑے کو سر کے گرد لپیٹ کر بنا لیا اور مختلف ناموں سے موسوم کیا جاتا ہے جو حسب ذیل ہیں :۔

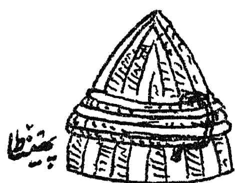
پیچ دار پگڑی۔ جوڑیدار پگڑی

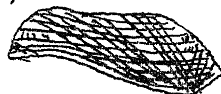
پگڑی (پگوٹا۔ مُنڈاسا۔ صافا۔ سربتّی۔ عمامہ)



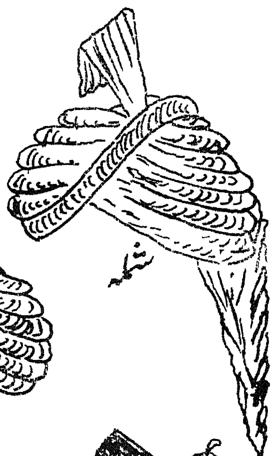


سیٹھی پگڑی (سربتّی۔ بٹّی۔ چیرا)



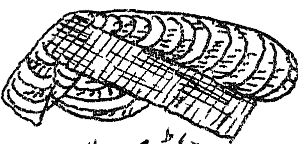














کھڑکی دار پگڑی ۔ نستعلیق پگڑی (دستار) چکوے دار پگڑی ۔ سیٹھی پگڑی (سربتی ۔ ٹبلی ۔ چیرا) منڈیل ۔

پلیتا } فلیتا } (مذکر) گوٹ یا گریبان کے پٹھے کی کور کی سلائی میں دیا ہوا بھانجوا ڈورا جس سے کور کی مضبوطی اور تناؤ قائم رہتا ہے ۔

پلیٹ (مونث) دامن یا اور کسی سلے ہوئے کپڑے کی لمبان کو چھوٹا کرنے کے لئے حسب ضرورت دُہرا موڑ کر سی دینے کو اصطلاحاً پلیٹ کہتے ہیں ۔ پلیٹ انگریزی زبان کا لفظ ہے جو اُردو میں زبان زد عام ہے ۔ (ڈالنا) قمیص کی آستین کو چھوٹا کرنے کے لئے بھی پلیٹ ڈالتے ہیں ۔ دیکھو تصویر بر صفحہ ۱۴۳

پنڈلی بند (مذکر) پنڈلیوں پر باندھنے کی پٹی یا پٹیاں جو فوج اور پولس کے جوان قواعد کے وقت عام طور سے باندھتے ہیں ۔

پوتڑا (مذکر) چڈی ۔ پیدا ہوئے بچے کی جانگ میں باندھنے کا چوکور سلا ہوا کپڑا جو چند ماہ تک بطور جانگیا استعمال کیا جاتا ہے ۔

پوڑوانی } پوڑوا } (مونث) دیکھو انگشتانہ

پوستین (مونث) اعلیٰ قسم کی پشم دار کھال کا سلا ہوا نیمہ آستین یا انگا ۔

پی تاوا (مذکر) دیکھو جُراب

پیش گیر (مذکر) لباس کے اوپر سامنے کے رُخ باندھنے کا کپڑا جو ڈاکٹر، نرس اور دائی وغیرہ اپنے کاموں کے وقت باندھ لیتے ہیں (باندھنا)

پیوند (مذکر) لباس کے پھٹے

کٹے حصے پر لگایا ہوا جوڑ
(لگانا)
پھنا (مذکر) دیکھو دھوتی
فقرہ ۱ اور تصویر بر صفحہ ۱۴۲
پھینٹا (مذکر) پھرلٹا ۔
پگڑی کی طرح معمولی طور
پر سر پر لپٹا ہوا چھوٹا کپڑا۔
۲- چھوٹی اور بے ترتیب
بندھی ہوئی پگڑی۔ دیکھو تصویر بر صفحہ ۱۴۳
تاج (مذکر) دیکھو مُکٹ۔
تاش (مذکر) فوجی کوٹ یا
قمیص کی جیب کے
" کا ڈھکن دیکھو تصویر قمیص
تاکھن (مونث) دیکھو ٹوپی
فقرہ ۵ اور تصویر بر صفحہ ۱۴۱
تُرپاون } (مونث) لُرھ یاون
تُرپائی } دیکھو سلائی فقرہ ۳
تُرپنا (مصدر) کپڑے کی سلائی
کو موڑ کر دوبارہ سینا
دیکھو تُرپاون۔
ترکی ٹوپی (مونث) دیکھو ٹوپی

فقرہ ۶ اور تصویر بر صفحہ ۱۳۷
تڑوار } (مونث) دیکھو پاجامہ
تلے وار } فقرہ ۵ اور تصویر بر صفحہ ۱۲۰
تکما (مذکر) گھنڈی کا حلقہ جس
میں گھنڈی اٹکا دی جاتی
ہے۔ دیکھو گھنڈی اور تصویر بر صفحہ ۱۱۱
تلے دانی (مونث) الیپٹی۔ سینے
کی چھوٹی موٹی معمولی
چیزیں رکھنے کی تھیلی دہلی اور
نواح دہلی میں تلے دانی کے
نام سے معروف ہے۔ ممکن ہے
کہ یہہ لفظ طلا ہو اور کسی زمانہ
میں سونا یا سونے کی چھوٹی
موٹی چیز رکھنے کی تھیلی یا
صندوقچی کو کہتے ہوں لیکن
اب اس لفظ کا یہہ مفہوم بالکل
متروک ہے صرف پہلا مفہوم
دہلی اور لکھنؤ وغیرہ میں عام
ہے۔
تمی انگ (مونث) بعض
مقامات پر ساڑھی کو

کہتے ہیں۔

تنا (مذکر) اگاڑی۔ اگوائی۔ کرتے، قمیص، اچکن وغیرہ کا سامنے کا حصہ جس میں گریبان کا چاک ہوتا ہے۔

تنگ موہری کا پاجامہ (مذکر) دیکھو پاجامہ فقرہ ۲ نشان (ب) اور تصویر بر صفحہ ۱۲۷

توشک (مونث) گبا۔ گدا۔ دُہرے کپڑے میں روئی بھر کر تیار کیا ہوا پلنگ کا فرش یا بچھونا۔ اُردو میں گبے اور گدے سے مراد چھوٹی توشک ہوتی ہے جو بطور مسند بچھائی جائے۔

ا۔ گدی۔ معمول سے چھوٹا بچوں کا گدا۔

توئی (مونث) فیتہ۔ پٹی۔ کور گوٹ۔ ضرورت اور کپڑے کی حیثیت کے لحاظ سے ادنیٰ، اعلیٰ، سادہ اور زردوزی کام کی بنائی جاتی ہے اور مختلف ناموں سے موسوم کی جاتی ہے۔

تہ بند (مونث۔ مذکر) نیچے کے دھڑ کو ڈھکنے کا کپڑا جو دھوتی کی طرح ٹانگوں کے گرد لپیٹ کر کمر پر باندھ لیا جاتا ہے پنجاب میں لُنگی کہلاتا ہے۔

تہ پوش (مذکر) زیر جامہ۔ بدن چھپاؤ کپڑا جو اوپر کے لباس کے نیچے پہنا جائے۔ انگریزی میں پیٹی کوٹ کہلاتا ہے۔

تہ دُرُز (مونث) تُرَت کا نیا سِلا ہوا کپڑا جس کی تہ بھی نہ ٹوٹی ہو۔

تیپچی (مونث) تاے پ چ ی دیکھو سِلائی فقرہ ۱۲

تیرا (مذکر) قمیص کے پٹے کے

سرے پر سلی ہوئی پٹی جو
کندھے جوڑ کے ساتھ
ملا دی جاتی ہے دیکھو تصویر قمیص
تھگلی (مونث) دیکھو پاجامہ
فقرہ ۱۲ اور تصویر بر صفحہ ۱۲ سنسکرت
میں سھاگا کہتے ہیں چھوٹا
اور گول وضع کا پیوند۔
ٹانکا (مذکر) سلائی کے سلسلے
کی ایک آنٹ، بل
یا پھیر جس سے کپڑے کے
دو ٹکڑے آپس میں جڑ جاتے
ہیں۔ مسلسل تانکوں کا مجموعہ
سلائی کہلاتا ہے۔
—— (لگانا۔ بھرنا۔ مارنا)
سلائی شروع کرنا سیون کی
ابتدا کرنا۔
—— (ادھڑنا۔ ٹوٹنا۔
کھلنا۔ نکلنا) سلائی کے ٹانکے
یا ٹانکا علیحدہ ہونا۔ سیون کا
جوڑ علیحدہ ہو جانا۔
۱۔ ٹپا۔ معمول سے زیادہ
لمبا اور کھلا ہوا ٹانکا جو سوئی
کے ایک پھیر میں آئے۔
(حیدر آباد (دکن) میں خطوط کی
در آمد اور برآمد کو ٹپہ آنا اور ٹپہ جانا
کہتے ہیں اور خطوط کے
داد و ستد کا دفتر ٹپہ خانہ
کہلاتا ہے۔ ممکن ہے کہ ہرکارے
کے ذریعہ خطوط رسانی کا
مقررہ فاصلہ جو ایک ہرکارہ
مقررہ وقت پر طے کرے
ٹپہ کہلاتا ہو اس سے لفظ
ٹپہ خانہ کہلایا جانے لگا۔
بندوق کی گولی کی مار کے
فاصلے کو بھی گولی کا ٹپہ
کہتے ہیں۔
ٹپّیا (مذکر) دیکھو ٹانکا فقرہ ۱
ٹکّی (مونث) پان۔ دیکھو انگیا
فقرہ ۵ اور تصویر بر صفحہ ۱۲۱
پورب کے قصبات میں انگیا
کی کٹوری (ٹکلٹ) کو بھی ٹکّی
کہتے ہیں اور مراد انگیا لیتے ہیں

ٹنٹ (مونث) انٹی دیکھو
دھوتی فقرہ ۲ اور
تصویر بر صفحہ ۱۴۴

ٹمنا } (مصدر) سلائی کے
ٹومنا } لمبے ٹانکے بھرنا۔

ٹوپ (مذکر) کن ٹوپ دیکھو
ٹوپی فقرہ ۱۲ اور
تصویر بر صفحہ ۱۳

ٹوپی (مونث) سر کا لباس
بناوٹ کے لحاظ سے
اس کے حسب ذیل اصطلاحی
نام مشہور ہیں دیکھو تصویر بر صفحہ ۱۴

۱۔ بٹاری نما ٹوپی۔ عام
طور سے گول ٹوپی کے نام
سے مشہور ہے۔ اس کی باڑ
کھڑی اور چندوا گول ہوتا
ہے ادنی، اعلی سادی اور
زری کے کام کی بنائی جاتی
ہے۔ دہلی نواح دہلی اور
میرٹھ میں اس کا بہت چلن
ہے۔

۲۔ کشتی نما ٹوپی۔ لمبوتری،
ناؤ کے مشابہ اونچی باڑ اور
بیضوی چندوے کی ٹوپی۔
رامپور اور نواح رام پور میں
اس کا رواج ہے۔ ہندو لوگ
اس وضع سے ملتی جلتی ولایتی
ٹوپی پہنتے تھے۔ اس وضع سے ملتی جلتی
معمولی کپڑے کی کشتی نما
ٹوپی کو ہندوستانی قوم پرست
اپنا رہے ہیں۔

۳۔ دو پلڑی ٹوپی۔ دو پاکھوں
کی نصف دائرے کی شکل کی
ٹوپی جو سر پر چپک جاتی ہے
مراد آباد، بریلی لکھنؤ اور نواح
لکھنؤ میں اس کا بہت
رواج ہے۔ ادنی، اعلی،
ہر قسم کی بنائی جاتی ہے۔

۴۔ چوگوشیا ٹوپی۔ چار پاکھوں
کی قبہ نما تیار شدہ ٹوپی مغل
شاہزادوں کی ایجاد اور اس عہد
کی یادگار ہے امرا اپنے مشغلہ ٹوپی

بھی کہلاتی ہے۔ دہلی کے قدیم شُرفا بہت دنوں تک اِس وضع کو نبھاتے رہے اُن کے ساتھ ساتھ اس ٹوپی کا بھی قریب قریب خاتمہ ہوگیا۔

۵۔ عرق چین۔ گول وضع کی ٹوپی اس میں چندوا نہیں ہوتا بلکہ باڑ کے حصے کو بڑا کرکے چندوہ بنا لیا جاتا ہے۔

۶۔ تُرکی ٹوپی۔ سُرخ بانات کی اونچی باڑ کی ٹوپی جو کسی زمانہ میں تُرکوں کے فوجی لباس میں شامل تھی اب مصریوں کی فوجی ٹوپی ہے ہندوستان میں تعلیم یافتہ مسلمانوں میں اس کا رواج ہے۔

۷۔ تاکھن۔ خاص وضع کی پٹاری نُما ٹوپی جو پارسی ٹوپی کے نام سے مشہور رہی اور اُس قوم کے بزرگ اس کو اپنی قومی ٹوپی سمجھتے ہیں۔ تاکھن لفظ طاقہ یا طاقی کا غلط تلفّظ ہے۔

۸۔ کُلاہ مخروطی شکل کی ٹوپی جو ہندوستان کے سرحدی لوگ پہنتے ہیں اور اس پر پگڑی بھی باندھتے ہیں۔ سرحد کے بعض مقامات پر اس ٹوپی کو طاقہ بھی کہتے ہیں۔

۹۔ باڑ۔ ٹوپی کی اُونچان۔

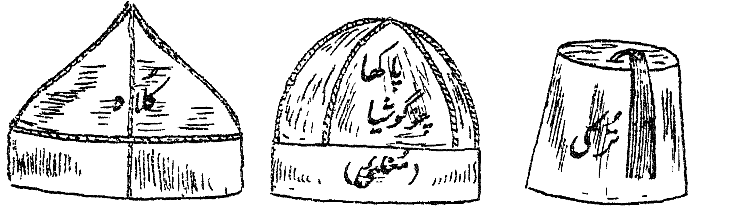
۱۰۔ چندوا۔ باڑ کے اوپر کا گول حصہ۔

۱۱۔ پاکھا۔ چوگوشیا ٹوپی کی باڑ کے اوپر کے حصے کا کوئی ایک رُخ اور دو پلڑی ٹوپی کا کوئی ایک پلّہ یا پاکھا۔ ٹوپی کے چندوے کا کوئی حصہ۔

۱۲۔ ٹوپ۔ بڑی ٹوپی جو کانوں کو ڈھک لے اس کو کن ٹوپ بھی کہتے ہیں۔

ٹوپی ۔ کن ٹوپ







مُکٹ (تاجدار)



ٹیپ (مونث) دیکھو اوڑھنی

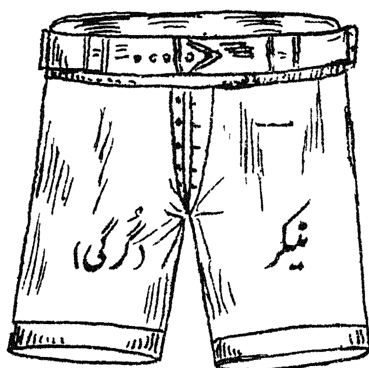
ٹھرّا (مذکر) فلیتہ ۔ انگیا کے حاشئے کی گوٹ کے اندر دی ہوئی موٹی ڈوری دیکھو انگیا فقرہ ۵ اور تصویر بر صفحہ ۱۲

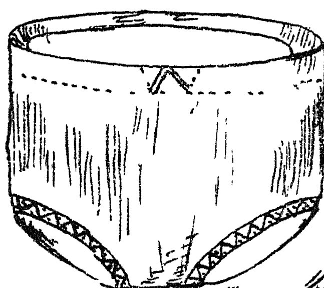
جاکِٹ (مونث) دیکھو صدری ۔

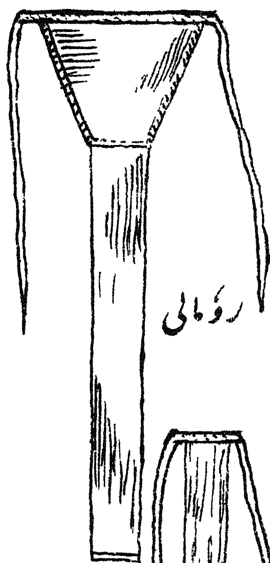
جاگِلی (مونث) دیکھو پشواز فقرہ ۱

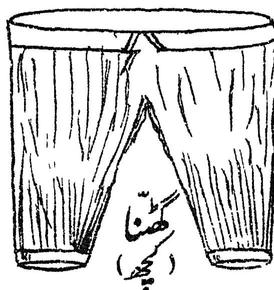
جامہ (مذکر) دیکھو پشواز و تصویر بر صفحہ ۱۲۹

جانگیا (مونث) گھٹنا ۔ کچھ ۔ کچھنیا ۔ چڈی ۔ گرگی ۔ عرقی ۔ نیکر

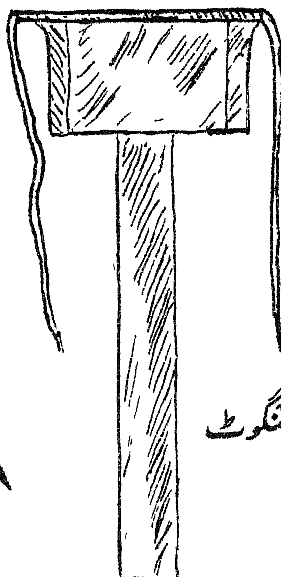

نیکر
(گُرگی)


جانگیا (چڈّی - عرقی)


رومالی


گھٹّنا
(کچھ)


لنگ


لنگوٹ

آدھے پائنچوں یا گھٹنے سے
اوپر تک کا پاجامہ۔
جُبّا (مذکر) چُغے کی قسم کا لباس۔
دیکھو چوغا۔
جُرّاب (مونث) موزہ۔
پُتاوا۔ پیروں میں
پہننے کا لباس جُرّاب گھٹنے تک
لمبے موزے کو کہتے ہیں
اور موزہ آدھی پنڈلی تک
لمبا ہوتا ہے۔ اُردو میں موزہ
اور جُرّاب ایک ہی معنوں
میں بولا جاتا ہے۔ حیدرآباد
(دکن) میں موزے اور جُرّاب
کی بجائے پِتاوا کہتے ہیں۔
جو خاص مقامی اصطلاح ہے
شمالی ہند میں لفظ پِتاوا چمڑے
کی کفِ پائی کے لئے بولا
جاتا ہے۔
جڑسی (مونث) دیکھو بنیان
جڑاول (مونث) جاڑے کے
موسم کا گرم لباس

جاڑوں کے کپڑے۔
جُزدان (مذکر) کتاب کے
اوراق رکھنے کا
بستہ۔ اُردو میں یہہ لفظ
قرآن شریف کے غلاف
کے لئے مخصوص ہو گیا ہے
جمپر (مذکر) ساڑھی پر پہننے کا
گلا کھلا ہوا نیم آستین
کُرتہ انگریزی میں فراک
کہلاتا ہے۔ لفظ فراک اُردو
میں عام ہو گیا ہے۔
جوڑا (مذکر) اوپر اور نیچے
کے دھڑ کا پورا لباس
یعنی کرتہ اور پاجامہ۔ اور مراداً
پورا اور مکمل لباس جس میں
دستار۔ نیمہ۔ جامہ اِزار اور
پٹکا وغیرہ سب شامل ہو۔
ف۔ سپہ سالار نے کارگذاری
کے انعام میں بادشاہ کے حضور
سے گھوڑا اور جوڑا پایا۔
جیب (مونث) کیسہ۔ پاکٹ۔

معمولی اور ضرورت کی چیز رکھنے کو لباس میں حسب موقع اور موزون سلی ہوئی تھیلی۔

۱۔ چور جیب۔ اندر کے رُخ نا معلوم سلی ہوئی جیب جو اوپر نہ دکھائی دے (لگانا)

جھالر (مونث) چُنّٹ دار گوٹ یا پٹّی جو کسی کپڑے کی کور پر بطور توئی یا پٹھا لگائی جائے۔

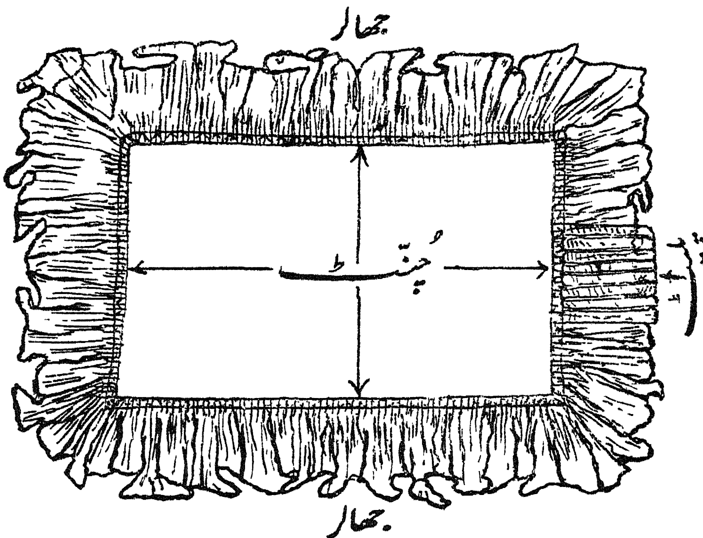
چاک (مذکر) کرتے یا قمیص کے گریباں کا کھلاؤ

۲۔ وہ دامنوں کے گھیر کے جوڑ پر کا تھوڑا سا کھلاؤ دیکھو تصویر کُرتا۔

چپڑاس (مونث) کاج پٹّی۔ پٹھّا دیکھو گریبان۔ اور تصویر کُرتا۔

۲۔ کمر ٹیکا یا کمر پیٹی۔

چپکن (مونث) دیکھو اچکن فقرہ ۲



آئین اکبری میں اصل لفظ چلمن لکھا ہے۔ لکھنؤ میں چپکن اور دہلی و نواح دہلی میں اچکن مشہور ہے

چڈی (مونث) دیکھو جانگیا۔

چڑیا (مونث) دیکھو پاجامہ فقرہ ۱۱ اور تصویر بر صفحہ ۱۲۷

چلمن (مونث) دیکھو چپکن۔

چکوتی (مونث) (چاک + اوٹی) کرتے یا اچکن وغیرہ کے چاک کے کھلاؤ کی حد کا بند جو کپڑے کی دھجی کا تکونیا تھگلی کی شکل میں سی دیا جاتا ہے۔ دیکھو تصویر کرتا۔

چکوے دار پگڑی (مونث) دیکھو پگڑی اور تصویر بر صفحہ ۱۳۰

چُنَّٹ (مونث) جھالر کا سمٹاؤ دیکھو جھالر اور تصویر بر صفحہ ۱۴۱

چنِدوا (مذکر) دیکھو ٹوپی فقرہ ۱۰ اور تصویر بر صفحہ ۱۳۷

چِنڈی (مونث) کپڑے کی ناکارہ دھجی۔ دیکھو دھجی شمالی ہند میں چنڈی کا لفظ عام طور پر دھجی کے معنوں میں نہیں بولا جاتا۔ دکن میں بولا جاتا ہے وہاں روزمرہ میں اِنڈی کی چنڈی نکالنا کہتے ہیں جس کا مطلب کسی چیز کی باریکیاں ڈھونڈنا۔ کھوج نکالنا ہوتا ہے۔

چوبغلا (مذکر) دیکھو اچکن فقرہ ۳ اور تصویر بر صفحہ ۱۱۵

چورجیب (مونث) دیکھو جیب فقرہ ۱

چوڑیاں (مونث) چوڑی دار پاجامہ کے پائنچے کے پھیر یا بل جو ٹخنے پر پڑتے ہیں دیکھو چوڑی دار پاجامہ اور تصویر بر صفحہ ۱۲۷

چوڑی دار پاجامہ (مذکر) دیکھو پاجامہ فقرہ ۴ نشان (ب) اور تصویر بر صفحہ ۱۲۷

چوٹری دار پگڑی (مونث) دیکھو پگڑی اور تصویر بر صفحہ ۱۳۱

حیدر آباد (دکن) میں ہر وہ لوگ باندھتے ہیں۔

چوغا (مذکر) جُبّا ۔عبا ۔ فرغل
چُغہ (فرغل) لبادہ ۔ دگلا ۔

اُورکوٹ ۔ جاڑے کے موسم میں لباس کے اوپر پہننے کا ڈھیلا ڈھالا پنڈلی تک لمبا جامہ ۔ اب عام طور سے اُورکوٹ کے نام سے مشہور ہے اور یورپین طرز کا سِلا ہوا پسند کیا جاتا ہے دیسی وضع کا سِلا ہوا روئی دار مقامی طور پر فرغل، لبادہ ۔ اور دگلے کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

چوگوشیا ٹوپی (مونث) دیکھو ٹوپی فقرہ ۲۴ اور تصویر بر صفحہ ۱۳۶

چولا (مذکر) دامن دار چولی ۔ انگا ۔ دگلا ۔

چولی (مونث) دیکھو اچکن فقرہ ۱ اور تصویر بر صفحہ ۱۱۵

۲۔ قرآن شریف کی جلد کا غلاف اُردو میں اصطلاحاً چولی کہلاتا ہے۔

چیرا (مذکر) بتّلی ۔ سر بتّی ۔ سیٹھی یا مارواڑی پگڑی دیکھو پگڑی اور تصویر بر صفحہ ۱۳۱

خلخلا (مذکر) دیکھو پاجامہ فقرہ ۵ اور تصویر بر صفحہ ۱۲۷

خواصی (مونث) دیکھو انگیا فقرہ ۵ اور تصویر بر صفحہ ۱۲۱

خیّاط (مذکر) دیکھو درزی

دامن (مذکر) دھڑ کے لباس کا چولی سے نیچے لٹکا ہوا گھیر دار حصہ ۔ دیکھو تصویر بر صفحہ ۱۱۵

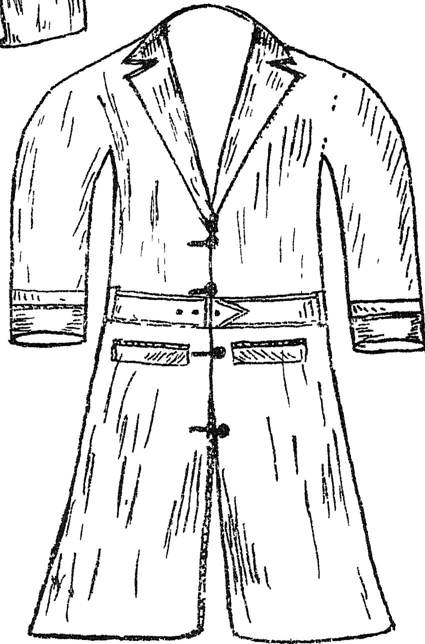
درزی (مذکر) خیّاط ۔ سوُجی ۔ لباس سینے والا کاریگر ۔

دستار (مونث) دیکھو پگڑی اور تصویر بر صفحہ ۱۳۱



چوغا
چغہ
(فرغل - فرگل - فرجی - لبادہ)
اُوَر کوٹ

قدیم وضع



جدید وضع

اس کو کھڑکی دار پگڑی بھی کہتے ہیں۔

دَشتی (مونث) دیکھو رُومال۔

دگلا (مذکر) دیکھو اچکن فقرہ ۲ اور چُغہ۔

دو پلڑی ٹوپی (مونث) دیکھو ٹوپی فقرہ ۳ اور تصویر بر صفحہ ۱۳۷

دوتہی } (مونث) دُہرا۔
دوتہی } دیکھو دُلائی۔

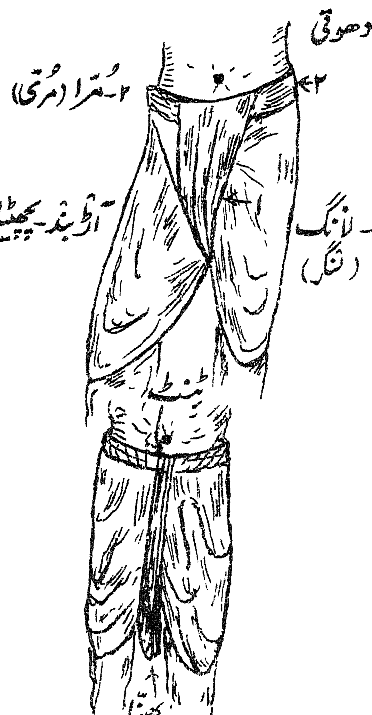
دُلائی (مونث) رضائی کی قسم کا دُہرا سِلا ہوا کپڑا (اوڑھنا) گُلابی موسم کے لئے تیار کیا جاتا ہے۔

۱۔ میان تہ۔ دُلائی کے ابرے اور استر کے درمیان (جب ابرا نازک کپڑے کا ہوتا ہے) ایک اور کپڑا لگاتے ہیں جو اصطلاحاً میان تہ کہلاتا ہے

دیوال } (مونث) دیکھو انگیا
دیوار } فقرہ ۵ اور تصویر بر صفحہ ۱۲۱

دھجی (مونث) پنڈی کپڑے کا پھٹا یا کترا ہوا چھوٹا اور معمولی ٹکڑا جو زیادہ سے زیادہ ایک یا دو اُنگل چوڑا ہو۔ اس سے زیادہ چوڑی پٹّی کہلاتی ہے۔

دھوتی } (مونث) ہندوؤں کا
دھوتی جوڑا } پاجامہ کا قائم مقام لباس تفصیل کیلئے دیکھو پاجامہ فقرہ ۱ اور ۲



۱۔ پھنتا۔ دھوتی کا سرا جو سامنے ٹانگوں میں لٹکا رہے۔

۲۔ ٹینٹ۔ انٹی۔ دھوتی کی گرہ جو کمر پر لگائی جائے اور جس میں کچھ نقدی یا چھوٹی موٹی چیز رکھ لی جائے۔

۳۔ لانگ۔ کچھوٹا۔ لنگر۔ آڑبند۔ پچھیٹا۔ دھوتی کا سرا جو آگے سے ٹانگوں کے بیچ میں سے نکال کر پیچھے کمر کی لپیٹ میں اُڑس لیا جائے۔

۴۔ مُرّا۔ مُرّی۔ دھوتی کا سرا جو کمر پر لپیٹ لیا جائے۔

ڈوپٹّا / دوپٹّا } (مذکر) ٹپّہ۔ رُوپٹّہ۔ اوڑھنی۔ عورتوں کے سر اور شانوں پر اوڑھنے کا کپڑا جو بڑے پنے کا ہونے کی وجہ عورتوں کی اصطلاح میں ڈوپٹّا کہلاتا ہے جس کو بامعنی بنانے کے لئے بعض اہل فکر رُوپٹہ کہتے ہیں۔

ڈورا / ڈورے } (مذکر) ٹِگنڈا۔ دیکھو سلائی فقرہ ۵

ڈھیلا پاجامہ (مذکر) دیکھو پاجامہ فقرہ ۳

نشان (ر)

رال بر (مذکر) ہنسلی بند۔ بب۔ دیکھو ہنسلی بند۔

رزائی (مونث) روئی بھری ہوئی دولائی رزائی اصل میں کشمیر کے بنے ہوئے اونی پھولدار کپڑے کا نام تھا۔ جو اُمرا کے رات کے اوڑھنے کے لئے تیار کیا جاتا تھا۔ اب مذکور الصدر مفہوم کے لئے بولا جاتا ہے۔

رُوپٹّا (مذکر) دیکھو ڈوپٹّا۔

رُومال (مذکر) مُنہ ہاتھ پونچھنے کا جیب میں رکھنے کے لائق کپڑا۔ حیدرآباد دکن میں

دستی کہتے ہیں اور کندھے پر
ڈالنے کے دو گز لمبے کپڑے
کو رومال کہا جاتا ہے۔

رومالی (مونث) میانی۔ دیکھو
پاجامہ فقرہ ۵ اور
تصویر بر صفحہ ۱۲

زیر جامہ (مذکر) فارسی میں قبا
کو کہتے ہیں اردو
میں اس سے مراد بنیان لیا
جاتا ہے دیکھو بنیان۔

ساڑھی (مونث) بُنتی۔ تمی انگ
ہندو مردوں کی دھوتی
کے مقابل عورتوں کا لباس
تفصیل کے لئے دیکھو پاجامہ
فقرہ ۳

سایا (مذکر) دیکھو لہنگا۔

سُتَن } (مذکر و مونث) دیکھو
سُتنا } پاجامہ فقرہ ۶

سربتی (مونث) بٹلی۔ دیکھو
چیرا اور پگڑی اور
تصویر بر صفحہ ۱۳

سلائی } (مونث) کپڑے کے
سیون } دو ٹکڑوں کو سوئی تاگے
سے ٹانکے لگاکر جوڑنے
کا عمل — سینے کی اُجرت
سلائی کے مختلف نمونوں
اور بناوٹوں کے حسب ذیل
نام ہیں:۔

۱۔ اورما۔ لپیٹ وال
سلائی کپڑے کی دو کوروں
کو ملا کر پھیردار ٹانکے بھرنے
کو اصطلاحاً اورمہ کہتے ہیں
(بھرنا۔ کرنا)۔

۲۔ بخیہ۔ ناکا جوڑی ٹانکا۔
ٹانکے سے ٹانکا ملی ہوئی
سلائی اس کو پکّی سلائی بھی
کہتے اور سب سلائیوں میں
اعلیٰ سمجھی جاتی ہے۔

۳۔ ترپاون۔ کپڑے کی
کور کو اندر کے رُخ موڑ کر
سینے کا عمل کپڑے کے کنارے
کے تار نہ نکلنے کے لئے یہہ

عمل کیا جاتا ہے (ترپنا۔ترپائی)
پنجاب میں ڑٹھیاون اور لڑھیانا
کہتے ہیں۔

۴۔ تیپچی۔ کپڑوں کے دو
ٹکڑوں کو جوڑنے کے لئے
سیدھی باریک سلائی۔ اس کو
کچی سلائی بھی کہتے ہیں۔
(بھرنا)

۵۔ ڈورا۔ نگندا۔ کپڑے
کے دو ٹکڑوں کو اوپر نیچے
جماکر رکھنے کو لمبے لمبے ٹانکے
(ڈالنا)

۶۔ کوک۔ شلنگا۔ لنگر
کپڑے کی کتی موڑنے کو
لگائے ہوئے لمبے ٹانکے
(بھرنا۔ مارنا)

سنجاف (مونث) دیکھو بیٹھا
فقرہ ۱

سوجی (مذکر) دیکھو درزی
سوڑ (مذکر) لحاف یا
بچھونا۔

ف کھانے کو کھچڑا اوڑھنے کو سوڑ
گرو جی کمت یہی ہی کچھ اور
سوزنی (مونث) سوزن کاری
کام کی پتلی توشک
جو دُہرے کپڑے میں روئی
بھرکر اور گل بوٹے ذار نگندے
ڈال کر دری کی طرح بنالی
جائے۔

سوزنی فلیتہ کش (مونث) وہ
سوزنی جس کے
نگندوں کی سلائی میں بھانجوال،
موٹا ڈورا دیا جائے۔

سوئی (مونث) دیکھو پیشہ
سوئی سازی۔

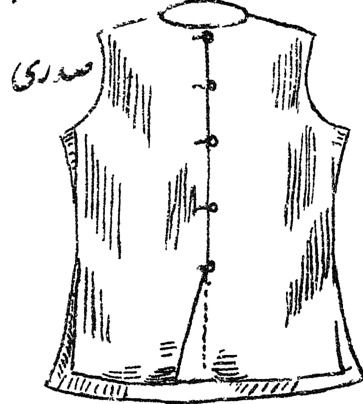
——— (مارنا) سلائی کا
کام کرنا۔

ف۔ سوئی مارے کا پیسہ
بڑی محنت کا ہوتا ہے۔

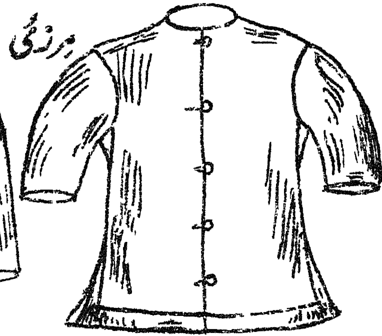
ف۔ دن بھر سوئی مارو
جب چار پیسے آتے ہیں۔

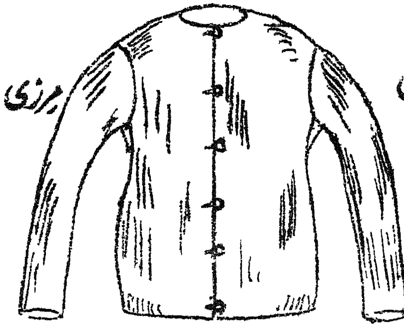
——— (پرونا۔ بھرنا)

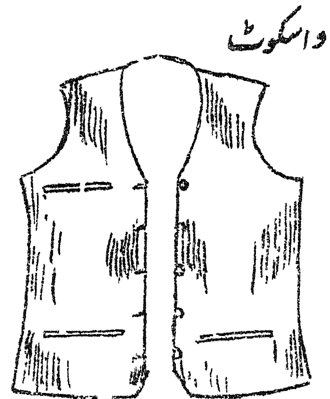
سوئی میں تاگا ڈالنا۔
سِینا (مصدر) سلائی کرنا۔
ف۔ سِینا پرونا محنت سے آتا ہے۔
سِینہ بند (مذکر) دیکھو اَنگیا۔
سیون (مونث) دیکھو سِلائی
شِلنگا (مذکر) کوک۔ لنگر دیکھو سِلائی فقرہ ۶
شلوار (مونث) دیکھو پاجامہ فقرہ ۵ اور تصویر بر ۱۲
شلوکا (مذکر) سینہ بند۔ کرتی کی وضع کی چولی۔
شیروانی (مونث) دیکھو اچکن فقرہ ۳ اور تصویر بر ۱۱
صافا (مذکر) دیکھو پگڑی۔
صافا در اصل ایک قسم کے کپڑے کا نام ہے جو پگڑی کے لئے پنجاب میں تیار کیا جاتا تھا اُس سے مجازاً پگڑی مراد لیا جانے لگا
جس طرح سرا لٹکی ہوئی پگڑی کو دکن میں شملہ کہنے لگے ہیں۔
صدری (مونث) کُرتی۔ واشکٹ (انگریزی)
فتوئی (عربی) بغیر آستین اور دامن کا ناف تک کا لباس جو سینے اور کمر کو ڈھک لے اور جسم پر چُست رہے۔
۱۔ مرزئی۔ کرتی کی اصلاح شدہ صورت جس کی اختراع مُغلوں سے منسوب کی جانے کی وجہ مرزئی کہلاتی ہے۔ اس میں آدھی یا پوری آستینیں اور کواڑیوں میں دو چھوٹی چھوٹی کلیاں لگی ہوتی ہے۔
۲۔ نیمہ آستین۔ مرزئی سے کسی قدر بڑی چھوٹے یا آدھے دامنوں کی مرزئی جو اچکن کی وضع پر ہوتی ہے۔


صدری


کمری


مرزئی


مرزی


واسکوٹ


نیمہ آستین

تاقہ } (مذکر، مونث) دیکھو
تاقی } ٹوپی فقرہ ۳ اور
تصویر بر صفحہ ۱۳۷

عبا (مونث) دیکھو چغہ۔

عرق چین (مونث) دیکھو
ٹوپی فقرہ ۵

عمامہ (مذکر) دیکھو پگڑی۔

غرارہ } (مذکر) دیکھو
غرارے دار پاجامہ } پاجامہ فقرہ ۵
اور تصویر بر صفحہ ۱۲۷

غرقی (مونث) دیکھو
جانگیا۔

غلاف (مذکر) کھولی تکیے
وغیرہ کی تھیلی یا
تھیلی کی وضع کی پوشش۔

فتوئی (مونث) دیکھو صدری

فراک (مونث) دیکھو جمپر۔

فرجی (مونث) بغیر بند کا
چغے کی قسم کا لباس
جو سامنے سے کھلا رہتا ہے
لباس کے اوپر بطور پردے کے
ہوتا ہے دیکھو چغہ اور تصویر بر صفحہ ۱۴۳

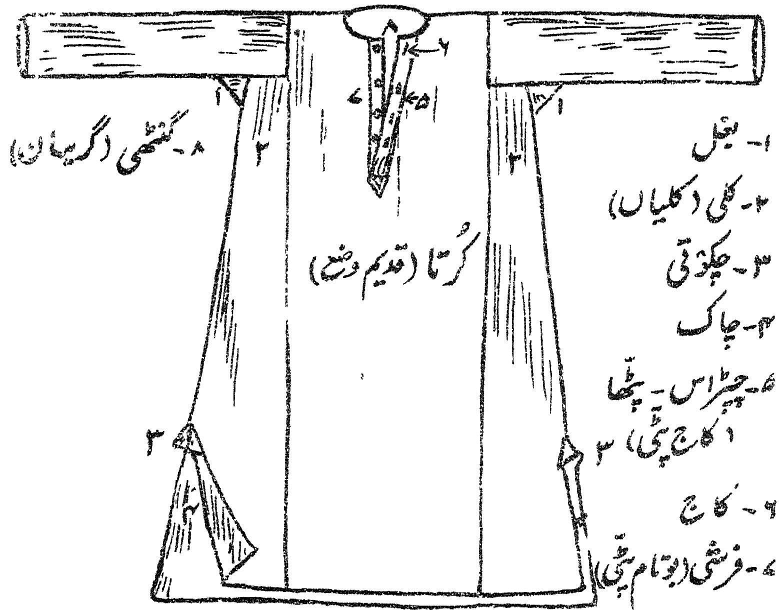
فرد (مونث) رزائی یا دلائی
کا ابرا، اوپر کا کپڑا
جو عمدہ قسم کا اور خوش نما
ہوتا ہے لکھنؤ اور نواح لکھنؤ
میں رزائی کے چھپے ہوئے
ابرے کو اصطلاحاً فرد کہتے
ہیں۔

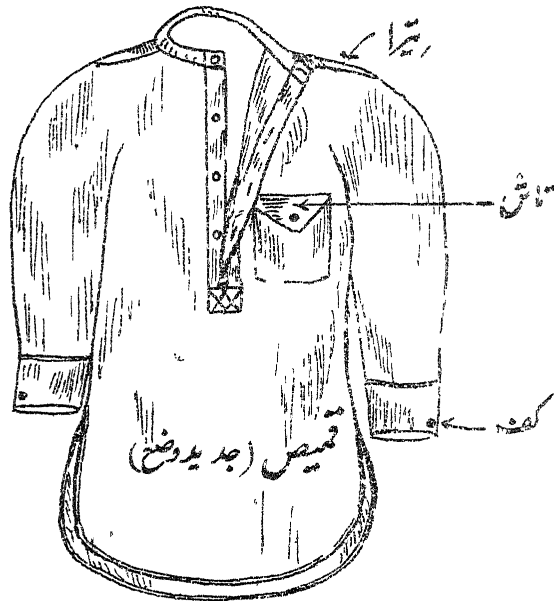
فرشی (مونث) کرتے قمیص
وغیرہ کے گریبان کی
بوتام پٹی۔ دیکھو گریبان اور
تصویر بر صفحہ ۱۵۱

فرغل } (مذکر) دیکھو چغہ اور
فرگل } تصویر بر صفحہ ۱۴۲

قبا (مونث) دیکھو اچکن فقرہ ۹

قمیص (مونث) جدید وضع کا
کرتا جو قدیم وضع کے
کرتے کی نسبت کسی قدر مختلف
ہوتا ہے اس میں اس سے کچھ
چیزیں کم اور کچھ زیادہ ہوتی ہیں
دونوں کی بناوٹ اور حصوں کا


۱- بغل
۲- کلی (کلیاں)
۳- چکوتی
۴- چاک
۵- چپڑاس - پٹھا (کاج پٹی)
۶- کاج
۷- فرشی (بوتام پٹی)
۸- گنٹھی (گریبان)
کرتا (قدیم وضع)


کف
قمیص (جدید وضع)

فرق تصویر کے دیکھنے سے بخوبی واضح ہو گا۔

قینچی (مونث) کترنی۔ درزی کا کپڑا کترنے کا اوزار

کاج (مذکر) بوتام (بٹن) کا گھر جس میں بٹن اٹکا دیا جاتا ہے دیکھو تصویر بر صہ ۱۵۱

کاج پٹی (مونث) دیکھو چیڑاس

کاچری (مونث) دیکھو انگیا فقرہ ۲

کالر (مذکر) اچکن اور قمیص وغیرہ کے گلے کی کھڑی پٹی۔

کانچلی (مونث) دیکھو انگیا فقرہ ۳

کپسا / کپیا (مونث) دیکھو انگیا فقرہ ۴

کتربیونت (مونث) کپڑے کی ناپ اور تراش (کرنا)

کترن (مونث) کپڑے کی بچی ہوئی دھجیاں جو کپڑے کی تراش یا کاٹ میں نکلے۔ (نکالنا)۔

۲۔ قینچی۔ کترنی۔

کٹوریاں (مونث) ٹھلکٹ ٹکٹ دیکھو انگیا ۵ اور تصویر بر صہ ۱۲۱

کچی سلائی (مونث) قینچی کی سلائی۔ وہ سلائی جو آسانی سے کھل جائے۔

کچوکی (مونث) دیکھو انگیا فقرہ ۲

کچھ / کچھنیا (مذکر و مونث) دیکھو جانگیا۔

کچھوٹا (مذکر) دیکھو دھوتی فقرہ ۳

کرتا (مذکر) اوپر کے جسم پر پہننے کا قدیم وضع کا ڈھیلا ڈھالا چھوٹے دامن اور پوری آستین کا لباس دیکھو تصویر بر صہ ۱۵۱

کرتی (مونث) انگیا کے ساتھ

پہننے کا خاص وضع کا سِلا ہوا کپڑا جو پیٹ اور پیٹھ کے حصّے کو ڈھکتا ہے ہندوستان کے قدیم لباس میں سے ہے آگرہ اور اودھ کے علاقہ میں پُرانی وضع کی دلدادہ ہندو عورتیں اب تک انگیا کے ساتھ کُرتی پہنتی ہیں۔ دیکھو تصویر بر ص۱۲۱

کشنا (مذکر) پاندان اور خاصدان وغیرہ کا غلاف جس میں اُس کو رکھ کر اوپر سے مُنہ کس کر باندھ دیا جاتا ہے۔

کِشتی نُما ٹوپی (مونث) دیکھو ٹوپی فقرہ ۲

کف (مذکر) قمیص کی آستین کا اس طرح کا سِلا ہوا چھوٹا مُنہ جو بٹن کے ذریعہ کھولا بند کیا جاتا ہے۔

کُلاہ (دیکھو) ٹوپی فقرہ ۳ اور تصویر بر ص۱۴۷

کُلاہ پیچ (مذکر) کُلاہ کے اوپر پگڑی کی طرح باندھنے کا کپڑا۔

کلی / کلیاں (مونث) مُثلث نُما کترا ہوا کپڑا جو اچکن یا کُرتے کے دامن کا گھیر بڑھانے کو دامن میں لگایا جاتا ہے۔ دیکھو تصویر بر ص۱۵۱

——— (ڈالنا۔جوڑنا۔لگانا) دامن میں کلی مِلا کر سینا۔

کمربند (مذکر) دیکھو اِزاربند

کمرتوئی (مونث) انگرکھے کی چولی کے نیچے کمر کے گھیر میں سِلی ہوئی پٹی۔ دیکھو توئی اور تصویر بر ص۱۱۱

کمرتھیلی (مونث) دیکھو نیولی۔(ن ے و ل ی)

کمری (مونث) دیکھو صدری۔

کن ٹوپ (مذکر) کن چھپی
دیکھو ٹوپ اور ٹوپی
فقرہ ۱۲

کنٹھی (مونث) دیکھو گریبان
اور تصویر بر صفحہ ۱۱

کن چھپی (مونث) دیکھو کن ٹوپ

کشدا (مذکر) دیکھو پاجامہ
فقرہ ۷ اور تصویر بر صفحہ ۱۲۵

کواڑیاں (مونث) پاکھے۔
دیکھو اچکن فقرہ ۲

کوپن (مذکر) سنسکرت کوپینا۔
دیکھو لنگوٹ۔

کوٹ (مذکر) یورپی وضع کا دگلا

کوک (مونث) دیکھو سلائی
فقرہ ۶ (بھرنا۔ مارنا)

کوکنا (مصدر) دیکھو کوک۔

کھڑائی (مونث) کپڑے کی کچی سلائی جو تیاری کی سلائی سے پہلے اُس کے حصے جوڑنے کو کی جائے۔

کھڑکی دار پگڑی (مونث) دیکھو
پگڑی اور تصویر بر صفحہ ۱۳

کھلڈی / **کھلیتی** (مونث) چور جیب عورتوں کے لباس کی جیب۔ پورب کی دہاتی ہندو عورتیں انگیا کی جیب کو دہاتی زبان میں کھلڈی کہتی ہیں۔ یہہ لفظ غالباً خریطہ سے کھلیتا، کھلیتی اور پھر کھلڈی ہو گیا ہے۔

کھولی (مونث) دیکھو غلاف تکیہ یہہ لفظ بھی شاید خریطے سے کھولی ہوگیا ہے۔

گدا (مذکر) دیکھو توشک۔

گدی (مونث) دیکھو توشک
فقرہ ۱

گدڑی (مونث) چھوٹے چھوٹے کپڑے کے ٹکڑے سی کر بنایا ہوا اوڑھنا یا لبادہ۔

گردی (مونث) تھالی یا پٹاری کے اندر بچھانے کا

گردے نما سِلا ہوا کپڑا۔
گرگی (مونث) دیکھو جانگیا۔
گریباں (مذکر) (سنسکرت گری بمعنی حلق) کرتے، اچکن وغیرہ کی گلے کی کنٹھی۔ حلقہ۔ گلا۔ جس کے بیچ میں سر میں آنے کے لائق چاک بنا ہوتا ہے روز مرہ میں پورا حصہ مراد لیا جاتا ہے دیکھو تصویر بر صلا۱۵
۱۔ چیر اس۔ کاج پٹی۔ کنٹھی کے چاک کی بائیں طرف کی پٹی جس میں بٹنوں کے گھر بنائے جاتے ہیں۔
۲۔ فرشی۔ بوتام پٹی۔ کنٹھی کے چاک کی دائیں طرف کی پٹی جس میں بٹن ٹانکے جاتے ہیں۔
گلا (مذکر) دیکھو گریباں۔
گلوبند (مذکر) سردی کے موسم میں گردن میں لپٹنے کا کپڑا۔
گوٹ (مونث) دیکھو پٹھا فقرہ ۱۔
گول ٹوپی (مونث) پٹاری نما ٹوپی۔ دیکھو ٹوپی۔ فقرہ ۱ اور تصویر بر صلا۱۳
گلینڈوا (مذکر) گاؤ تکیہ دیکھو پیشہ فراش جلد اول۔
گھاٹ (مذکر) انگیا کے سامنے کا مثلث نما کھلا ہوا حصہ دیکھو تصویر بر صلا۱۲۱
گھاگرا (مذکر) (سنسکرت گھرگھرا بمعنی گھنٹیوں دار پیٹی) بہت بڑے گھیر کا لہنگا جو مارواڑ کی ہندو عورتوں کا قومی لباس ہے۔ دیکھو لہنگا اور تصویر بر صلا۱۵
گھٹنا (مذکر) دیکھو جانگیا۔
گھگریا (اسم تصغیر مونث) دیکھو گھاگرا۔
گھنڈی (مونث) کپڑے یا

تاگے کی بنی ہوئی۔ چھوٹی
گول گھنڈی یا گولی جو بٹن کی
ایجاد سے پہلے گریباں کے
چاک کو بند کرنے کے لئے
استعمال کی جاتی تھی اب بھی
انگرکھے اور چغے میں بٹن کی جگہ
لگائی جاتی ہے۔ اس کو
ڈورے کے ایک حلقے
میں جو اُس کے مُقابل کے
حصّے میں ٹکا ہوتا ہے اٹکا
دیتے ہیں اس حلقے کو اصطلاحاً
تکمہ کہتے ہیں اور دونوں کو
ملا کر گھنڈی تکمہ۔ دیکھو تصویر
بر صفحہ ۱۱۱ حیدرآباد (دکن) میں
بٹن کو گھنڈی کہتے ہیں بٹن
کا لفظ عام طور سے نہیں
بولا جاتا اور نہ گھنڈی کا
بٹن سے علیحدہ کوئی مفہوم
ہے۔ بٹن یورپی زبان کا
لفظ ہے جو اُردو میں بوتام
کے نام سے معروف ہے اور

بٹن بھی کہتے ہیں۔
گھیر (مذکر) دامن کا پھیلاؤ
لانگ (مذکر) دیکھو دھوتی
فقرہ ۳ اور تصویر بر صفحہ ۱۴۲
لبادہ (مذکر) دیکھو چُغہ۔
لِباس (مذکر) دیکھو جوڑا۔
لِباس پاک (مذکر) دیکھو
پیش گیر۔
لپیٹ وال سلائی (مونث)
اور ماں۔
دیکھو سِلائی۔
لتّا (مذکر) (سنسکرت لکتکا)
بے سِلا کپڑا۔ چادر۔
دھوتی۔ اوڑھنی وغیرہ۔
سے تن پر نہیں لتّا پان کھائیں البتہ
لُڑھیا وَن (مونث) دیکھو
سِلائی۔
لحاف (مذکر) جاڑوں میں
رات کو سوتے وقت
اوڑھنے کا روئی بھرا موٹا
لبادہ حیدرآباد (دکن) میں لحاف کا

کوئی مفہوم نہیں ہے صرف
رزائی کا لفظ بولا جاتا ہے
لنگر (مذکر) شلنگا ۔ کوک ۔
دیکھو سلائی فقرہ ۶
۲۔ دیکھو لنگوٹ ۔

لنگوٹ } (مذکر) کوپن ۔ (لنگ +
لنگوٹا } اوٹ) شرم گاہ کو
چھپانے کا ۔ شرم گاہ
کی حد تک کا لباس بعض
لوگ رومالی کہتے ہیں ۔
(کسنا ۔ باندھنا)

لنگوٹی (اسم تصغیر مونث)
دیکھو لنگوٹ ۔
لنگوٹ اور لنگوٹی میں یہہ
فرق ہے کہ لنگوٹ میں اوپر
کا کپڑا اتنا چوڑا ہوتا ہے
جو کولوں کو ڈھک لیتا ہے
اور لنگوٹی صرف ایک پٹی
ہوتی ہے جو سامنے سے شرمگاہ
کو ڈھکتی ہے

لنگی (مونث) دیکھو تہ بند ۔

لہنگا (مذکر) سایا (انگریزی)
کھاگرا (مارواڑی) بغیر
پائینچے اور رومالی کا دھوتی
یا تہ بند کی وضع کا بڑے
گھیر کا پاجامہ دیکھو تصویر ص ۱۵۹

مچھلی کانٹا (مذکر) دیکھو سلائی

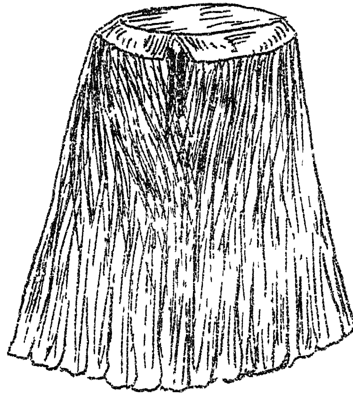
محرم (مونث) دیکھو انگیا ۔
(محرم میں پوری آستین
ہوتی ہے) دیکھو تصویر ص ۱۲۱

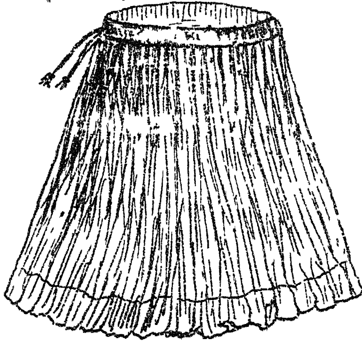
مُرّا } (مذکر و مونث) دیکھو
مُرّی } دھوتی فقرہ ۴ اور
تصویر ص ۱۴۴

مِرزئی (مونث) مینا ۔ دیکھو
صدری فقرہ ۱

مغزی (مونث) دُہرے کپڑے
یا دولائی کے کناروں
کے جوڑ میں دی ہوئی پتلی
دھجی یا گوٹ ۔

مُغلانی (مونث) بڑے گھروں
میں سینے پرونے کی
خدمت انجام دینے والی





ملازمہ یہہ نام بطور خطاب ہے جو غریب شریف ملازمہ کی دلجوئی کے لئے استعمال کیا جاتا تھا۔ اس کے ذمہ گھر کی عام نگرانی بھی ہوتی تھی
مُغلئی ٹوپی (مونث) چوگوشیا ٹوپی۔ دیکھو ٹوپی فقرہ ۱۲ اور تصویر بر صفحہ ۱۳۷
مُکٹ (مونث) اِک لیل۔ تاجدار ٹوپی۔ کلغی دار ٹوپی۔ تاج۔ مور۔ کلغی۔ کرشن جی کا تاج جس کی نقل ہندوں میں دولھا کو پہناتے ہیں۔ اس کو ایک قسم کا تاج سمجھنا چاہیے۔
مندیل (مونث) دیکھو پگڑی
مُنڈاسا (مذکر) دیکھو پگڑی۔ پگڑی کو پنجاب میں مُنڈاسا اور صافہ کہتے ہیں۔ صافہ پگڑی کے کپڑے کا

کا نام تھا اُس نسبت اور
مُنڈاسا مونڈ یعنی سر کا حصہ
کی نسبت سے کہلاتا ہے۔
موباف (مذکر) عورتوں کی
چوٹی کے بالوں پر
لپیٹنے کی پٹی یا توئی۔
موزا (مذکر) پڈتاوا ۔ دیکھو
جُرّاب ۔
مُہری (مونث) پاجامے کے
پائینچے کا مُنہ۔
میان تہ (مونث) دیکھو دولائی
فقرہ ۱
میانی (مونث) دیکھو رومالی۔
مینا (مونث) دیکھو مرزئی
ناڑا (مذکر) دیکھو ازاربند۔
ناکا جوڑی ٹانکا (مذکر) دیکھو
بخیہ۔
نستعلیق پگڑی (مونث) دیکھو
پگڑی۔
نگندا / نگندے (مذکر) دیکھو سیا اُٹھا

نہالچہ (مذکر) شیر خوار بچوں کے
نیچے بچھانے کا گدّا
یا گدّی۔
نیفہ (مذکر) دیکھو پاجامہ
فقرہ ۱۰ اور تصویر بر صفحہ ۱۲۷
نیمہ آستین (مونث) دیکھو
صدری فقرہ ۲
نیولی (مونث) ن ے و ل ی۔
ہمیانی ۔ کمر تھیلی ۔
کمر بٹوہ ۔ کمر کیسہ ۔ نقدی رکھنے
کی لمبی تھیلی جو کمر پر باندھ
لی جائے۔
واسکٹ (مونث) دیکھو
صدری۔
ہُک (مذکر) گھنڈی، تکمے
کے مونہ پر دھات کا
بنا ہوا چھوٹا آنکڑا اور اُس کا
حلقہ آنکڑے کو اصطلاحًا نر
اور اُس کے حلقے کو مادہ
کہتے ہیں دیکھو تصویر بر صفحہ ۱۵۵
ہمیانی (مونث) دیکھو نیولی

۳/۱۴ پیشہ سلائی (رفوگری)

آفتاب ماہتاب (مذکر) جامہ وار کی بوٹی کا رفو، جس میں مختلف رنگت کا تاگا لگاکر میل ملایا جاتا ہے ۲۔ کئی رنگ کے تاروں کا رفو۔ دیکھو رفو۔

بجازی (مذکر) داب۔ ایسے کپڑے کا رفو جس کا الٹا سیدھا ہو اِس رفو کا ٹانکا اُلٹی طرف سے لیا جاتا ہے تاکہ تاروں کے سرے اُلٹی طرف رہیں۔

بُغارا (مذکر) بڑا سوراخ جو کپڑے وغیرہ کے کھانے سے کپڑے میں پڑ جائے۔

ف۔ شال کو کیڑے نے کھاکر بُغارے ڈال دئے۔

(پڑنا)۔

بُلبُل چشم (مذکر) باریک سوراخ کا رفو یعنی ایسے چھوٹے سوراخ کا رفو جو آنکھ کی پُتلی کے مانند ہو۔

بوٹی کھودنا (مصدر) جامہ وار کی پھٹی ہوئی بُوٹی کے تار نکال کر نئے سرے سے رفو کے ذریعہ بوٹی بنانا۔

پتیل رفو (مذکر) باریک اور جھرجھرے کپڑے کا چھدرا رفو۔

پیچی (مونث) معمولی اور ادنٰی قسم کا رفو جس میں تانے بانے کے تاروں کو ملانے کا لحاظ نہ رکھا جائے۔

پسر (مونث) پوُدا۔ دیکھو دُنبالا۔

پوُدا (مذکر) دیکھو دُنبالا۔

پھوئی (مونث) پانی کی پھوآر

جو رفو کو دی جاتی ہے تاکہ استری سے رفو کا ٹانکا جمایا جائے۔ (دینا)۔

تارا ٹوٹ } (مذکر) کپڑے کی
تاگا توڑ } سرگاہ کا رفو جس میں رفو کا ہر ایک تار سرے پر توڑا جاتا ہے اور تار کا ہیر پھیر قائم نہیں رہتا۔

تار چوڑن (مذکر) درفو۔ بڑے بڑے سوراخوں کا رفو جس میں تانے کے لمبے تار ڈالے جاتے ہیں یعنی کپڑے کے تانے اور بانے کے تاروں میں ملا کر تار بھرے جاتے ہیں۔ اس طرح کہ بُناوٹ بن جائے

تاگا چُننا (مصدر) رفو کرتے وقت ناکارہ تار نکالنا۔ رفو کے لئے صفائی کرنا۔

تا وا } (مذکر) رفو کے تاروں
تاوَ } کا پھیر یا رفو کرنے کا عمل (آنا)

تہ لگانا (مصدر) کپڑے کے بڑے سوراخوں میں رفو سے قبل پھٹے ہوئے حصے کو برابر کرنے کے لئے چند کچّے تاگے بھرنا۔

ٹانکا اُٹھانا } (مصدر) رفو کے
ٹانکا دبانا } تاروں کو تانے بانے کے طور پر بھرنا اس طرح کہ جب طول کے تاروں میں عرض کے تار ڈالے جائیں تو ایک تار چھوڑ کر بھریں۔

ٹِکمکی (مونث) لہریئے دار کپڑے کا رفو

ٹیپ (مونث) تانے بانے کے ٹوٹے ہوئے تاروں کا جوڑ ملانا۔ (کرنا)

چُنائی (مونث) شال کے

خراب یا اُبھرے ہوئے تار
نکال کر اُس کی جگہ صاف
اور اچھے تار بھرنا (کرنا)
داب (مونث) دیکھو بجازی
دارؤ (مونث) دیکھو تار چوٗن
دُمبالا } (مذکر) پسر۔ پودا
دنبالا } رفوگر کی سوئی کے
ناکے میں بھانجواں
ڈورے کا پڑا ہوا حلقہ
جس میں ایسا تار ڈالا جاتا
ہے جو سوئی کے ناکے میں
اُلجھتا ہو یا ناکے میں نا آتا ہو
اس کو پسر شاید پیچھے تاگے
میں پڑا رہنے کی وجہ کہتے
ہیں ۔
رفو (مذکر) کپڑے کی پھٹن
یا سوراخ وغیرہ کو بُنائی
کی طریق پر اس طرح بند کرنے
یا سینے کا عمل کہ جوڑ معلوم
نہ ہو۔ (کرنا۔ بھرنا) ۔
رفو کی حسب ذیل مشہور قسمیں ہیں:
(۱) آفتاب مہتاب۔
(۲) بجازی (داب) ۔
(۳) بُلبُل چشم۔
(۴) پچی ۔
(۵) تارا ٹوٹ (تاگا ٹوٹ)
(۶) تار چوٗن (درؤ)
(۷) ٹِکمکی۔
(۸) ٹیپ ۔
(۹) پتیل یا غف رفو۔
رفوگر (مذکر) کپڑے میں رفو
کرنے والا کاری گر۔
رفوگری (مونث) رفو کرنے
کا پیشہ ۔
۲۔ رفو کی مزدوری۔
سنگین رفو (مذکر) غف رفو۔
گتھا ہوا رفو جس
میں تانے اور بانے کے تار
ایک جان ہو جائیں ۔
شالدوز (مذکر) شال کی
درستی اور مرمت
کرنے والا کاری گر ۔ اس

کاری گر کا تعلق شال بافی سے تھا لیکن اس صنعت کو پارچہ بافی کی طرح مسلمانوں کے عہد کے بعد سے زوال آنا شروع ہوا اس لئے شال دوزوں کا کام بھی کم ہوگیا رفتہ رفتہ ان کی حیثیت رفوگروں کی رہ گئی جن کا کام زیادہ تر پرانے قیمتی اونی پارچوں کی درستی یا رفو کرنا رہ گیا ہے اس کام کے پیشہ ور زیادہ تر پنجاب کے بڑے شہروں، کشمیر اور دہلی میں پائے جاتے ہیں۔ رفوگری کی اصطلاحات کی تحقیق کے وقت دلّی کے فیض بازار میں شال دوزی کے ایک قدیم کارخانہ کو دیکھنے کا اتفاق ہوا جس کے بانی بخارا سے دلّی میں آکر آباد ہوئے تھے اُن کی اولاد میں مرزا برکت اللہ بیگ نامی اور ان کے ایک ضعیف العمر بھائی کارخانہ کے مالک تھے کارخانہ میں تو کچھ زیادہ سامان نہ تھا لیکن مرزا صاحب کی زبان پر سب کچھ تھا اُن سے بہت سی مفید معلومات اور اصطلاحات معلوم ہوئیں۔

کھونچ (مونث) پھٹن جو کسی نوکدار چیز سے اُلجھ کر کپڑے میں پڑ جائے۔

گتھائی (مونث) بے ترتیب اور پھونڈے پن سے کپڑے میں رفو کرنا یا سینا جس میں نہ تانے بانے کی سیدھ کا خیال رہے اور نہ جوڑ صاف اور ہم سطح ہو۔

گوتھنا (مصدر) دیکھو گتھائی۔

دوسری فصل تزئین لباس

(چکن سازی، زربافی و زردوزی)

چکن سازی (۱) پیشہ اُتّو کاری)

اُتّو (مذکر) کسی دھار دار آہنی اوزار سے کپڑے کی سطح پر پھول بوٹے اور دھاریوں کے نقش اُبھارنے کی صنعت جو اوزار کو گرم کرکے اور کپڑے کی سطح پر دبا کر پھیرنے سے بنتی ہے۔ یہی صنعت چھاپے اور کڑھت کاری کی ابتدا تھی (کرنا) اُتّو کاری کی صنعت کا اب بالکل خاتمہ ہوگیا ہے اگر ادب میں اس کا نام نہ آجاتا تو شاید نام بھی مٹ جاتا۔ اصطلاحات کی تحقیق کے وقت دہلی میں ایک ضعیف العمر اور شکستہ حال کاری گر مل گیا جس سے اس صنعت کی، جو بہت معمولی درجہ کی ہے، معلومات حاصل ہوئیں۔ ؎

یوں قدم پھُونک پھُونک کر دھرتے ہو۔
گویا اُتّو زمین پر کرتے ہو۔

اُتّو کار / اُتّو گر (مذکر) مہرہ کار اُتّو کرنے والا کاری گر۔

انگوتن (مذکر) درز مال۔ اُتّو کرنے کا سلائی کی وضع کا نوک اور

دھار دار آہنی اوزار۔

ٹھپّا (مذکر) مُہرا پھول بوٹے کندہ کیا ہوا مُہرا جس سے اُتّو کے نشان ڈالے جاتے ہیں۔ زری گوٹہ پر اب تک دہلی اور آگرہ میں اس قسم کا کام کیا جاتا ہے مگر یہہ کام اُتّو کاری سے کسی قدر مختلف ہے۔ (کرنا)

چرکھری (مونث) گول اور منحنی خطوں کے اُتّو کرنے کا باریک منہ کا قوس نما آہنی قلم۔

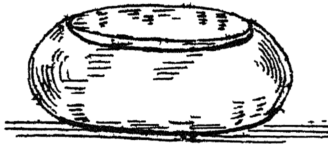
چِنوٹی (مونث) دیکھو کھریا

درزمال (مذکر) دیکھو انگوتن

کورا (مذکر) اُتّوگر کی بھٹّی جس میں وہ اُتّو کرنے کے اوزار گرم کرتا ہے یہہ معمولی قسم کی ہوتی ہے اور مٹکے کو توڑ کر بنالی جاتی ہے۔

کھریا (مونث) چنوٹی۔ کپڑے میں چُنٹیں ڈالنے کا ڈبیا کے ڈھکنے کی وضع کا اوزار جو عام طور پر چوبی ہوتا ہے۔

کھریا (چنوٹی)



مُہرا (مذکر) دیکھو ٹھپّا۔

مُہرا کار (مذکر) دیکھو اُتّو کار

مُقوّی (مذکر) وصلی۔ ایک خاص قسم کا تیار کیا ہوا تہ دار موٹا کاغذ جس پر اُتّو کا اوزار اچھی طرح تہ نشین ہوسکے۔ اس پیشہ ور کی یہہ خاص اصطلاح ہے۔ جلد سازی کے موٹے کاغذ کو جو حیدرآباد (دکن) میں عام طور سے مقوّی کہلاتا ہے شمالی ہند کے بڑے شہروں میں پُٹھا کہتے ہیں۔ لفظ مقوّی غیر معروف ہے۔

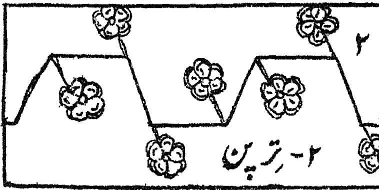
چکن سازی (۲- پیشہ چھیپ کاری)

انگوری بیل (مونث) دیکھو بیل۔
بُوٹا (مذکر) بڑی بوٹی۔ دیکھو بوٹی۔
بوٹی } (مونث) مختلف قسم کے
بوٹیاں } پتّی دار چھوٹے پھولوں
کا چوبی بنا ہوا چھاپہ چھیپیوں کی اصطلاح میں بوٹی اور بوٹا کہلاتا ہے۔ (ڈالنا چھاپنا)
بیل (مونث) مختلف قسم کی خوشنما بیلوں کے نمونے کا چھاپا جن کے حسب ذیل نام مشہور ہیں:-
۱- پھول پان کی بیل۔ لمبوترے شکل کے پتّے اور گُلاب کے پھول بنی ہوئی بیل۔
۲- ترپن بیل۔ تہ کھونٹے لہرئے کی بوٹی دار بیل۔
۳- سانڈنی بیل۔ چمیلی کے پھول یا تارے کی شکل کی بیل۔
۴- گُل بہار بیل۔ گُلاب کے پھولوں کی بیل۔

بیل (چھاپا)

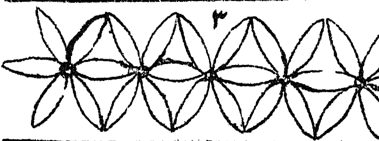


۱- پھول پان



۲- ترپن

۳- سانڈنی



۴- گُل بہار



پھول پان کی بیل (مونث) دیکھو بیل فقرہ ۱ اور تصویر بر صـ ۱۶۶

تاک دار بوٹا (مذکر) انگور کے خوشے کی شکل کا بوٹا۔

ترپن بیل (مونث) دیکھو بیل فقرہ ۲ اور تصویر بر صـ ۱۶۶

ترنج (مذکر) کُنج بوٹا۔ آم کی شکل کا بنا ہوا بڑا بوٹا جو شال۔ چادر، رومال اور کساوے کے کونوں پر چھاپا جاتا ہے۔ شال پر اس کی گرہت نہایت عمدہ کی جاتی ہے۔ شال بافی کی اصطلاح میں کُنج بوٹا کہلاتا ہے۔

تھل (مونث) زمین چھینٹ کا بغیر چھپا ہوا حصہ جو چھپے ہوئے بیل بوٹوں کے درمیان سادہ رہے۔

ترنج (کُنج بوٹا) } (چھاپا) معہ کُنج پتا



تھل کاری (مونث) زمین بنانا۔ چھینٹ کے بغیر چھپے ہوئے حصے (زمین) کو کسی قسم کے رنگ سے رنگنے یا چھوٹی چھوٹی بندکیوں سے پُر کرنے کا عمل تاکہ سادی جگہ خوشنما ہو جائے۔

ٹوٹرہ (مذکر) جوا۔ مرمرا۔ بیل کی کور پر بنا ہوا باریک کنگورا۔

ٹھپّا (مذکر) بیل کی کور کا

ٹوٹڑو (چھاپا)

ٹھڈا (چھاپا)

تہ بتی بنا ہوا کنگورا۔

جوا (مذکر) دیکھو ٹوٹڑو۔

چھاپا (مذکر) ٹھپا۔ کپڑے پر بیل، بوٹے وغیرہ کی چھپائی کا کام کرنے کا مہرہ۔

——— (ڈالنا۔ مارنا۔ لگانا) کپڑے وغیرہ پر چھاپے سے چھپائی کا عمل کرنا۔

چھپائی (مونث) کپڑے پر چھینٹ کاری کرنے کا عمل ہندوستان میں چھپائی کا کام لکھنؤ، فرخ آباد اور مدراس کے علاقہ کا بہت مشہور ہے۔

چھپیٹا (مذکر) چھپیرا۔ دیکھو چھیپی۔

چھپیرا (مذکر) دیکھو چھیپی۔

چھیپی (مذکر) چھینٹ کار۔ کپڑے پر رنگین بیل بوٹے چھاپنے والا کاری گر۔ چھینٹ تیار کرنے والا کاری گر۔

چھیپ کار (مذکر) دیکھو چھیپی

چھینٹ (مونث) رنگ برنگ کے پھول بوٹوں کا خوش وضع اور خوشنما چھپا ہوا کپڑا۔

چھینٹ چھپیرا۔ (مذکر) چھینٹ چھاپنے والا کاری گر۔

خاکا (مذکر) کچی چھپائی یا نمونے کی چھپائی یہہ طریقہ پیشہ زردوزی میں رائج ہی اس کا طریقہ یہہ ہی کہ کاغذ پر چھپے ہوئے بیل بوٹے کے خطوں کو سوئی کی نوک سے

چھید لیتے ہیں اور جب اس کا نقش اُتارنا ہو تو اُس کو کپڑے کی سطح پر رکھ کر اُس کے اوپر باریک پسی ہوئی چاک یا کوئیلے کی راکھ کی پوٹلی پھیرتے ہیں اس عمل سے کاغذ کے سوراخوں میں سے خاک چھن کر کپڑے کی سطح پر آتی ہے اور جس طرح کے سوراخ بنے ہوتے ہیں اُسی طرح کے نشان کپڑے پر اُتر آتے ہیں اور آسانی سے صاف ہو جاتے ہیں کپڑے پر کوئی نشان نہیں رہتا۔

(اُتارنا۔ جھاڑنا)

سوراخ دار نقشین کاغذ کے ذریعہ خُشک خاک سے چھپائی کرنا۔ نقش اُتارنا۔

دو قدا بوٹا (مذکر) ایسی بوٹی یا بوٹا جس کے چاروں طرف دُہرا اور اِکہرا زنجیرہ چھپا یا کڑھا ہوا ہو۔ یہہ کام عام طور سے شال کے تُرنج پر ہوتا ہے۔

رِیگا بوٹا } (مذکر) چھوٹی قسم
رزا بوٹا } کی بوٹی۔

زمین (مونث) دیکھو تھل۔ سادہ زمین۔ رنگین زمین

زمین بنانا (مصدر) دیکھو تھل کاری۔

زنجیرا (مذکر) زنجیر کی شکل کی چھپائی اور کڑھائی۔

سانڈنی بیل (مونث) دیکھو بیل فقرہ ۳ اور تصویر بر صفحہ ۱۶۶

سمندر لہر (مونث) لہریا۔

قلم کاری (مونث) چھاپے کی بجائے قلم سے کپڑے پر پھول بوٹے بنانے کا عمل۔

کالم کوری (مونث) کچے رنگ کی چھینٹ یا سوسی مسولی پٹم کی مقامی اصطلاح

کِرکھا بُوٹا } (مذکر) بڑی قسم
کِھرکا بُوٹا } کے پھول یا
چھوٹے بوٹے کا
چھاپا۔
کُنج بُوٹا } (مذکر) دیکھو تُرنج
کُنج } اور تصویر بر صفحہ ۱۶۲
کُنج پتا (مذکر) تُرنج کی ڈنڈی
کا پتا۔ دیکھو تصویر بر صفحہ ۱۶۲
کھجور چھڑی (مونث) کھجور
کے پتے کی
وضع کی چھپی ہوئی بیل۔
گدکا چھینٹ (مونث) سلائی دار
چھپی ہوئی چھینٹ
جس میں بیل بوٹی کچھ نہ ہو
صرف دھاریاں چھپی ہوں۔
گل بُوٹی چھینٹ۔ گلاب کے
پھول یا سرخ
پھول اور سبز یا سیاہ زمین
چھپی ہوئی چھینٹ۔
لہریا (مذکر) پانی کی لہر کی شکل
کا چھاپا یا چھپائی۔

مُرلی (مونث) کھجور کی پتی
کی شکل کا چھاپا۔
(کامدانی والوں کی اصطلاح)
مُرمُرا (مذکر) دیکھو ٹوٹرو۔
مومی چھینٹ (مونث) معمولی
درجہ کی چھپی ہوئی
گھٹیا قسم کی چھینٹ۔
نم سر چھینٹ (مونث) مدراس
کی طرف کی خاص وضع کی چھینٹ

ف۲: چکن سازی (۳ پیشہ کڑھت یا سوزن کاری)

اُبھرواں کڑھت (مونث) ایسی
کڑھت جو کپڑے
کی سطح پر پھولی ہوئی اور اُس
کے پھول پتے اوپر کو اُٹھے
ہوئے دکھائی دیں دیکھو کڑھت
اس قسم کی کڑھائی کو اصطلاحاً
پرت دار کڑھت، دھنیے کی
کڑھت، گُتھے کی کڑھت،
موتیے کی کڑھت اور مونگے کی

کڑھت کہتے ہیں ۔
اوڑمی کڑھت (مونث) اوڑمے
کی سلائی کی
کڑھت اس میں بوٹی کی پتّی
لپیٹ واں ٹانکے سے سی جاتی
ہے جو بھانجواں ڈورے کی
شکل دکھائی دیتی ہے چونکہ
یہہ کڑھت مولسری کے
پھول کے مشابہ ہوتی ہے
اس لئے اس کو مولسری کی
کڑھت بھی کہتے ہیں ۔
بٹنی کڑھت (مونث) بٹن کی
شکل کی اُبھرواں
کڑھائی ۔ پھندے کی کڑھت ۔
بشد (مذکر) کڑھائی کا پہلا ٹانکا
جس کو پھندا لگا کر جمایا
جاتا ہے ۔ (لگانا)
پرت دار کڑھت (مونث)
دیکھو اُبھرواں
کڑھت ۔ تہ بہ تہ کڑھائی
پلّی کڑھت (مونث) باریک
ٹانکوں کی کڑھائی جو کپڑے
کے ساتھ ایک جان ہوجائے
اور اُدھڑ نہ سکے ۔
پوتھ کاری (مونث) باریک
موتیوں کی کڑھائی
یعنی کپڑے پر موتیوں کے
پھول بوٹے بنانا ۔
پُھلکاری (مونث) چکن کاری
سوزن کاری ۔ ٹکٹ
سوتی، ریشمین کپڑے یا زری کے
پھول بوٹے کتر کر کپڑے پر
ٹانکنا یہہ کام کڑھت سے
بالکل جدا ہے اسی لئے پُھلکاری
کہلاتا ہے لیکن پنجاب میں
ہر قسم کی کڑھائی اور چکن دوزی
کو پُھلکاری کہتے ہیں ۔ دہلی اور
نواح دہلی میں کٹاؤ کا کام
یا ٹکلٹ کاری سے موسوم کیا
جاتا ہے ۔
تالاکشی (مونث) کڑھائی کے
کام کا کچھ بلا صاف تاگا

اصطلاحاً تارکشی کہلاتا ہے
وجہ تسمیہ یہہ ہے کہ عمدہ اور
باریک قسم کی کڑھائی کے لئے
کاری گر کسی عمدہ قسم کے کپڑے
میں سے تار نکال لیتے ہیں
اور اُن سے کڑھائی کا کام کرتے
ہیں۔ اس قسم کے نکالے ہوئے
تاگے کو اپنی روز مرہ میں
تارکشی کہتے ہیں۔

تجی } (مونث) کڑھائی کا تاگا
تاجی } پیٹنے کی سلائی جالی
پر کڑہت کا کام جو
کچّے تاگے سے کیا جاتا ہے
وہ تاگا سوئی میں کھلا نہیں
رہتا بلکہ سلائی پر لپیٹا رہتا
ہے اور حسب ضرورت ٹانکے
کے ساتھ کھلتا رہتا ہے۔

تہ دوزی (مونث) رنگت کاری
تھل کاری یا تھل
بنانا۔ دوختت۔ اُبھرواں کڑہت
میں پھول پتی اور ڈنڈی کی
کچّی شکل بنانے کا عمل جو اوپر
کی خوشنما تہ بنانے سے
قبل بطور ڈھانچہ کچّے تاگے
سے بنائی جاتی ہے یہہ کام
ریشمین ابھرواں کڑہت یا
زر دوزی میں کیا جاتا ہے۔

تھل (مونث) اُبھرواں بوٹی
کی زمین یا ڈھانچہ۔

تھل کاری (مونث) دیکھو
تہ دوزی۔

ٹکائی } (مونث) دیکھو پُھلکاری
ٹکت } کپڑے یا زری کے
کترے ہوئے پھول
ٹانکنے کی صنعت۔

جالی کی کڑہت (مونث)
دیکھو خانہ شماری
کی کڑہت۔

جھپیا } (مونث) بنیان کی
جھاپٹ } طرح پر سلائیوں سے
بُنا ہوا پھولدار کپڑا
جس کی بُناوٹ میں جالی کے

پھول بُنے جاتے ہیں۔ اس کام میں اکثر ٹوپیاں بنائی جاتی ہیں۔

چکن (مونث) پھول بوٹے کڑھا ہوا کپڑا۔

چکن کاری / **چکن دوزی** (مونث) کپڑے میں پھول بوٹے کاڑھنے کی صنعت خواہ بُناوٹ کی ہو یا سوزن کاری کی۔

خانہ شماری کی کڑھت (مونث) جالی کی کڑھت جس میں پھول پتے جالی کے خانوں کے شمار سے بنائے جاتے ہیں جس کی وجہ اُس کڑھت میں تناسُب پیدا ہو جاتا ہے۔

دوخت (مونث) دیکھو تہ دوزی۔

دھنئے کی کڑھت (مونث) گول بُند کی دار کڑھائی جو دھنئے کے دانہ کے مانند کی جاتی ہے۔ یہی اس کی وجہ تسمیہ ہے۔

رنگت کاری (مونث) دیکھو تہ دوزی (کرنا)

زنجیرے کی کڑھائی (مونث) زنجیر کی شکل کی کڑھت۔

سوزن کاری (مونث) دیکھو کڑھت۔

کاڑھنا (مصدر) دیکھو کڑھت کاری۔

کٹاؤ کا کام (مذکر) دیکھو پھل کاری۔

کچّی کڑھت (مونث) جالی کے اوپر کڑھا ہوا کام یا معمولی کڑھت جو نہ اُبھرواں ہو نہ پکّی۔

کڑھائی / **کڑھت** (مونث) کشیدہ کاری۔ سوزن کاری چکن کاری۔ کپڑے پر سلائی کے ذریعہ پھول بوٹے

بنانے کی صنعت جو سوت، ریشم یا اون سے مختلف وضع کی اور خوش نما بنائی جاتی ہے
۲- کاڑھنے کی اُجرت۔

کڑھت کاری (مونث) سوزن کاری - کشیدہ کاری - پھلکاری کپڑے پر بیل بوٹے کاڑھنے کا کام یا صنعت۔

کشیدہ کاری (مونث) دیکھو کڑھت کاری

کیکری (مونث) تہ کھونٹی یا کلی دار شکل کی پھلکاری جو گوٹ کے اوپر خوبصورتی کے لئے بنادی جاتی ہے جس کی وجہ کوٹ کی لڑھیاون بے معلوم ہو جاتی ہے۔

کیکری



مڑوڑی (مونث) ڈوری کی ٹکٹ - ریشمین اک رنگی یا دو رنگی یا تہ رنگی بٹی ہوئی ڈور جو خوشنمائی کے لئے کور پر ٹانک یا کاڑھ دی جائے جیساکہ فوجی افسروں کے لباس میں اکثر دیکھی جاتی ہے۔

مولسری کی کڑھت (مونث) دیکھو اوڑہئی کڑھت۔

مونگے کی کڑھت (مونث) دیکھو اُبھرواں کڑھت۔

موئے کی کڑھت (مونث) دیکھو اُبھرواں کڑھت۔

یا مُر (مونث) وہ پھلکاری جس میں کپڑے پر چھوٹے چھوٹے آیئنے بجائے پھول سی دئے جائیں۔ یہہ طرز اکثر پہاڑی عورتوں کے لباس میں

دیکھی جاتی ہے۔

ف۲ زربافی (۴۔ پیشہ کندلاکشی)

آگل (مذکر) کندلے کا تار کھینچتے وقت جنتر کو سہارا دینے کے لئے بطور پشتی واں لگائی جانے والی آہنی پٹی۔ دیکھو تصویر بر ص۱۸۱

بارا (مذکر) جنتر یا جنتری کا سوراخ جس میں سے تار کھینچ کر پتلا کیا جاتا ہے دیکھو جنتر اور تصویر بر ص۱۸۱

——— (مانجھنا۔چھیدنا۔کھولنا) بارا صاف کرنا اور سوراخ بنانا۔

۱۔ پیٹا۔ بارے کا دل یعنی گہرائی۔

۲۔ متھالی۔ جنتر کا سوراخ جو تار کی موٹان کے مطابق ہوتا یا کیا جاتا ہے

۳۔ موری۔ بارے کے اوپر کا پیالے نما منہ۔ (فولاد کی موٹی پٹی میں حسب ضرورت باریک سوراخ نہیں بنایا جاسکتا اس لئے پٹی کی موٹان کم کرنے کو اس کے ایک طرف سوراخ کا پیالہ نما گھر بنایا جاتا ہے یہہ نشان کاری گروں کی اصطلاح میں بارے کی موری کہلاتی ہے اور تار کا باریک سوراخ متھالی)

بٹولنا (مصدر) دیکھو مٹھارنا۔

بیڑی (مونث) کندلے کے تیار تار کا حلقے نما بنایا ہوا لچھا یا لچھی (باندھنا)

پاڑ (مونث) جنڈر کا چوکٹا یا اڈا دیکھو جنڈر اور تصویر بر ص۱۸۱

پاسا } **پسّا** } (مذکر) تار کھینچنے کو ۱۰۶ انچ لمبی اور ۶۰ تولہ

وزنی چاندی کی تیار کی ہوئی
چھڑ یا ڈنڈی ۔
(صرافوں کی اصطلاح میں پاسا
سونے کی ایک مقررہ وزن
اور لمبان چوڑان کی بنی ہوئی
تختی کو کہتے ہیں)
پتّر (مذکر) کندلا بنانے کو
تانبے کی گُلی (چھڑ) پر
چڑھانے کے لئے سونے یا
چاندی کا حسب ضرورت تیار
کیا ہوا موٹا ورق
پوٹا (مذکر) ڈبلق کا جندر۔ پاسے
سے گھُلی بنانے یعنی ۲۲
گز فی تولہ تار کھینچنے کا جندر
دیکھو جندر فقرہ ۱
۲۔ موٹا اور تہ پتّرے کا
تار کھینچنے کا جندر ۔ دیکھو
تصویر بر صـ۱۸۱
پوٹیا (مذکر) کندے کا ابتدائی
تار کھینچنے والا کاری گر
یعنی پاسے کو تار کی شکل میں
لانے والا کاری گر ۔
پیٹیا (مذکر) دیکھو بارا فقرہ ۱
اور تصویر بر صـ۱۸۱
پھاٹکا (مذکر) دیکھو لوٹن ۔
پھاٹکا پھرکا اور پھرتی
کا غلط تلفّظ ہے ۔ دیکھو پھرتی
پیشہ سوت سازی ۔
تاؤنی (مونث) جنتر میں کھینچنے
کے قابل ایک خاص
موٹان کا کندلے کا تار ۔
جنتر میں کھینچنے کے لایق ہونے
سے قبل کندلے کی چھڑ کو ٹھوک
پیٹ کر بڑھایا جاتا ہے اور
جب وہ کافی پتلی اور لچکدار
ہو جاتی ہے تو اُس وقت اُس
کو جنتر میں کھینچتے ہیں۔
اس درجہ کے تار کو اصطلاحاً
تاؤنی یعنی مڑنے اور بل کھانے
والا تار ۔
تہ پترا (مذکر) تانبے کی چھڑ پر
چاندی اور اُس پر سونے کا

پتر چڑھایا ہوا کنڈلا۔ دیکھو کنڈلا۔

ٹوٹک (مونث) تارکشی کے موقع پر تار کے بار بار ٹوٹ جانے کی حالت۔ تار کی یہہ حالت ایسی کھوٹی دھات کی وجہ سے ہوتی ہی جس کا تار نہیں بٹتا (ہونا۔ پڑنا)

جنتی (مونث) دیکھو جندر۔

جنتر (مذکر) جنتا۔ سونا، چاندی یا کنڈلے کا تار بڑھانے کی حسب ضرورت موٹے باریک سوراخ بنائی ہوئی فولادی پٹی دیکھو تصویر بر صـ۱۵۱ معمول سے چھوٹا باریک اور نازک تار بنانے کا جنتری کہلاتی ہی اور تارکشوں کے استعمال میں رہتی ہی۔ اب جنتری کی جگہ یاقوت کے بنے ہوئے بارے استعمال کئے جاتے ہیں جو یورپ سے بن کر آرہے ہیں اِن کے استعمال میں سہولت کا تو ضرور ہی لیکن نقصان زیادہ ہی کیونکہ ایک مرتبہ کے استعمال کے بعد وہ ناکارہ ہو جاتا ہی۔ جنتر کے ہر سوراخ کو بارا کہتے ہیں اور مجازاً پورا جنتر بھی بارا کہلاتا ہی جنتر کے بارے کا مُنہ ایک طرف سے چوڑا اور دوسری طرف سے حسب ضرورت باریک ہوتا ہی چوڑے مُنہ کو موری اور باریک کو اصطلاحاً مہتالی کہتے ہیں اور جنتر کا دل یا موٹان پیٹا کہلاتا ہی۔

جنتری (مونث) دیکھو جنتر۔

جندر (مذکر) جنتی۔ فارسی لفظ یندرل اُردو میں جندر کہلانے لگا ہی سونے، چاندی یا کنڈلے کا موٹا تار کھینچنے کا چرخ یا دبلق (داب + لاگ) کی قسم کا ہتھیار یا اوزار۔

اس کی دو قسمیں ہوتی ہیں:-
۱- پوٹا جس کو دبلق (واب + لاک) کا جندر بھی کہتے ہیں اس میں ابتدائی اور تہ پترہ کا تار کھینچا جاتا ہے
۲- کھلای کا جندر۔ اس کو لوٹن کا جندر بھی کہتے ہیں اس میں سچا اور دوسرے تیسرے درجہ کا پتلا تار کھینچا جاتا ہے۔
۳- پاڑ - چندر کا چوکٹا یا اڈا۔

جندری (مونث) چھوٹا اور ہلکی قسم کا جندر۔

چپو (مذکر) بادلے کی مہری یعنی پیالے نما منہ بڑھانے کا تہ کوری شکل کا قلم - دیکھو تصویر بر صـ۱۸۱

چپتا کندلا (مذکر) تانبے کی کلی پر چاندی کا پترا چڑھا کر بنایا ہوا کندلا۔ گکاربی، گروں کی اصطلاح میں چپتا کندلا کہلاتا ہے۔

چورسا (مذکر) بارے کے چوڑے منہ کی گہرائی (پیٹا) صاف کرنے کا گھنٹی دار منہ کا آہنی قلم - دیکھو تصویر بر صـ۱۸۱

چھڑ (مونث) چاندی یا تہ پترے کی سلاخ جو تار کھینچنے کے لئے بنائی جائے اور لمبان میں دو گز ہو - ایک گز تک لمبی نیم چھڑ کہلاتی ہے۔

دوپترا کندلا (مذکر) دیکھو کندلا تانبے کی چھڑ پر چاندی کا پتر چڑھا کر بنایا ہوا کندلا

دوری (مونث) گونجلا - لچھا بٹنے کے لائق جندر میں کھینچا ہوا تار۔

رنگین کندلا (مذکر) سنہری کندلا سونے کے ملمع کا کندلا کبھی خالص چاندی کی کلی پر سونے کا پانی چڑھا کر

تیار کیا جاتا ہے اور کبھی تانبے
کی گلی پر چاندی کا پترا جما کر
سونے کا پانی چڑھا دیا جاتا
ہے۔

ریڑا (مذکر) کھرا کندلا۔ خالص
چاندی کا تیار کیا ہوا یا
چاندی پر سونے کا پتر چڑھا کر
تیار کیا ہوا کندلا۔ دو پترا
اور تہ پترا کھوٹا اور ریڑا
کھرا کندلا کہلاتا ہے۔

رینی (مونث) چاندی یا سونے
کی سلاخ بنانے کا
کرچھے کی وضع کا ۹ انچ
لمبا اور آدھ انچ چوڑا اور
گہرا سانچہ۔ چاندی یا سونے
کی سلاخ کو بھی، جو اُس ظرف
میں بنائی جاتی ہے، مجازاً
رینی کہتے ہیں۔ (ڈھالنا۔ بنانا)

——— (کھینچنا) کندلے
کی سلاخ کو جندر میں ڈال کر
لمبا کرنا۔ بڑھا کر تار بنانا۔

سالگ تار (مذکر) جنتر میں
کھینچا ہوا مسلسل
اور یکساں لمبا کھینچا ہوا تار
جو کہیں سے ٹوٹا نہ ہو یا
ٹوٹے نہیں۔
۲۔ نہ ٹوٹنے والا تار۔

کلاوا (مذکر) تارکشی کے کارخانہ
میں بھیجنے کے لئے جنتر
میں کھینچے ہوئے ایک مقررہ
لمبان کے تار کی بنی ہوئی
ہیڑی۔ (باندھنا۔ کھولنا۔
لپیٹنا)۔

کناری کا سوت (مذکر) کندلے
کا فی تولہ چھ
سو گز لمبا کھینچا ہوا تار۔

کندلا (مذکر) زری گوٹا پٹھی
کے لئے کھرا یا کھوٹا
تار تیار کرنے کو تانبے، چاندی
اور سونے میں سے کسی دو
یا تینوں دھاتوں کو متناسب
اجزا میں اوپر تلے باہم پیوست

تار کے منہ کو جنتر یا جنتری کے بارے میں آنے کے لئے کسی اوزار سے ٹھوک کر یا گھس کر پتلا کر کے نوکدار بنانا کنڈلے کے تار کے منہ کی نوک باریک کرنا تاکہ وہ جنتری کے سوراخ میں آسانی سے پرویا جا سکے۔

موڑا (مذکر) کنڈلے کا اتنا موٹا تار جو مڑنے اور بل کھانے لگے یعنی اتنا پتلا ہو کہ اُس میں لوچ آجائے

موری (مونث) دیکھو بارا فقرہ ۳۔

مُہاری (مونث) چاندی کی گُلی پر سونے کا ورق پیوست کرنے کا سنگ یشب کا مُہرہ۔ (کرنا۔ گھوٹنا)

نیم چھڑ (مونث) دیکھو چھڑ۔

زر بافی (۵۔ پیشہ تارکشی)

اُتار (مذکر) تارکشی کا آخری ہاتھ یعنی تار کی تیاری کا عمل جس پر تار کی کھینچائی ختم ہوتی ہے۔

آٹھ ماشی تار (مذکر) فی تولہ ۹۰۰ گز لمبا تیار کیا ہوا تار۔

اڈھیا (مذکر) تارکش کے ہاتھ تلے مقررہ مزدوری پر کام کرنے والا کاریگر۔ تارکشی کے کارخانہ کا مقررہ اُجرت پر کام کرنے والا شریک کار

اڑمنا (مصدر) تارکشی یا کنڈلے کشی کے تار کو دھیمے دھیمے (بتدریج) گرم اور ٹھنڈا کرنا اس عمل سے تار نرم ہو جاتا ہے اور اُس کی کھینچائی میں سہولت

ہوتی ہے۔

اسّی کا تار (مذکر) نہایت باریک فی تولہ تقریباً ۳۵۰۰ گز لمبا تیار کیا ہوا تار۔

باڑھ (مونث) تارکشی کا تیار تار لپیٹنے کی کٹّی نما تانبے کی چرخی جس پر تار چڑھا کر تپایا بھی جاتا ہے دیکھو تصویر برصفحہ ۱۸۵ تحت کُندا۔

بارا (مذکر) بیدھ (بید) تارکش کی جنتری کا سوراخ تفصیل کے لئے دیکھو پیشہ کُندلاکشی۔

——— (بنانا) جنتری کے سوراخ درست کرنا یا حسب ضرورت موٹا باریک کرنا۔

——— (اُتارنا) جنتری کے سوراخ کو حسب ضرورت بڑھانا یا موٹا کرنا

——— (چڑھانا) جنتری کے سوراخ کو حسب ضرورت چھوٹا یا باریک کرنا۔

——— (چپیٹ ہونا۔ جمنا) جنتری کا سوراخ خراب ہونا گول نہ رہنا جس کی وجہ تار کھنچائی میں اٹکے۔

——— (بٹنا) ایک بارے میں کھینچا ہوا تار برابر کے چڑھاؤ کے بارے میں نہ کھینچا بارا اُترنا۔

——— (چنڈنا۔ ہلکانا) بارے کے منہ کو ٹھوک کر چھوٹا کرنا۔

باڑھ بنانا (مصدر) بارے میں ڈالنے کے لئے تار کی نوک باریک کرنا۔ تار کا سرا پتلا کرنا۔

بتیس کا سوت (مذکر) فی تولہ گیارہ سو گز لمبا کھینچا ہوا تار۔

[illegible]

[illegible]

کھینچا ہوا تار

بڈھا (مذکر) دیکھو چرخ ...

اور تصویر بر صفحہ ۱۸۵

بیڈھ / بید (مذکر) دیکھو بارا۔

بیڈھیا (مذکر) جنتری میں بارے یعنی سوراخ بنانے والا کاری گر۔

بیڑی بارا (مذکر) جنتر کا موٹا سوراخ، ابتدائی سوراخ جس میں کنڈلے کشی کے کارخانہ سے آیا ہوا تار کھینچا جائے۔

بی ہڑ (مونث) قطار۔ بارے صاف کرنے اور کھولنے کی اُتار چڑھاؤ کی سلسلے وار بنی ہوئی آہنی سلائیاں۔

——— (لگانا) بارے کو سلسلے وار سلائیوں سے کھولنا۔ صاف کرنا۔

بھوگلی (مونث) پُرنی۔ ترکی۔ لائبی۔ تارکش کے چرخ یا چرخی کے بیچ کی سوراخ دار چوبی لاٹ جو کیلے پر گھومتی ہے۔ دیکھو تصویر بر صفحہ ۱۸۵

پاڑھ (مونث) تارکش کے کام کرنے کی تپائی۔

پُٹ پھنسانا (مصدر) تار کا سرا بارے میں اٹکا چھوڑ دینا۔

پُٹکی پُرنا (مصدر) تار کا سرا بارے میں ڈالنا۔

پھرونی (مونث) چرخ کو گھمانے کی آر دار چوبی ہتی۔ دیکھو تصویر بر صفحہ ۱۸۵

تا بوجھ (مونث) سخت تار کی بارے میں سے کھچنے کی آواز (کرنا)

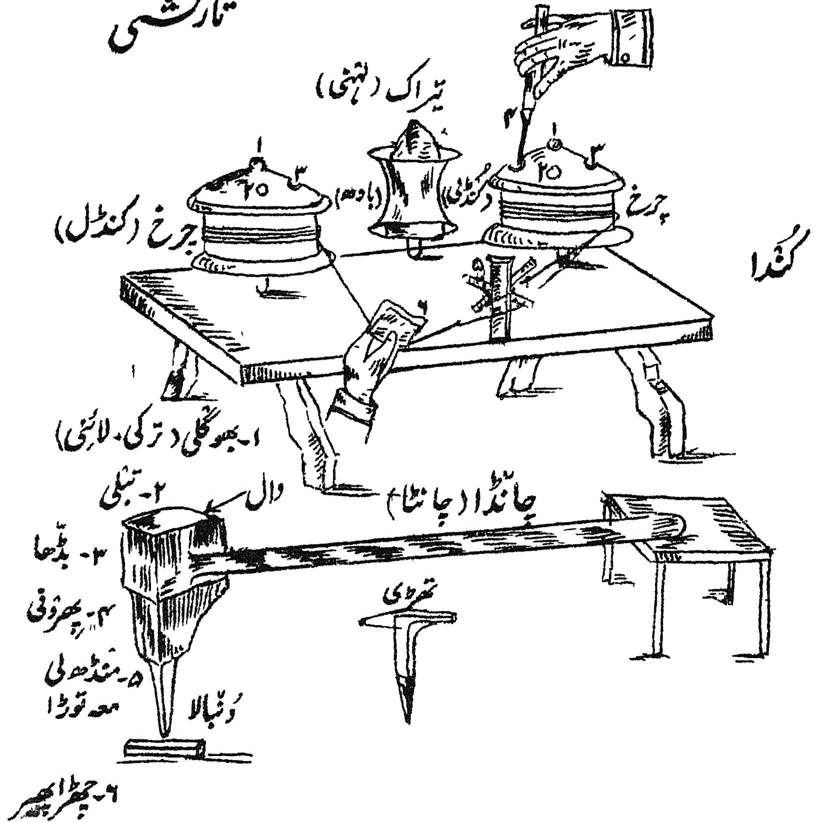
تار رسانا (مصدر) تار کے سرے کو بارے میں آنے کے لئے آہستہ آہستہ رگڑ کر باریک نوک دار بنانا جو بارے کے سوراخ میں صیح آسکے۔

۲۔ تار کو بارے میں پرو کر آہستہ آہستہ گھلانا تاکہ اس میں رواں ہو جائے ۔

تارکش (مذکر) چاندی، سونے یا کندلے کے تار کو زربافی کی ضرورت کے لئے حسب ضرورت باریک بنانے والا کاری گر ۔

تارکشی (مونث) زربافی کی ضرورت کے لئے سونا، چاندی یا کندلے کے تار کو جنتری میں کھینچکر باریک کرنے کی صنعت۔

تارکشی



تارگیر (مذکر) دیکھو چھڑا پھیر۔
تاؤ } (مذکر) تارکشی کے چرخ کا
تاوا } چکر (دینا۔ کھانا)۔
تبلی (مونث) تارکشی کے چرخ کا
چندوا لفظ طباق سے
تبلی بن گیا ہی دیکھو تصویر بر ص ۱۸۵
ترکی } (مونث) دیکھو بھو گلی
تھرکی } اور تصویر بر ص ۱۸۵
توڑا (مذکر) تار کھینچتے وقت جنتری
کو منڈھلی میں پھانسے
رکھنے والی کھیچی دیکھو تصویر بر ص ۱۸۹
تیراک (مذکر) لٹھی۔ تارکش کی
تپای پر لگی ہوئی کنڈلی
یا چرخی کی پھرکی جو چرخ کے
ساتھ گھمائی جاتی ہی دیکھو تصویر بر ص ۱۸۵
تھپیا } (مذکر) ٹھونگ۔ چپیا۔ تارکشی
دھپیا } کے چرخ کے گھمانے کو
چرخ کے اوپر تارکش کی
انگلی کا ٹھوکا (لگانا۔ دینا۔ مارنا)
تھرڑی (مونث) تار کا منہ بڑھانے
اور گول نوک دار بنانے کا
بہت چھوٹا سنڈاں۔ دیکھو تصویر بر ص ۱۸۵
ٹھونگ (مونث) دیکھو تھپیا۔
جنتری (مونث) دیکھو جنتر پیشہ
کندلاکشی۔ سونا، چاندی
یا کندلے کا تار باریک کرنے
اور بڑھانے کی سوراخ دار
فولادی پٹی۔
چالیس کا تار (مذکر) فی تولہ پندرہ
سو گز لمبا کھینچا ہوا تار
چانڈا } (مذکر) کوے کی چونچ کی
چانٹا } شکل کی بارے کا منہ درست
کرنے کی ہتوڑی اس کے
اوپر کے چوڑے سرے کو
دال اور دوسرے نکیلے سرے
کو دنبالا کہتے ہیں۔ دیکھو تصویر بر ص ۱۸۵
چانڈنا (مصدر) چانڈے سے
بارے کے منہ کو درست
کرنا یعنی بارے کا منہ تنگ کرنا۔
چپیا (مذکر) دیکھو تھپیا یا دھپیا
(لگانا۔ دینا)
چرخ (مذکر) چکڑی تارکش کا

پھریتا یا کُنڈل ۔

——— (رِگنا) چرخ کا چلنے میں جھٹکے کھانا۔ اِس کو لہکنا بھی کہتے ہیں ۔

——— (سُدھنا) چرخ کا صحیح رفتار چلنا۔ اس کے اوُپر کے چندوے کو تبلی کہتے ہیں ۔

۱۔ بڑھا۔ پھرونی کا مُنہ جمانے کو تبلی کے اوُپر بنا ہوا چھوٹا سا گڑھا ۔

۲۔ کُنڈل ۔ چرخ کا پٹیا یا پیچ کا گہرا حصہ ۔

پھوکنی (مونث) پچوکنی ۔ بارے کا منہ کھولنے اور صاف کرنے کی سوئی

چپیٹ تار (مذکر) تار جو بارے کی خرابی کی وجہ پہل دار ہو جائے یعنی اُس کی گولائی بگڑ جائے ۔

چلتی بتی (مونث) تار کا مُنہ

رگڑنے کا چینی کا ٹھپرا ۔

چھٹرا پھیر (مذکر) تار گیر۔ بانات کا ٹکڑا جس کے اندر تارکش کام کرتے وقت تار کو پکڑے رہتا ہی ۔

چھلّی (مونث) تار کے ٹوٹے ہوئے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ۔ ریزگی ۔

چھنکا (مذکر) تار کا کھردرا پن جو تار کو زیادہ تپانے سے پیدا ہو جاتا ہی جس کی وجہ تار کھینچائی میں بار بار ٹوٹتا ہی ۔

دال (مونث) دیکھو چانڈا

دُنبالا (مذکر) دیکھو چانڈا ۔

دھینگلی لگانا (مصدر) چرخ کی رفتار کو تیز کرنے کے لئے پھرونی سے جھٹکانا ۔

رانگا (مذکر) بارا دُرست کرتے وقت جنتری کے نیچے رکھنے کی جست کی پتی ۔

رِسانا (مصدر) تار کو بارے کے مُنہ میں گھلانا یا رواں کرنا دیکھو تار رِسانا۔
سوگرا (مذکر) گیرا۔ بارا صاف کرنے کی سلائی پکڑنے کا چوبی چمٹا۔
قطار (مونث) دیکھو بی ہڑ۔
کِلانا (مصدر) بارا بنانے کی سلائی کی نوک باریک کرنا یعنی گِھس کر تیز کرنا۔
کِلاوا (مذکر) تیار شدہ روپہلی تار کا لچھا۔
کُنڈا (مذکر) تارکش کے کام کرنے کی تپائی جس پر چرخ لگے ہوتے ہیں۔ دیکھو تصویر بر صفحہ ۱۸۱
کُنڈل (مذکر) دیکھو چرخ۔
کُنڈلی (مونث) دیکھو چرخی۔
کھرّا چلانا (مصدر) تارکشی کے چرخ کو مشق کے لئے خالی چلانا۔
کھرنجا (مذکر) خراب اور ناکارہ بارا۔
گرداَنگ (مذکر) چرخ اور تیراک کے درمیان پڑی ہوئی مال۔
لاٹ لگنا (مصدر) تار کا زیادہ تپ جانا جس سے وہ کمزور ہو جاتا ہے۔
لاہنی (مونث) دیکھو بھوگلی۔
لوٹکانا (مصدر) پھرونی کی نوک تیز کرنا۔ بعض کاری گر لو لگانا کہتے ہیں۔
لہنی (مونث) دیکھو تیراک۔
منڈھلی (مونث) تارکش کی جنتری لگانے کی کُندے پر جڑی ہوئی دو شاخہ میخ دیکھو تصویر بر صفحہ ۱۸۵
موہان (مذکر) تارکشی کے تار کا بارے میں آنے کے لائق نوک دار بنا ہوا سِرا۔

زربافی (۶- پیشۂ دبکئی)

امیری (مونث) دیکھو باڈلا فقرہ ۱

آنٹا (مذکر) پٹری پر باڈلے کی لپیٹ یا لچھا۔

اوپ (مونث) دبکئے کے ہتوڑے کے منہ اور نہائی کی جلا یا چمک۔

——— (جانا) چمک جاتی رہنا۔ جلا اُتر جانا۔

——— (میٹھی پڑنا) جلا کا ماند ہو جانا۔

اوپنی (مونث) جلا اور چمک پیدا کرنے والی شے۔

باڈلا (مذکر) مُقیش۔ تاش یا تاشا۔ سونے چاندی یا کندلے کا چپٹا کیا ہوا باریک تار۔ مُقیش عام اور معمولی باڈلے سے کسی قدر موٹا ہوتا ہے

۱- امیری۔ کترن۔ چوڑی پٹیک کی تیاری کے لئے معمول سے کسی قدر چوڑا اور وزنی باڈلا۔

۲- بٹّن۔ کلابتوں بنانے کا پتلا اور نازک قسم کا باڈلا۔

۳- بشتنی۔ باڈلے کے تاروں کا ریشمیں بند جو اُن کے آپس میں نہ اُلجھنے کی غرض سے تھوڑے تھوڑے فاصلے پر ڈال دیا جاتا ہے۔

۴- بیلا۔ لمبا اور دُہرا باڈلا۔

۵- دیوالی۔ پٹیک کی تیاری کے لئے موٹا تیار کیا ہو باڈلا

بٹّن (مونث) دیکھو باڈلا فقرہ ۲

بشتنی (مونث) دیکھو باڈلا فقرہ ۳

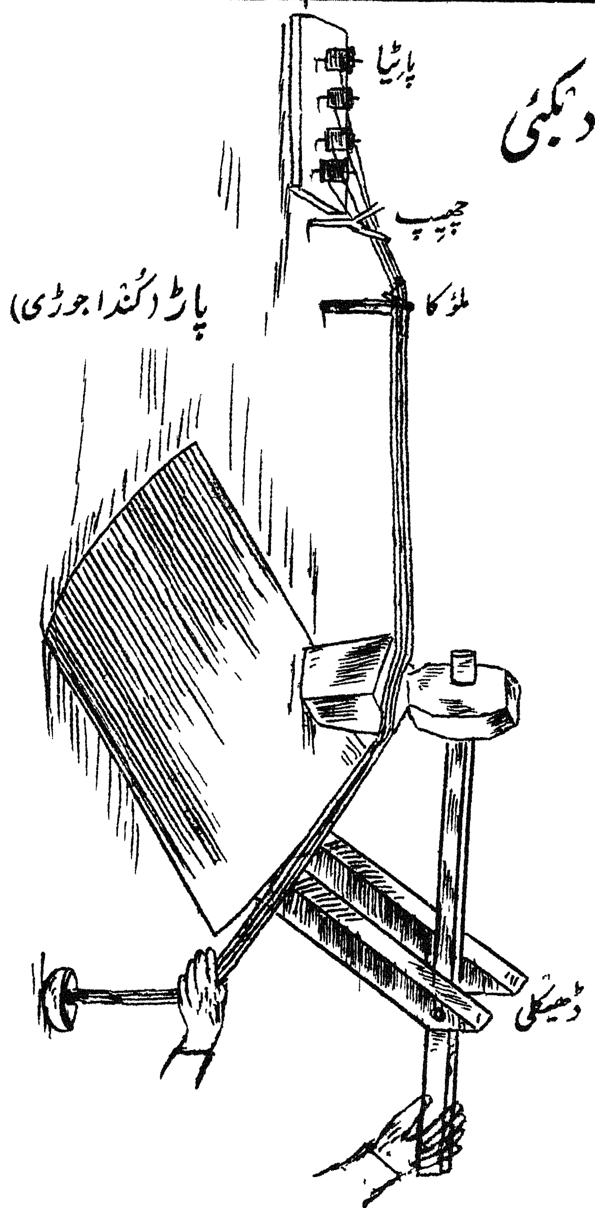
بیلا (مذکر) دیکھو باڈلا فقرہ ۴

پاٹیا (مذکر) دبکئی کے تار کی گتیاں لگا ہوا تختہ۔ دیکھو تصویر بر صفحہ ۱۹۲

پاڑ (مونث) دیکھو کُندہ جوڑی
تاش (مذکر) دیکھو باڈلا تاش
یا تاشا تبتی زبان کا لفظ
ہے جس کے معنے ہیں سُنہری اور
روپہلی ورق کی باریک کترنیں
اُسی سے باڈلے کا بُنا ہوا کپڑا تاش
کہلاتا ہے۔
ٹھرا (مذکر) دیکھو ستارا فقرہ ۱
جھکی (مونث) تار کو چپٹا کرنے
کے لئے دبکنے کے ہتوڑے
کی ضرب جو متواتر اور یکساں
تار کے اوپر مقررہ حد میں پڑتی
ہے۔
چاٹھا (مذکر) گابھا۔ دبکنے
کے ہتوڑے کے منہ کی
خراش یا جھائیں صاف کرنے کا
ایک قسم کے پتھر کا بنا ہوا مُہرہ۔
تارکشوں کا چانڈا اور دبکیوں
کا چاٹھا قریب قریب ایک ہی
قسم کے دو لفظ معلوم ہوتے
ہیں۔

چمکی (مونث) اوسط درجہ سے
کسی قدر بڑا ستارا دیکھو ستارا۔
چُنّی (مونث) معمول سے چھوٹا
ستارا۔
چُنّی تار (مذکر) ستارا بنانے کا تار۔
چوٹی (مونث) باڈلے کا ریشمیں
سربند یعنی وہ ڈورا جس سے
باڈلے کے لچّھے کا سر باندھا جاتا
ہے۔
چوڑ (مذکر) پاؤ انچ یا اُس سے
کچھ زیادہ چوڑا باڈلا جو
چوڑی کے اوپر لگانے کو بنایا
جاتا ہے دیکھو باڈلا۔
چھیپ (مونث) دو شاخہ آہنی میخ
جس کے اندر سے تار گزر کر
نہائی پر آتا ہے یہہ میخ نہائی کے
برابر لگی ہوتی ہے دیکھو تصویر بر صفحہ ۱۹۲
دبکائی (مونث) تار دبکنے کا عمل
۲۔ تار دبکنے یعنی باڈلا
بنانے کی اُجرت۔
دبکنا (مصدر) سونے چاندی

یا کندے کے تار کو ہتوڑے کی ضرب لگا کر چپٹا کرنا۔
دبکئی (مونث) سونے چاندی یا کندے کے تار کو چپٹا کرنے کی صنعت کاری جو زر بافی کے لئے کی جاتی ہو۔
دبکیّا (مذکر) باڈلا بنانے والا کاری گر۔ سونے چاندی یا کندے کے باریک تار کو، زر بافی کی ضرورت کے لئے، دبکر چپٹا کرنے والا کاری گر۔ اب اس صنعت کی مشین ایجاد ہوگئی ہو اور یہہ کام اُس سے کیا جاتا ہو اس لئے اس دستکاری کا خاتمہ ہوگیا ہے
دیوالی (مونث) دیکھو باڈلا فقرہ ۵
ڈھیکلی (مونث) دبکئی کے ہتوڑے کا اڈا جس میں ہتوڑا لگا رہتا ہو۔ دیکھو تصویر بر صفحہ ۱۹۲
سانٹرا (مذکر) دبکے ہوئے تار کا بغیر لچھا کیا ہوا ڈھیر۔
ستارا (مذکر) چمکلی سنہری یا روپہلی تار کا بندی نما چپٹا کیا ہوا حلقہ جو زر دوزی کام کے لئے تیار کئے جاتے ہیں اور اُس میں حسب موقع خوش نمای کے لئے ٹانکے جاتے ہیں۔
۱۔ ٹھرّا۔ ادنیٰ قسم کا موٹا اور معمول سے کسی قدر بڑا ستارا
۲۔ چُتّی۔ معمول سے چھوٹا ستارا
۳۔ کرڑی۔ بغیر دبکا ستارا۔
کانسی (مونث) مچھلی کا چھلکا جس میں تار پرونے کو باریک سوراخ بنے ہوتے ہیں اور دبکئی کے وقت تار اُس میں سے گزر کر سنداں پر آتا ہو
کرشان (مونث) دیکھو باڈلا فقرہ ۱
کرڑی (مونث) دیکھو ستارا فقرہ ۳
کُندا جوڑی (مونث) پاڑ تار دبکنے یا باڈلا بنانے کے دبکنے کے اوزار دبکئی کے


ڈبکی
پاڑیا
چھیپ
ملڑکا
پاڑ (کُنڈا جوڑی)
ڈھیکلی

کام کا پورا سامان دیکھو تصویر بر صفحہ ۱۹۲ تحت دبکئی۔

گابھا (مذکر) دیکھو چاٹھا۔

گلّی (مونث) ڈھیکلی میں دبکئیے کے ہتوڑے کا دستہ لگانے کی لکڑی دیکھو تصویر بر صفحہ ۱۹۲

لسّرکا (مذکر) ہتوڑے کی ضرب کھا کر چپٹا ہوا تار جو قریب ۹ گرہ لمبا ہوتا ہے۔

ماشہ (مذکر) تار کی گٹّی۔ دیکھو تصویر بر صفحہ ۱۹۲

مُقَیش (مذکر) دیکھو بادلا۔

ملوکا (مذکر) دبکئی کے وقت تاروں کو اُبھارے رکھنے والا سہارا دیکھو تصویر بر صفحہ ۱۹۲

نہائی (مونث) دبکئیے کا سندان جس پر تار دبکا جاتا ہے

ت - زربافی (۷ - پیشہ بٹّی)

اُسارا (مذکر) بٹّی کی پُوری دہانگی کا ۴۰ گز لمبا ریشم کا بھانجواں تار (دیکھو پیشہ سلائی بٹائی)

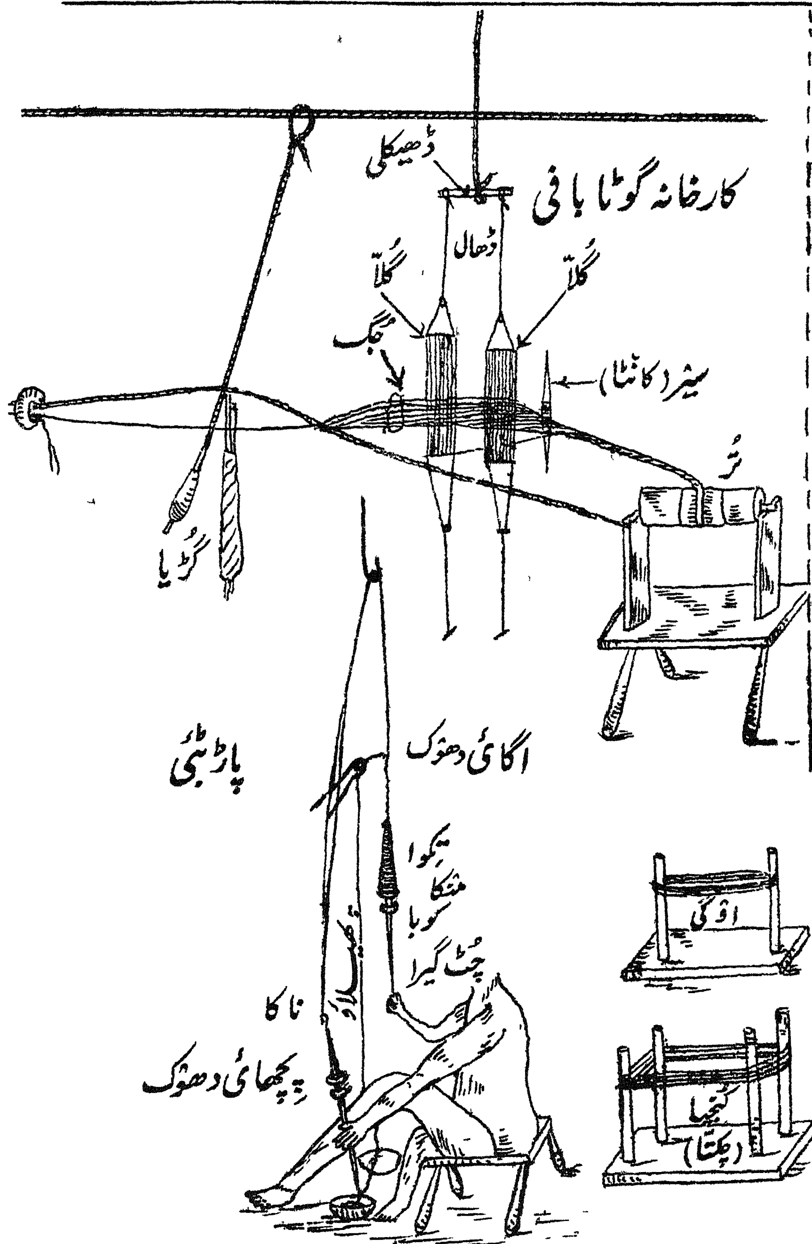
اگائی گھسّا (مذکر) دیکھو گھسّا فقرہ ۱

اگائی دھوک (مونث) دیکھو دھوک فقرہ ۹ اور تصویر بر صفحہ ۱۹۴

اوگی (مونث) چکتا۔ دیکھو گنجیا۔

بٹیّا (مذکر) کلابتو بٹنے یا تیار کرنے والا کاریگر یہہ کام بھی اب مشین سے کیا جانے لگا ہے اس لئے اس دستی صنعت کا بھی قریب قریب خاتمہ ہوگیا ہے۔

بٹّی (مونث) ریشم یا سوت کے


کارخانہ گوٹا بافی
ڈھیکلی
ڈھال
گلا
گلا
جگ
سیڑ (کانٹا)
تُر
گُڑیا
اگائی دھوک
پاڑبٹی
اڈگی
نا کا
پچھائی دھوک
چٹ گیرا
کیتیا
(چکتا)

تاگے پر سنہری یا روپیلی باؤلا چڑھانے کی صنعت ۔ کلابتو بنانے کی صنعت دیکھو کلابتو (کرنا) دست کاریوں میں بٹی اور ڈبکی کی صنعت بہت نازک سمجھی جاتی ہے ہاتھ جس خوبی سے اس کام کو کرتے تھے مشین نہیں کرتی اس کا اعتراف مشین والوں کو بھی ہے ۔

پاڑ (مونث) بٹی کے کام کا ٹھکانا ۔ جہاں کاری گر اپنے ضروری سامان کے ساتھ بیٹھ کر کام کرتا ہے ۔

پھیلاؤ (مذکر) کلابتو کی ایک ہاتھ اونچی بلائی ۔ جو زمین کے قریب سے کاری گر کے ہاتھ کے پورے کھلاؤ تک اصطلاحاً پھیلاؤ کہا جاتا ہے ۔ دیکھو تصویر بر صفحہ ۱۹۴

پچھائی گھسا (مذکر) دیکھو گھسا فقرہ ۲

پچھائی دھوک (مونث) دیکھو دھوک فقرہ ۲ اور تصویر بر صفحہ ۱۹۴

تکلوا (مذکر) دیکھو دھوک فقرہ ۱ اور تصویر بر صفحہ ۱۹۴

تھوکڑی (مونث) کلابتو کی بارہ گنجیاں (لچھیاں) (تھوک کا اسم تصغیر) ۔

چُٹ گیرا (مذکر) دیکھو دھوک فقرہ ۲ اور تصویر بر صفحہ ۱۹۴

چکتا (مذکر) کلابتو کی انٹی بنانے کا گنجیا کی وضع کی چار کھونٹیوں کی تختی دیکھو گنجیا ۔

چلا (مذکر) دھوک کے تکلے پر ریشم کے تار کی لپیٹ جس سے کاری گر ہتیلی تکلے کی رگڑ سے بچی رہتی ہے ۔

چھیڑ (مونث) دن بھر کی دہانگی کا بچا ہوا کام ۔ روز مرہ کے مقررہ کام میں کی کمی ۔

ف۔ اندھیرا ہو گیا اس لئے ذرا سی چھیڑ رہ گئی ہے صبح جلد آکر پہلے اُسے نمٹا دونگا۔

دھوک } (مونث) کلابتو کی
ڈوک } بٹای کی تکلے نما سلائی
دیکھو تصویر بر صفحہ ۱۹۷ (پھرانا)

۱۔ تکوا۔ دھوک کا اوپر کا سرا جس پر کاری گر تیار کلابتو کی گُگڑی بناتا جاتا ہے۔

۲۔ چُٹ گیرا۔ دھوک کا نیچے کا سرا جس کو کاری گر چُٹکی میں پکڑ کر دھوک کو چکر دیتا ہے

۳۔ کوبا۔ دھوک کا دباؤ بڑھانے والی سیسے کی گول بٹی جو بطور وزن کلابتو لپیٹنے کی حد سے نیچے لگی رہتی ہے۔

۴۔ منکا۔ دھوک کی اوپر کے سرے کی حد قائم کرنے والی گول ٹِکلی جس پر کلابتو کی گگڑی قائم ہوتی ہے۔

۵۔ ناکا۔ دھوک کی اوپر کی آنکڑے نما نوک جس میں کلابتو کا تار اٹکایا جاتا ہے۔

۶۔ اگائی دھوک۔ کاری گر کے ہاتھ تلے کی دھوک جس پر کلابتو تیار ہوتا ہے اور جس کو چکر دیا جاتا ہے۔

۷۔ پچھائی دھوک۔ وہ دھوک جس پر ماگا لپٹا رہتا ہے۔

ڈھلکا (مذکر) بٹئی میں بادلے کی تاگے کے اوپر لپیٹ کو اصطلاحاً ڈھلکا کہتے ہیں۔ اس لپیٹ کا حاصل کلابتو ہے۔ اور اس عمل کو بادلا ڈھلکانا بھی کہتے ہیں۔

رُوپہلی کلابتو (مذکر) دیکھو کلابتو فقرہ ۱

ریشمین کلابتو (مذکر) دیکھو کلابتو فقرہ ۲

سنگین کلابتو (مذکر) دیکھو کلابتو فقرہ ۳

سنہری کلابتو (مذکر) دیکھو کلابتو فقرہ ۴

کلابتو } (مذکر) بادلا بلا ہوا
کلابتون } ریشمین یا سوتی تار۔

جو زر دوزی کام کے لئے تیار
کیا جاتا ہے۔
۱۔ رُوپہلی کلابتّو۔ چاندی
کے تار کا بلا ہوا کلابتّو۔
۲۔ ریشمیں کلابتّو۔ ریشم کے
تار پر بنا ہوا کلابتّو۔
۳۔ سنگین کلابتّو۔ باڈلے کا
بل سے بل ملا کر بلا ہوا کلابتّو
جس میں اندر کا تار بالکل چھپ
گیا ہو اور باہر کی سطح ایک جان
معلوم ہو۔
۴۔ سُنہری کلابتّو۔ سُنہری
باڈلے کا بلا ہوا کلابتّو۔
۵۔ گنگا جمنی کلابتّو۔ سفید
باڈلے اور سُرخ تار یا رنگین
باڈلے اور سفید تار سے بلا ہوا
کلابتّو جو دیکھنے میں دو رنگا معلوم
ہو۔ اس قسم کو بعض مقامات
پر کوکنی کلابتّو بھی کہتے ہیں۔
نیم زری اور کنڈے دار بھی کہلاتا
ہے۔

کوبا (مذکر) دیکھو دھوک فقرہ ۳
اور تصویر بر صـ ۱۹۴
کوکنی کلابتّو (مذکر) دیکھو کلابتّو
فقرہ ۵
گُنجی (مونث) کلابتّو کی ایک
خاص لمبان کی لچھی۔
گُنجیا (مونث) اڈگی۔ چکتا۔ کلابتّو
کی لچھی بنانے کی چوبی بنی
ہوئی کھونٹیاں۔ دیکھو تصویر بر صـ ۱۹۴
گنڈے دار کلابتّو (مذکر) دیکھو
کلابتّو فقرہ ۵
گنگا جمنی کلابتّو (مذکر) دیکھو کلابتّو
فقرہ ۵
گِھسّا (مذکر) کلابتّو بٹتے وقت
دھوک کو ہاتھ کے گِھسے
سے چکّر دینے کا عمل جو کاری گر
پنڈلی کے اوپر لگا کر دیتا ہے۔
۱۔ اگاڑے کا گِھسّا۔ سیدھا چکّر
جو باؤ لا پیٹنے کے لئے سامنے
کی دھوک کو دیا جاتا ہے۔
۲۔ پچھاڑ کا گِھسّا۔ اُلٹا چکر جو

تار کی دھوک کو دیا جاتا ہے۔

منکا (مذکر) دیکھو دھوک فقرہ ۴ اور تصویر بر صفحہ ۱۹۴

ناکا۔ (مذکر) دیکھو دھوک فقرہ ۵ اور تصویر بر صفحہ ۱۹۴

نیم زری کلابتو (مذکر) دیکھو کلابتو فقرہ ۵

۲۔ زربافی (۸ پیشہ سلما سازی)

بھوگلی (مونث) دیکھو گجائی۔

تکور سلما (مذکر) وہ سلما جس کی گولائی پہل دار شکل میں بنائی گئی ہو یعنی جس کے دور میں کورین نکلی معلوم ہوں دیکھو سلما

چرخ (مذکر) سلما بٹنے کا پیّا جو ایک قسم کا ہلکا پھلکا معمولی چرخہ ہوتا ہے۔

۱۔ چھیپ۔ سلما بٹنے کے چرخ کے تکلے کی کھونٹی۔

۲۔ ماشا۔ سلما بٹنے کے تکلے کے بیچ میں پڑی ہوئی پھرکی جس پر مال چڑھی رہتی ہے۔

چھیپ / **چھیپین** (مونث) دیکھو چرخ فقرہ ۱

دس (مونث) سلمے کی لڑ۔

سلما (مذکر) سونے، چاندی یا کندلے کا نلی کی مانند چھلّے دار بلا ہوا تار جس طرح سوت کاتا جاتا ہے اسی طرح نہایت باریک تکلے کے اوپر گول یا چپٹے تار کا سلما بلا جاتا ہے۔ تکلے کے اوپر تار لپیٹ کر نلی دار ہوتا جاتا ہے اب اس صنعت کی مشین ایجاد ہو گئی ہے اور یہ کام مشین سے کیا جانے لگا ہے۔

۱۔ کورا سلما۔ بغیر دبکے ہوئے تار کا سلما۔

۲۔ تکورا سلما۔ دبکے ہوئے تار کا کور دار (پہل دار) سلما۔ سلمے کی یہ قسم زیادہ چمک دار ہوتی ہے اور یہ ؟ دار زردوزی میں لگائی

جاتی ہے اس کی وجہ سے کام میں بھڑک پیدا ہو جاتی ہے۔

سلما ساز (مذکر) سلما بنانے والا کاری گر۔

سلما سازی (مونث) سلما بنانے کی صنعت۔

کنگنی (مونث) بھوگلی دیکھو گجائی۔

کورا سلما (مذکر) دیکھو سلما فقرہ ۱

گجائی (مونث) کنگنی۔ بھوگلی معمول سے موٹے اور وزنی تار کا بلا ہوا سلما اصطلاحاً گجائی کہلاتا۔ زردوزی میں پھولوں کی ڈنڈی اور پتوں کی ٹہنیاں بنانے کے کام آتی ہے۔

ماشا (مذکر) دیکھو چرخ فقرہ ۲

ف ۲۔ زربافی (۹ پیشہ گوٹا سازی)

امیری پٹھک (مونث) دیکھو پٹھک فقرہ ۳

آنٹ (مونث) گوٹے کے تانے کی گٹڑی۔

آنچل (مذکر) لمبے پھلووں کی کرن جو دلھنوں کے ڈوپٹے کے پلّوؤں پر ٹانکی جاتی ہے دیکھو کرن۔

اندازہ (مذکر) کرن کی بناوٹ کے پھیر یا کرن کی کور دیکھو کرن فقرہ ۱

ایک تاری پٹھک (مونث) دیکھو پٹھک فقرہ ۱

انگشتیا کرن (مونث) ایک انگل چوڑی کرن دیکھو کرن۔

باین (مونث) دیکھو قیتون (قیطون)
بانگڑی (مونث) کنگورے دار پتیک۔ پیک توئی کی شکل کی پٹی کی طرح ہوتی ہے جب اس کے ایک طرف کور پر کنگورا یا لہریا بنا ہوتا ہے تو بانگڑی (ٹیڑھی کور) کہلاتی ہے۔
بلبل چشم بانگڑی (مونث) وہ بانگڑی جس کی توئی لوزاتی بناوٹ کی ہو۔
پام (مونث) گوٹے کی کنی کا رنگین بھانجواں ڈورا۔
پٹھانی گوٹا (مذکر) چوڑا اور وزن دار گوٹا۔ دیکھو گوٹا۔
پکا گوکرو (مذکر) دیکھو گوکرو

فقرہ ۱ء

پلو (مذکر) دیکھو لپا۔
پیمک (مونث) زری توئی جو پاؤ انچ سے پون انچ تک چوڑی ہوتی ہے عام طور سے معمولی قسم کی کلابتو کے تانے اور ریشم کے بانے سے بن کر تیار کی جاتی ہے بناوٹ کے لحاظ سے اس کے حسب ذیل نام مشہور ہیں :-

۱۔ اک تاری پیک۔ وہ پیمک جس کے تانے کے درمیان ایک تار بادلے کا خوشنائی اور چمک کے لئے ڈال دیا گیا ہو۔

۲۔ دو تاری پیک۔ وہ پیمک جس کے تانے میں دونوں کوروں پر بادلے کا تار ڈالا گیا ہو جس سے وہ چمک دار اور دیدارو ہو جاتی ہے۔

۳۔ دیوالی پیک۔ اعلیٰ قسم کی پیمک اس کا تانا بادلے کا اور بانا کلابتو کا ہوتا ہے یہ نہایت چمک دار پیک ہوتی ہے اس کو امیری بھی کہتے ہیں۔
(دیوالی اور امیری بادلے کی قسمیں ہیں۔)

۴۔ سنگین پنیک۔ وہ پنیک جس کا تانا اور بانا دونوں کلابتونی ہوں۔

۵۔ کاسنے ٹے کی پنیک۔ وہ پنیک جس کا تانا باڈلے اور کلابتو کا ملا جلا ہو اور بانا کلابتو کا ہو۔

پھاند (مذکر) گوٹا بُننے کے عمل میں گُلّوں کی حرکت کو جس سے تانے کے دم اوپر نیچے ہوتے ہیں اصطلاحاً پھاند کہتے ہیں دیکھو ڈھال۔ اور تصویر بر صـ ۱۹۴

۲۔ تانے کے دموں کی تلے اوپر حرکت۔

پھلوا (مذکر) کرن کی جھالر دیکھو کرن فقرہ ۲

تار کا گوکرو (مذکر) منقشی گوکرو دیکھو گوکرو فقرہ ۳

تاس / تاش (مذکر) باڈلے کا بُنا ہوا پلو۔ دیکھو پیشہ پارچہ بافی۔

تھل (مذکر) کرن کے بنے ہوئے ستارے کی شکل کے پھول جو ٹکت کے کام میں لگائے جاتے ہیں۔

ٹھپّا (مذکر) منقّش گوٹا وہ زری گوٹا جس پر پھول بوٹوں کے نقش ٹھپّا یا اُتّو کیئے گئے ہوں دیکھو گوٹا۔

جُگ (مذکر) گوٹے کی بُنائی کے عمل میں باڈلے کے تانے کے تاروں کے درمیان بطور بُنالا پڑا ہوا ریشم کے تار کا حلقہ جو تاروں کو باہم اُلجھنے نہیں دیتا (ڈالنا۔ ملانا) دیکھو تصویر بر صـ ۱۹۴

جھوٹا مسالہ (مذکر) کھوٹا مسالا۔ دیکھو مسالا۔

چاپڑ (مونث) زری گوٹے کی سطح کو ہموار کرنے کی چوبی تختیاں جن کے درمیان اس کو دبا کر ہموار کرتے ہیں جس طرح کپڑے پر کُندی کر کے اس کی تہ برابر کرتے ہیں

چٹکی کا گوکرو (مذکر) دیکھو گوکرو۔
چوپٹر (مونث) چوبی گٹھکے - دیکھو چاپٹر
دو انگشتیا کرن (مونث) دو انگل چوڑی کرن یعنی وہ کرن جس کی جھالر دو انگل لٹکی ہوئی ہو دیکھو کرن۔
دو انگشتیا گوٹا (مذکر) دو انگل چوڑا گوٹا یا ٹھپا دیکھو گوٹا
دوتاری پیمک (مونث) دیکھو پیمک فقرہ ۲
دیوالی پیمک (مونث) امیری۔ دیکھو پیمک فقرہ ۳
دھنک (مونث) نہایت نازک اور باریک باڈلے کی کم وبیش پاؤ انچ چوڑی بُنی ہوئی زری توئی۔ پھلکاری اور ٹک کے کام کے لئے تیار کی جاتی ہے۔
ڈھال (مذکر) گُلا۔ دیکھو پیشہ بُنائی زرباقوں میں بعض مقام پر گُلے کو ڈھال اور اُس کے اُوپر نیچے ہونے کی حرکت کو پھاند کہتے ہیں اور وہ لکڑی جس میں گُلے کی اڈہر کی رسیاں بندھی ہوتی ہیں ڈھیکلی کہلاتی ہے۔ پارچہ باقی میں اس کے نام جدا ہیں دیکھو تصویر بیچ پیشہ بُنائی۔
ڈھیکلی (مونث) دیکھو ڈھال -
زرباف (مذکر) زری گوٹا بُننے والا کاری گر۔
زرباقی (مونث) زری گوٹا بُننے کی صنعت۔
زری توئی (مونث) دیکھو پیمک اور دھنک۔
زری چیرا (مذکر) راجہ مہاراجہ کی پگڑیوں کے لئے سنہری باڈلے کا بُنا ہوا چیرا (دیکھو پیشہ بُنائی۔
سچا مسالہ (مذکر) کھرا مسالا- دیکھو مسالہ۔
سمندر لہر (مونث) وہ گوٹا جس میں لہریا ٹھپا کیا گیا ہو۔

سنگین پیمک (مونث) دیکھو پیمک فقرہ ۲

سیر (مونث) س ی ر۔ کھیوا۔ گوٹے کی بُنائی میں بانے کے پھیر یا پھیر کے نشانات

۲۔ وہ سلائی جس کے ذریعہ بانے کا پھیر ڈالا جاتا ہی اور جو برابر حرکت میں رہتی ہی۔ (اڑنا)

قیطون (مذکر) بابن۔ کلابتو اور ریشم کے تاروں کی گندھی ہوئی ڈوری اس کی وضع چوٹی کے بلوں کی سی ہوتی ہی لباس کی کور پر ٹانکنے کے لئے تیار کی جاتی ہی۔

کارخانہ (مذکر) زری گوٹا بُنتے کا ٹھکانا اور اس تپائی کو بھی کہتے ہیں جس پر زرباف بیٹھ کر گوٹا بُنتا ہی اس تپائی پر ایک بیلن لگا ہوتا ہی جس پر تیار گوٹا لپیٹا جاتا ہی اس بیلن کو تُر کہتے ہیں۔ دیکھو تصویر بر صفحہ ۱۹

کانٹے کی پیمک (مونث) دیکھو پیمک فقرہ ۵

کچا گوکرو (مذکر) دیکھو گوکرو فقرہ ۲

کرن (مونث) سُنہری یا روپہلی باریک بُنی ہوئی جھالر۔ ایک اُنگل تک چوڑی کو اُنگشتیا اور دو اُنگل چوڑی دو اُنگشتیا کہلاتی ہی اور معمول سے زیادہ لمبی جھالر کی کرن اصطلاحاً آنچل کہلاتی ہی۔

۱۔ اندازہ۔ کرن کی بندش۔

۲۔ بھلوا کرن کی جھالر۔

کرن ساز (مذکر) کرن بنانے والا کاری گر۔

کرن سازی (مونث) کرن بنانے کی صنعت

کری جوئی (مونث) چوڑا اور سنگین بُناوٹ کا ٹھپّا۔

کناری (مونث) دیکھو گوٹا فقرہ ۱

گھرا مسالہ (مذکر) دیکھو مسالا۔

کھوٹا مسالہ (مذکر) دیکھو مسالہ

کھیوا (مذکر) دیکھو سیر۔

گُڑیا (مونث) گوٹے کا سا مالپٹی ہوئی لکڑی جس پر سے بُنائی کے عمل کے وقت حسب ضرورت تانا کھولا جاتا ہے۔ دیکھو تصویر ص ۱۹۴

گنگا جمنی گوٹا (مذکر) سنہری روپہلی گوٹا۔ دیکھو گوٹا۔

گوٹا (مذکر) زری کی تیار کی ہوئی گوٹ یا کناری۔ جو عورتوں کے لباس کی کور پر زینت اور خوشنمائی کے لئے ٹانکی اور اصطلاحاً گوٹے کے نام سے موسوم کی جاتی ہے۔ ؎

کیا ساز جڑاؤ اور زیور کیا
گوٹے تھان کناری کے (نظیر)

گوٹا حسب ضرورت آدھ انچ سے ایک بالشت بلکہ اُس سے بھی زیادہ چوڑا بنایا جاتا ہے۔ اور اُنگشتیا، دو اُنگشتیا وغیرہ ناموں سے پکارا جاتا ہے۔

گوٹا عام لفظ ہے اور ٹھپّا مُنقّش گوٹے کا نام ہے لیکن اب ان میں نام کا کوئی امتیاز نہیں رہا لفظ گوٹا ایک مجموعی نام اور ٹھپّا کناری کے لئے مخصوص ہوگیا ہے۔

ف۔ شادی کی ضرورت کے لئے کچھ گوٹا خریدنے بازار جاتا ہے۔

ف۔ ساڑھی کی کور پر ٹھپّا ٹانکنے کا رواج ہوگیا ہے۔

۱۔ کناری پانچ چھ اُنگل چوڑا گوٹا۔

۲۔ لچکا۔ دو اُنگل سے زیادہ تین چار اُنگل چوڑا گوٹا۔

گوٹا باف (مذکر) زری گوٹا بننے والا کاری گر۔

گوٹا بافی (مونث) زری گوٹا بُننے کی صنعت دیکھو تصویر ص ۱۹۴

گوٹا سازنا (مصدر) گوٹے کا تانا درست کرنا کھولنا اور بُنائی کے عمل کے لئے تیار کرنا۔

گوٹا کناری (مونث) زری گوٹ اور کنارا اصطلاحاً گوٹا کناری کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

گوکھرو (مذکر) دھنک کو موڑ کر چنے کے برابر پہل دار مخروطی شکل کی بنائی ہوئی گوٹے کی ایک قسم جس کی بناوٹ گوکھرو نامی ایک جنگلی بوٹی کے تخم سے ملتی جلتی ہوتی ہے۔ یہی اس کی وجہ تسمیہ ہے۔

۱۔ پکا گوکھرو۔ بغیر لاگ کا صرف دھنک کا بنایا ہوا گوکھرو

۲۔ کچا گوکھرو۔ کاغذ کی پٹی پر دھنک لگا کر بنایا ہوا گوکھرو

۳۔ مقیش۔ تار کا گوکھرو موٹے باذلے کا باریک قسم کا بنایا ہوا گوکھرو۔ اس کو چٹکی کا گوکھرو بھی کہتے ہیں۔

لپا (مذکر) پلو۔ معمول سے زیادہ چوڑا اور سنگین بناوٹ کا گوٹا جو دلھنوں کے دوپٹے کے آنچل یا پشواز کے دامن پر ٹانکا جاتا ہے۔

لچکا (مذکر) دیکھو گوٹا فقرہ ۳

لیس (مونث) (انگریزی) سنگین بناوٹ کی زری توئی جس کا تانا بانا دونوں کلابتو کا ہوتا ہے آدھ انگل سے پانچ چھ انگل تک چوڑی بنائی جاتی ہے۔

مسالا (مذکر) زری گوٹے کی ہر قسم جو تزئین لباس کے لئے ہو اصطلاحاً مسالا کہلاتی ہے۔ اگر یہہ مسالا خالص سونے یا چاندی کا ہوتا ہے تو کھرا یا سچا اور اگر بتہ پیترے کا ہوتا ہے تو کھوٹا یا جھوٹا مسالا کہتے ہیں۔

مقیش (مذکر) دیکھو گوکھرو فقرہ ۳

مہر موئی (مونث) لچکے کی قسم کا گوٹا۔

۲ زردوزی (۱۰) پیشہ آری بھرت

اڈّا (مذکر) زردوزی کام کا چوبی چوکٹا اصطلاح عام میں کارچوب کہلاتا ہی دیکھو کارچوب۔

آری بھرت (مونث) دیکھو زردوزی۔

بُدلاری (مونث) دیکھو کامدانی

بِٹَت / **بِھت** (مونث) زری کرٹہت کی توئی (زردوزوں کی اصطلاح) زردوزی کام میں مختلف قسم کی خوش نما توئیاں بنائی جاتی ہیں۔ جس قسم کا پھول پتّا یا بیل توئی پر بنائی جاتی ہی اُسی کے نام سے اُس توئی کو موسوم کیا جاتا ہی۔ جیسے چمپا کی توئی۔ کھجور چھڑی کی توئی۔ گُل بہار توئی ستارے کی توئی۔ مُرمُرے کی توئی وغیرہ

بعض کاری گر بِٹت اور بعض بھت تلفّظ کرتے ہیں۔

بیٹھن (مونث) دیکھو کنٹنی۔

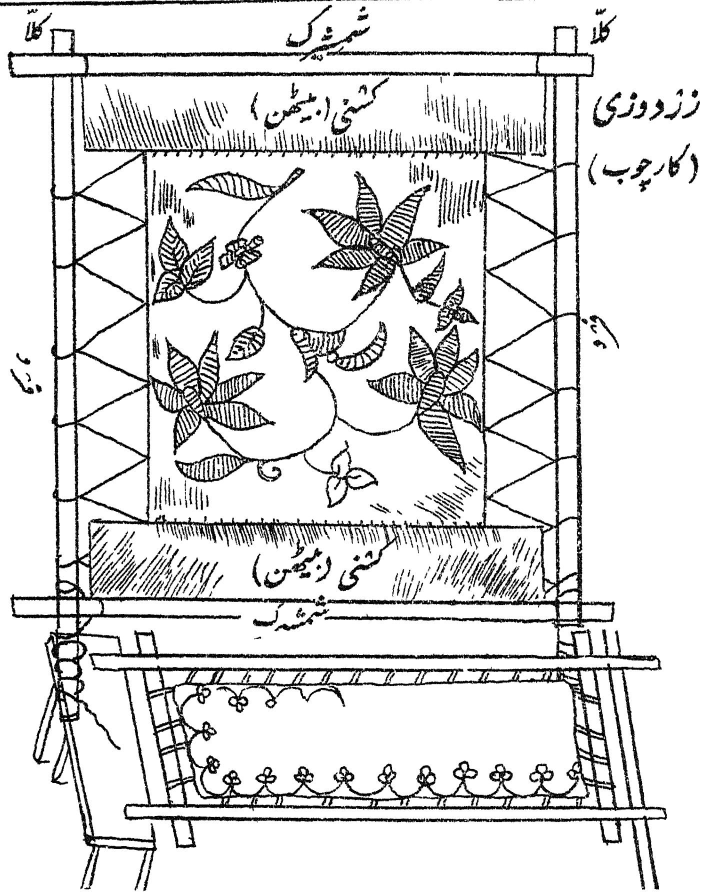
بھت (مونث) دیکھو بِٹت۔

بھرت کاری (مونث) ایک قسم کا زردوزی کام جس میں سوتی اُبھرواں پھول پتّے وغیرہ بناکر اوپر زری ٹکٹ یعنی سلما یا کلابتّو ٹانک دیا جاتا ہی۔

زردوز (مذکر) زری کرٹہت یعنی کپڑے پر سلمے ستارے اور کلابتّو کے پھول بوٹے کاڑھنے والا کاری گر۔

زردوزی (مونث) آری بھرت کپڑے پر زری کرٹہت کی صنعت۔

سانڈا (مذکر) زردوزی میں سلمے کی ڈسوں کے سروں کا جوڑ جو کرٹہت میں باہم ملایا اور اُس کا صحیح ملانا کاری گری



سمجھا جاتا ہے (ملانا) ساند تلنگی
زبان میں باریک درز کو کہتے
ہیں لیکن دلّی کے زردوز اسی
معنوں میں بولتے ہیں۔

سراسری (مونث) زری جھالر
دیکھو پیشہ سنہار سونے یا
چاندی کے پھول یا سکّے جو بطور
جھالر دامن یا پلّو کی کور پر ٹانک
دیے جائیں۔

شمشیرک (مونث) دیکھو کارچوب
فقرہ ۱ اور تصویر بر صفحہ ۲۰۷

کارچوب (مونث) اڈا۔ زردوزوں کے

کام کرنے کا چوبی چوکٹا یا اڈّا دیکھو تصویر بر صنہ ۲۰۶

۱۔ شمشیرک۔ کارچوب کے چوکٹے کی عرض کی لکڑی۔

۲۔ فرد کارچوب کے چوکٹے کی طول کی لکڑی۔

۳۔ کلا۔ کارچوب کا کونا جہاں فرد اور شمشیرک ملتی ہیں

۴۔ کسنی۔ بیٹھن۔ کارچوب کے چوکٹے پر کپڑے کو کسا رکھنے والی ڈوریاں اور مضبوط کپڑے کی گوٹ۔

کسنی (مونث) دیکھو کارچوب فقرہ ۴ اور تصویر بر صنہ ۲۰۶

کلّا (مذکر) دیکھو کارچوب فقرہ ۳ اور تصویر بر صنہ ۲۰۶

کام دانی (مونث) بُدلاری۔ باڈلے کے تار کی کڑھت۔ جس طرح تاگے سے کپڑے کے اوپر بیل بوٹے کاڑھنے کا کام کیا جاتا ہے۔

اُسی طرح باڈلے کے تار سے کپڑے پر بیل بوٹے کاڑھے جاتے ہیں یہہ صنعت اصطلاحاً کام دانی کہلاتی ہے۔ زری کڑھت کو روز مرّہ میں کام دار بھی کہتے ہیں۔ جیسے کام دار جوتی، کام دار ٹوپی شاید یہی لفظ کام دار کام دانی کی وجہ تسمیہ ہو۔

گمچا (مذکر) زردوزی کام پر سے مسالے کی پُرز، جھیج اور کترن وغیرہ، جو کام کرنے میں خارج ہوتی ہے، اُٹھانے کا موم یا آٹے کا گولا۔

مینا (مذکر) زری بیل بوٹے میں خالی جگہ پر سلمے کی بنی ہوئی بُندکیا جو خالی جگہ پُر کرنے کو ٹانک دی جاتی ہیں۔

وصلی (مونث) زردوزی کی ایک قسم جس میں اُبھرواں کڑھت کی بجائے کپڑے کے ہم سطح یعنی تہ دوز پھول بوٹے

ٹانکے جاتے ہیں اس کام میں خاص سلمے یا کلابتوں کی ٹکائی ہوئی ہی پھول پتے کی اُبھرواں نہیں بنای جاتی اِس وجہ سے اس طرز کو وصلی یا وصلی کا کام کہا جاتا ہی اور زردوزی کے معنوں میں بولا جاتا ہی۔

جیسے وصلی کی جوتی۔ یہہ کام عموماً باریک اور نازک کپڑے پر کیا جاتا ہی اس لئے کپڑے کی سنبھال کو کڑھت کے نیچے باریک اور جھونے کپڑے کا استر لگادیا جاتا ہی۔



تیسری فصل تیاری پاپوش

(دباغت و پاپوش دوزی)

۳۔ تیاری پاپوش (ا۔ پیشہ رنگائی چرم)

ابری (مونث) نری۔ بان۔ کمائے ہوئے چمڑے کا بالوں کی طرف کا رُخ جو چمڑے کی موٹان میں سے تراش کر علٰحدہ کرلیا گیا ہو یہ رنگائی میں عمدہ اور مضبوطی میں اچھا ہوتا ہے بکری کا رنگا ہوا چمڑا بھی اصطلاحاً نری کہلاتا ہے۔

اڈما / آڈما (مذکر) بھینس وغیرہ کا کچا یا معمولی رنگا ہوا چمڑا۔

ادھوڑی۔ عربی لفظ ادیم ہے دلی اور نواح دہلی کے کھٹیک ادما کہتے ہیں اور مراد کچا یا معمولی رنگا ہوا چمڑا ہوتا ہے۔

ادھریا (مونث) دیکھو ادھوڑی

ادھوڑی (مونث) کوسن۔ چھول بال جھل۔ کمائے ہوئے چمڑے کا گوشت کی طرف کا رخ جو چمڑے کی موٹان سے تراش کر علٰحدہ کرلیا گیا ہو یہ چمڑا نہ رنگائی میں اچھا ہوتا ہے نہ مضبوطی میں۔ اصل لفظ دھریا بمعنی ذبیحہ جانور ہے اور ادھریا چمڑے کی موٹان میں سے دو ٹکڑے کیا ہوا حصہ مراد ہے جو پکانے میں ناقص اور ناپائدار ہوتا ہے اس کو اصطلاحاً ادھوڑی کہا جاتا ہے۔

اڈّا (مذکر) تانت صاف کرنے کا ٹھکانا جہاں بانس کے کھونٹے گڑے ہوتے ہیں ان کو اڈّا کہتے ہیں۔

آنول } (مونث) ترٹوٹر۔ اورم۔
آنولی } ایک قسم کی جنگلی جھاڑی جس کی چھال اور پتے سے چمڑا رنگا جاتا ہے۔ خاندیس اور راجپوتانہ کے علاقہ میں بکثرت ہوتی ہے بھیڑ کا چمڑا اس سے نہایت نرم اور سفید ہو جاتا ہے۔

اورم (مونث) دیکھو آنول۔

ایک آبہ کھال (مونث) صرف ایک مرتبہ سالے کے پانی میں پسائی ہوئی کھال۔

باڈ (مونث) ادھوڑی چمڑے کے باریک تسمے۔

بال چھیل (مونث) دیکھو ادھوڑی۔

بان (مونث) دیکھو ابری۔

بُرسائی (مونث) رنگے ہوئے چمڑے کے دونوں رُخ کے تس وغیرہ صاف کرنا ناکارہ اجزا کی چھلائی کرنا۔ (بُرسنا)

بقا (مونث) کھال کے اوپر کی نہایت باریک مُردار جھلی جو خود بخود سوکھ کر نکلتی رہتی ہے۔ چمڑا رنگنے سے قبل اس کو جھانویں سے صاف کر دیتے ہیں (نکالنا)

بکھی کرنا (مصدر) ایک یاری کرنا۔ رنگائی کے لئے مسالا لگانے سے قبل کھال کے چھیچھڑے صاف کرنا۔

بوری کرنا (مصدر) پکّے ہوئے چمڑے کی الٹی سطح کی ناکارہ جھلیوں کو چھیل کر صاف کرنا۔

بونگا (مذکر) چمڑا نرم کرنے اور چُرسیں نکالنے کا چوبی اوزار

بھات (مذکر) چمڑا پکّا کرنے کے مسالے کا محلول جو بنیا ئی پر لگایا جاتا ہے۔

بھٹّا (مذکر) رنگے ہوئے چمڑے پر

لگانے کا ایک قسم کا چربیلا مسالا
(لگانا)
بھیڑی (مونث) بھیڑ کا پکایا ہوا
چمڑا۔
بھینسوری } (مونث) بھینس کا
بھینسوڑ } پکایا ہوا چمڑا۔
پاپڑا (مذکر) سُکٹی۔ بغیر مسالا لگائے
سُکھایا ہوا چمڑا جو سوکھ کر
بہت پتلا ہو گیا ہو۔ (کرنا)
پُٹھوار (مونث) گٹھیلا چمڑا پیٹھ
اور گردن کے حصے کے کھال
پراگو (مذکر) دیکھو کیمخت۔
پسانا (مصدر) کھال کو پکانے اور
کمانے کے لئے مسالے کے
پانی میں بھگونا۔
پساوا (مذکر) کھال پسانے کا مسالے
کا محلول۔
پکی کھال (مونث) مسالہ لگایا ہوا
چمڑا جو سڑنے سے محفوظ
ہو گیا ہو۔
پلٹا (مذکر) کھال کی سلوٹیں اور
جھُرّیں نکالنے کا کھُنی نما آہنی اوزار
پنگا (مذکر) آنت کی جھلیوں کو
صاف کرنے کا مسالہ جو آگ
کے درخت کے دودھ سے
بنایا جاتا ہے۔
پتّی (مونث) بھیڑ کے چمڑے پر
سُنہری یا روپہلی ورق چڑھا کر
رنگین بنائے ہوئے ٹکڑے
جو جوتیوں میں لگانے کے کام
آتے ہیں۔
پتّی ساز (مذکر) پتّی بنانے والا
کاری گر۔ دیکھو پتّی۔
پھانکی (مونث) گائے یا بھینس
کی پکائی ہوئی کھال کا
موٹان سے چیر کر دو پھانک کئے
ہوئے ٹکڑوں میں کا کوئی ایک
ٹکڑا۔
تانت (مونث) رود۔ آنت کی
بنائی ہوئی ڈور۔
تتر ڈوڑ (مذکر) دیکھو آنول۔
توڑا (مذکر) تانت سوتنے کا

چھانوا۔

تھان (مذکر) دباغت شدہ سالم چمڑا۔

جھل (مونث) دیکھو ادھوڑی۔

چام (مونث) چرم۔ چمڑی۔ چمڑا۔

چرم ساز (مذکر) کھٹیک۔ کھالوں کی کمائی اور رنگائی کرنے والا کاری گر۔

چرم (مونث) دیکھو چام۔

چشمہ (مذکر) کھال کا سوراخ جو دباغت میں پڑ گیا ہو۔

چلس (مذکر) کھال کی برسائی (چھلائی) کے کام کا لکڑی کا تختہ یا پتھر کی سل۔

چمڑا (مذکر) دیکھو چام۔ دباغت کی ہوئی کھال۔

چمڑا اوٹ / **چمڑائی** (مونث) کھال صاف کرنے یا پکانے کی اجرت۔

چمڑو دھا (مذکر) چمڑے کے خرید و فروخت کی منڈی۔

چھنچائی (مونث) اچھی بری کھالوں کی چھنٹائی۔

چھول (مونث) دیکھو ادھوڑی۔

حلالی چمڑا (مذکر) وہ چمڑا جو ذبح کئے ہوئے جانور کی کھال کا تیار کیا ہوا ہو۔

خزانہ (مذکر) کھال پکانے کا ہودہ کھال پکانے کی ہر ضرورت کا علیحدہ علیحدہ ہودہ ہوتا ہے اور وہ جس ضرورت کے کام آتا اُسی سے اُس کو موسوم کرتے ہیں مثلاً دُھلائی، چونا لگائی، بھٹا چڑھائی وغیرہ کا ہودہ۔

داس / **دھاس** (مذکر) کھال کے چھیچھڑے اور چربی وغیرہ صاف کرنے کا رانپی کی وضع کا دھار دار اوزار۔

دتوا (مذکر) کھال کے بال نکالنے کا کنگھی کی وضع کا اوزار۔

دوکاری (مونث) کھال کو موٹان میں چیرنے کا تیز دھار کا اوزار۔

دھاوڑی } (مونث) دھو کی۔
دھو } ایک قسم کی جنگلی جھاڑی جس کی کھال اور پتوں سے کھال پکائی جاتی ہے
رچ (مذکر) کھرچنا۔ کھال کے بال نکالنے کے بعد جلد کی سطح کو صاف کرنے کا اوزار۔
رنگی (مونث) دباغت کیا ہوا اور رنگا ہوا چمڑا۔
روڈگر (مذکر) تانت بنانے والا کاری گر۔
رنگرٹ } (مذکر) روڈگر کا اردو تلفظ
ری گرٹ } دیکھو روڈگر۔
سرکس کرنا (مصدر) کھال کی کمائی کرنا یعنی پکانے سے قبل اس کے بال اُتارنا۔
شیمی (مونث) چربی یا تیل پلایا ہوا چمڑا۔
کٹیل (مذکر) گائے بھینس کے بچے کا چمڑا۔
کچا چمڑا (مذکر) بغیر پکائی ہوئی کھال
کرکیپن (مونث) بکری کا پکا سبز رنگ رنگا ہوا چمڑا۔
کروم (مذکر) (انگریزی) معدنی اشیا سے پکایا ہوا چمڑا۔
کسا (مذکر) چمڑا پسانے کے پودے کی چھال وغیرہ کا پھوک۔
کمانا (مصدر) سرکس کرنا۔ کھال کے بال نکالنا چونکہ یہہ عمل کھال کی دباغت کے لئے کیا جاتا ہے اسلئے کھال کی دباغت کو بھی کمانا کہتے ہیں جیسے کمایا ہوا چمڑا۔
کوسن (مونث) دیکھو دھوڑی۔
کیمخت (مونث) ایک جانور کا نام ہے جس کو پراگو بھی کہتے ہیں اس کی کھال سخت اور دانے دار ہوتی ہے پکانے کے بعد پانی میں بھیگ کر بھی نرم نہیں ہوتی ہندوستانی جوتی کی اڈی پر لگاتے ہیں چونکہ یہہ کھال بہت نایاب ہے اس لئے مصنوعی بنائی جاتی ہے۔

کیمخت ساز (مذکر) کیمخت بنانے والا کاریگر۔

کھٹوت (مذکر) کھال پسانے کا چوبچہ۔

مثل: چنگا تو کھٹوت ہی میں گنگا۔

اِس لفظ کو کھٹیک سے مقابلہ کیا جائے۔

کھٹیک (مذکر) کھال کمانے اور پکانے والا کاریگر۔

ہندوستان میں یہہ اور اسی قسم کے دوسرے کام اچھوت لوگ کرتے ہیں اور ان پیشوں کی وجہ اُن کی ذاتیں بن گئی ہیں جو رنگریز۔ چمار اور کھٹیک وغیرہ ناموں سے معروف ہیں۔

گورامیشا (مذکر) بھیڑ کا پکایا ہوا چمڑا جو اپنے اصلی رنگ پر ہو۔

گئوکھا (مونث) گائے کا کمایا اور پکایا ہوا چمڑا۔

گیتھن (مونث) راپنی کی قسم کا اوزار دیکھو راپنی۔

گھائی (مونث) موٹھ۔ آنت سوئتے اور صاف کرنے کا بانس کا چھوٹا سانٹوا۔

لیپٹری / **لُپیٹری** (مونث) کھال کو کمانے سے قبل خشک کرنے کے لئے نمک وغیرہ لگانے کا عمل (کرنا) بعض کاریگر لیپٹی کرنا کہتے ہیں۔

لتاڑنا (مصدر) پسائی کے حوض میں کھالوں کو اُلٹ پلٹ کرنا تاکہ اُن میں اچھی طرح مسالا جذب ہو جائے چونکہ یہہ عمل پیروں سے روندکر کیا جاتا ہی اس لئے شاید لات سے لتاڑنا ہوگیا ہی۔ بعض کاریگر مٹھارنا کہتے ہیں۔

لیپٹی کرنا (مصدر) دیکھو لپیٹری۔

ماٹھنا (مصدر) دیکھو لتاڑنا۔

ماڈگی (مونث) بکری کا کمایا ہوا چمڑا۔

مُرداری (مونث) اپنی موت مرے ہوئے جانور کی کھال

ایسی کھال کی دباغت اچھی نہیں ہوتی

مغزی (مونث) کھال کے نیچے کی باریک جھلی جو اندر کی سطح پر پیوست ہوتی ہے اور کھال پکانے سے قبل صاف کی جاتی ہے۔

میرؤ (مذکر) ایک قسم کا کیڑا جو بھیڑ کے بالوں میں پیدا ہو جاتا ہے۔ یہہ کیڑا کھال میں جگہ جگہ خراش پیدا کر دیتا ہے جس کی وجہ دباغت کے وقت ایسی کھال میں سوراخ پڑ جاتے ہیں۔ مجازاً دھبے دار کھال جو دباغت میں سوراخ دار ہو جائے۔

میشا / **میش** (مونث) سنسکرت میشا۔ بھیڑ کی پکائی ہوئی کھال۔

نری (مونث) دیکھو ابری۔

ہاتھ دھلائی (مونث) مردار جانور کے اٹھانے کا انعام جو اچھوتوں کو ہاتھ دھلائی کے نام سے دیا جائے۔

۳۔ تیاری پاپوش

(۲۔ پیشہ جوتا سازی)

اڑی (مونث) ایڑی۔ ہندوستانی جوتی کا پچھلا کھڑا حصہ جو پیر کی ایڑی پر چڑھالیا جاتا ہے دیکھو تصویر بر صفحہ ۲۲

آر (مونث) کٹکی۔ چمڑے میں سلائی کے لئے سوراخ کرنے کا باریک نوک کا اوزار دیکھو تصویر بر صفحہ ۲۲

آرام پائی (مونث) دیکھو جوتی۔

اندازہ (مذکر) دیکھو پتا۔

انی (مونث) ہندوستانی جوتی کے پنجے کی نوک دیکھو تصویر بر صفحہ ۲۲

انی دار جوتی (مونث) سلیم شاہی جوتی نکیلی پنجے کی جوتی وہ جوتی جس کے پنجے کا سرا لمبوترا ہو دیکھو تصویر بر صفحہ ۲۲

اوگی (مونث) جوتی کی اوپر کی پوری تراش یا اوپر کا مکمل حصہ۔

(بنانا۔ کاٹنا)

ایڑی (مونث) دیکھو اڈّی۔

۲۔ انگریزی جوتے کی کھری

بِٹھواں جوتی (مونث) پھڈّی۔ بغیر اڈی کی یا اڈّی بٹھائی ہوئی جوتی دیکھو تصویر بر صفحہ ۲۲

بچکانا (مذکر) بارہ برس سے کم عمر بچّے کی جوتی۔

بُنالا (مذکر) کامدار یا وصلی کی جوتی میں ڈالا جانے والا زردوزی سُکھ تلا (جفت فروشوں کی خاص اصطلاح) دیکھو سُکھ تلا

بوٹ (مذکر) دیکھو مُنڈا۔

بھراؤ (مذکر) دُہرے تلے کی جوتی کے اندر بھری ہوئی چمڑے کی کترن وغیرہ۔

پاپوش (مونث) دیکھو جوتی۔

پاتن (مونث) دیکھو جوتی۔

پاتتا / پھانس (مذکر) ہندوستانی جوتی کی اڈی کے جوڑ کے درمیان سِلی ہوئی چمڑے کی باریک مغزی۔ لفظ پھانس کا غلط تلفّظ ہے۔ دیکھو تصویر بر صفحہ ۲۲

پان (مذکر) جوتی کی اڈّی کے پہلوؤں پر مضبوطی کے لئے عمدہ اور خوبصورت تراش کا سِلا ہوا چمڑا دیکھو تصویر بر صفحہ ۲۲

پنّجی (مونث) فرما۔ دیکھو تاڑی۔

پلاشنا (مصدر) ٹھپنا۔ ٹھپیانا۔ جوتی پر تیاری کا ہاتھ پھیرنا۔ کور کسر نکالنا۔ تلے اور ایڑی کو تراش کر صحیح اور درست کرنا۔

پمپ (مونث) دیکھو گُرگابی۔

پنّا (مذکر) اندازہ۔ چھاند کا۔ جوتی کے اوپر کے حصّے کی تراش کا سانچہ۔ لفظ پنیانے کا پنّا اور چھانا یا چھاونی کا چھاند کا غلط تلفّظ ہیں

پنجا (مذکر) جوتی کا سامنے کا حصہ یا مُنہ جس میں پیر کی انگلیاں اور کچھ حصہ رہتا ہے۔

ف۔ جوتی کا پنجا تنگ ہے انگلیاں دباتا ہے۔

پوائی (مونث) ایک پیر کی جوتی دونوں پیر کے جوتیوں کو جوڑا اور اُن میں سے ایک کو اصطلاحاً پوائی کہتے ہیں۔
ف۔ جوتی پسند کرنے کو بازار سے دو چار پوائیاں منگائی ہیں۔

پتاوا (مذکر) چمڑے کا موزا
۲۔ تلی کے اوپر کا اچھی قسم کا ابرا۔ دیکھو سُکھ تلا۔

پزار (مونث) دیکھو جوتی۔

پھانس (مونث) انگریزی جوتے کی اوگی اور تلے کے درمیان سِلی ہوئی چمڑے کی گوٹ جو بھراو ڈالنے کو لگائی جاتی ہے۔

پھڈی (مونث) دیکھو پھٹوّاں جوتی

پھلی / پھنتی (مونث) دیکھو رُخانی۔

تاڑی (مونث) پچی۔ تاڑی لفظ تانی کا غلط تلفظ ہے جو مصدر تاننا کا اسم آلہ ہے چوبی دستے کا ایک لمبا سوا جو ہندوستانی جوتی کی اڈی کو سُدھ اور کھنچا رکھنے کو جوتی کی تیاری کے وقت اڈی اور تلی کے درمیان بطور فرما پھنسا دی جاتی ہے۔ جس طرح انگریزی جوتے میں فرما دیکھو تصویر بر صفحہ ۲۲

تلا / تلی (مذکر و مونث) جوتی کا نیچے کا حصہ جس پر پاؤں کا تلوا ٹکا رہتا ہے۔

توا (مذکر) مُنڈے کے پنجے کے سرے کا چمڑے کا جوڑ جو نوک یا ٹھوکر پر رہتا ہے۔

تہ نالی / تہ نعلی (مونث) ہندوستانی جوتی کی ایڑی کے نیچے تلی پر سِلی ہوئی موٹے چمڑے کی ایک پھانک۔
۱۔ بعض کاری گر اس کو دُھتیا اور ڈیوڑ کہتے ہیں۔ دیکھو تصویر بر صفحہ ۲۲
۲۔ ڈیوڑیا تو انگریزی لفظ ڈبل کا غلط تلفظ ہے یا ڈیڑھ کا۔

ٹاٹ بافی جوتی (مونث) زری کام کی جوتی جس کا

اڈگی پر کلابتو، ٹاٹ کی بُناوٹ کی
وضع پورے چھتے پڑ ٹکا ہوا ہو۔

ٹنک (مذکر) چمڑے کی سِلائی کا
موٹا اور لمبا ٹانکا۔

ٹوچن (مونث) دیکھو ستاری۔

ٹھپنا (مصدر) دیکھو پلاسنا۔

جُفت (مونث) دیکھو جوتی جوڑا

جُفت ساز (مذکر) چمار جوتیاں
بنانے والا کاریگر۔

جُفت فروش (مذکر) جوتیوں کا
بیوپاری۔

جوتا (مذکر) مردانہ اور بڑی جوتی
کھڑی جوتی۔

جوتا سازی (مونث) جوتے
بنانے کی صنعت۔

جوتی (مونث) آرام پائی۔ پاپوش۔
پاتن۔ پیزار۔ جُفت۔ چپل۔
چرن۔ چٹکلا چکما۔ چمڑی۔ زیرپائی
کف پائی۔ کفش۔ گرگابی۔ لیتری
مُنڈا۔ پیر کی حفاظت کا چمڑے
وغیرہ کا بنا ہوا پہناوا جو مختلف
وضع کا بنایا اور جُدا جُدا ناموں
سے موسوم کیا جاتا ہے۔

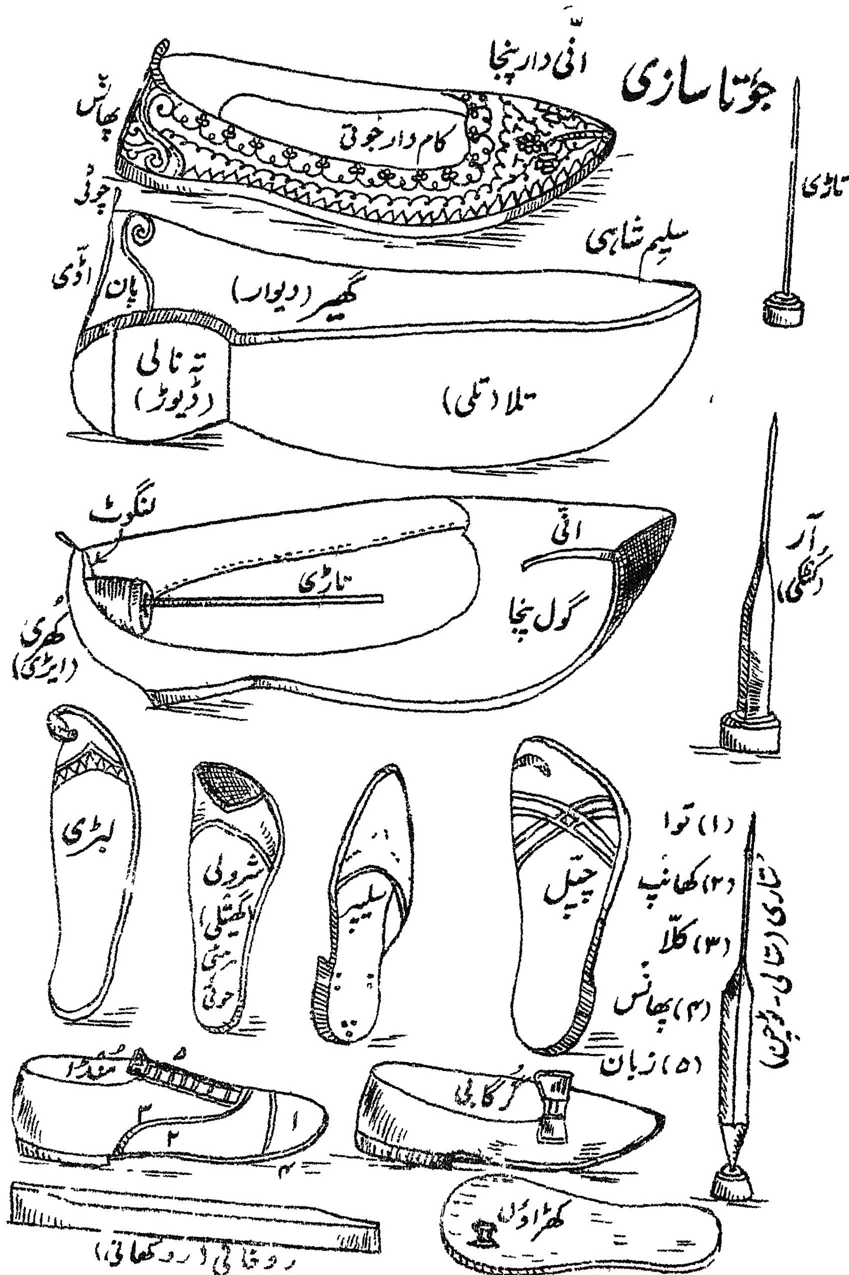
چاڑ (مذکر) کھنگڑی۔ سینگوٹی۔
جوتی کے کور کنارے درست
کرنے اور اُبھارنے کا سینگ کا اوزار

چپل / **چپلی** (مونث) پھلڑی جوتی کی
معمولی قسم جس کے اوپر
پنجا اٹکانے کو چند تسمے ہوتے
ہیں جوتی کی یہہ بہت ابتدائی
شکل تھی اب وضع داری اور فیشن
میں شریک ہوگئی ہے۔

چرن (مونث) دیکھو جوتی۔

چرن پردار (مونث) گرگابی کی قسم
کی جوتی جس کے پنجے پر
چمڑے کی پٹی لگی ہوتی ہے جو انگریزی
میں ٹائی کہلاتی ہے۔
۲۔ گرگابی کی ایک دوسری قسم
جو منڈے سے ملتی جلتی ہوتی ہے۔
انگریزی میں ٹائی شو کہلاتی ہے۔

چڑھواں جوتی (مونث) دیکھو
کھڑی جوتی۔


جوتا سازی
انّی دار پنجا
پھانس
کام دار جوتی
تاڑی
چوٹی
سلیم شاہی
اڈّی
پان
گھیر (دیوار)
تہ نالی
(ڈیوڑ)
تلا (تلی)
لنگوٹ
انّی
تاڑی
گول پنجا
آر
(ٹکنگی)
کھری
(ایڑی)
لبڑی
شرولی
(کھیتلی)
چپل
سلیپر
(۱) توا
(۲) کھانپ
(۳) کلّا
(۴) پھانس
(۵) زبان
گرگابی
کھڑاؤں

چلما (مونث) دیکھو جوتی۔

چمار (مذکر) جوتیاں بنانے والا کاری گر۔ چمار لفظ چام اور چمڑے کا اسم فاعل ہے۔ لیکن پیشے کی وجہ اچھوتوں کی ایک ذات سمجھی جاتی ہے۔

چمڑی (مونث) چپل کی قسم کی معمولی اور ادنیٰ قسم کی قدیم وضع کی جوتی۔

چمکی کی جوتی (مونث) سنہری یا روپہلی ستارے ٹکی ہوئی زری کام کی جوتی۔

چوٹی (مونث) ہندوستانی جوتی کی اڈی کے اوپر کی نوک جس کو پکڑ کر تنگ جوتی پیر میں چڑھاتے ہیں۔ دیکھو تصویر بر صفحہ ۲۲

چھانڈکا (مذکر) دیکھو پتا۔

خورد نوکا (مذکر) وہ نوکدار جوتی جس میں انی یعنی پنجے میں لمبی اور باریک نوک نہ ہو دیکھو انی دار جوتی

ڈیڑھ حاشیہ کی جوتی (مونث) اوگی زری بیل بنی ہوئی جوتی۔ خواہ انگوری بیل ہو یا کیری کی شکل کی زری کرمت ہو

ڈیوڑ (مونث) دیکھو تہ نالی فقرہ ۱

ڈھبیا (مونث) دیکھو تہ نالی فقرہ ۱

رانپی (مونث) کھرپی۔ چمڑا چھیلنے اور صاف کرنے کا دھاردار چوڑے منہ کا اوزار دیکھو تصویر بر صفحہ ۲۲

رخانی / **روکھانی** (مونث) چمڑا چھیلنے اور رخ یعنی تہ بنانے کو نیچے رکھنے کی لکڑی کی پٹی۔ دیکھو تصویر بر صفحہ ۲۲

زبان (مونث) منڈے کے پاکھول کے نیچے کی چمڑے کی پٹی دیکھو تصویر بر صفحہ ۲۲

زیرپائی (مونث) سلیپر۔ چپل کی قسم کی پھڈی جوتی اس کا پنجہ پورا ہوتا ہے۔

سانٹھ / **سانٹھا** (مذکر) کوبا۔ چمڑا کوٹنے کا آہنی دستہ۔

سانچہ (مذکر) فرما۔ انگریزی قسم کا جوتا بنانے کا جوتے کی شکل کا بنا ہوا لکڑی کا قالب۔

سپاٹ جوتی (مونث) لسواں زری

کام کی جوتی۔

سُتاری } (مونث) (سوت + آری)
سُتالی } ٹوچن کتری۔ چمڑا سینے کا کٹواں ناکے کا سوآ باریک کام کا گول نوک کا ہوتا ہے اور موٹے کام کا چوڑی نوک کا دیکھو تصویر۔

سُکھ تلا (مذکر) پتاوا۔ جوتی کے تلے کے اوپر کا نرم اور اچھی قسم کا چمڑا جو پیر کے تلوے کو تلے کی سِلائی کی رگڑ سے محفوظ رکھے۔

سلاوٹ (مذکر) چمڑا چھیلنے اور صاف کرنے والا کاریگر۔

سلاوٹی (مونث) چمڑا چھیلنے اور صاف کرنے کو نیچے رکھنے کی سِل۔

سلیپر (مذکر و مونث) زیر پائی کفش پا چکّا دیکھو چپل۔

سلیم شاہی جوتی (مونث) انی دار جوتی جس کے متعلق روایت ہے کہ حضرت شیخ سلیم چشتیؒ کی پسندیدہ تھی اور یہی اس کی وجہ تسمیہ ہے۔

شرولی (مونث) گھیتلی چوڑے پنجے کی پھڈّی مرہٹواڑی جوتی جو عام طور سے مرہٹے برہمن پہنتے ہیں۔

شیرازی جوتی (مونث) شیراز کے ہاتھ کی بنائی ہوئی جوتی

شیراز لفظ سراج کا غلط تلفظ ہے دلی کے جُفت فروش اور کاری گروں میں اسی طرح مشہور ہے تحقیق حال پر وہ لوگ صرف اس قدر بتا سکے کہ جوتی خوبصورت تراشنے اور عمدہ سینے والا چابکدست اور مشاق چمار کاری گر کی بنائی ہوئی جوتی۔ بڑی جستجو کے بعد یہ بات معلوم ہوئی کہ مسلمانوں کے عہد میں جو لوگ فوج میں زین سازی کا کام کرتے تھے سراج کہلاتے تھے جب مسلمانوں کی فوجی قوت میں زوال آیا تو اُن میں سے اکثر نے جوتیاں بنانے کا پیشہ اختیار کر لیا اس طرح کام کے ساتھ اُن کا نام بھی بگڑ گیا اور اب دلی کے

جُفت فروشوں میں اس لفظ کا صرف مذکورالصدر مفہوم رہ گیا ہے۔

فرما (مذکر) دیکھو سانچہ۔ٹھوکنا چڑھانا

کام دار جوتی (مونث) زردوزی کام کی بنی ہوئی جوتی۔ یعنی وہ جوتی جس کی اوگی پر زردوزی کام بنا ہوا ہو۔ اس میں ایک قسم کلابتون کے کام کی ہوتی ہے اور دوسری سلمے ستارے کے کام کی پہلی قسم کام دارا اور دوسری وصلی کہلاتی ہے۔ ف۔ وصلی کی اوگی برسات میں سنڈی پڑجاتی ہے۔

ف۔ دولھا دلہن کے لئے وصلی کی جوتیاں بنانے کا رواج ہے۔

کرنی (مونث) دیکھو ستاری۔

کُٹکی (مونث) دیکھو آر۔

کف پائی (مونث) دیکھو سلیپر۔

کفش (مونث) دیکھو جوتی۔

کِلاو } کِلائی } (مونث) بدھائی جوتی کی کچی سلائی جو سلائی سے قبل چند ٹانکے لگا کر اس کے حصوں کو باہم جوڑنے کے لئے کردی جاتی ہے (کرنا)

کلّا } کلّے } (مذکر) انگریزی جوتے کے پنجے کے اوپر کے بغلی پاکھے جو بند کے ذریعہ باندھ لئے جاتے ہیں۔ دیکھو تصویر بر صفحہ ۲۲

کنّا (مذکر) جوتی کے گھیر کی کور یا کنارا (نکلنا)

ف۔ تنگ جوتی کا ایک روز میں کنّا نکل جاتا ہے یعنی پھٹ جاتا ہے

کھانپ (مذکر) انگریزی جوتے کے پنجے میں ٹھوکر کے بعد کی دوسری پٹّی دیکھو تصویر بر صفحہ ۲۲

کھُری (مونث) جوتی میں ایڑی کے نیچے تلی پر تہ دار ابھرواں بنا ہوا حصہ جو انگریزی جوتے کی خاص چیز ہے۔ دیکھو تصویر بر صفحہ ۲۲

کھڑاؤں } کھڑاویں } (مونث) چوبی تلے کی لبنٹری جس میں پیر کا پنجہ اٹکانے کو فقط ایک کھونٹی ہوتی ہے۔

کھڑی جوتی (مونث) اڈی دار جوتی یا جوتا جس میں پیر جما رہے

کھینگڑی (مونث) دیکھو چاڑ۔

گانٹھنا (مصدر) موٹی اور غیر مربوط سلائی لیکن عرف عام میں چمڑا یا جوتی کی سلائی مراد ہوتی ہے۔

گرگابی (مونث) پمپ۔ کھلے گھیر کی انگریزی ساخت کی جوتی دیکھو تصویر بر صفحہ ۲۲

گھیتلی (مونث) دیکھو شرولی۔

گھیر (مذکر) دوار۔ پنجے اور ایڑی کے درمیان جوتی کی باڑ یا اٹھان دیکھو تصویر بر صفحہ ۲۲

لبٹری (مونث) گھٹیا قسم کی پھڈی جوتی جس میں گھیر نہ ہو۔ ایک قسم کی گھٹیا چپل۔

لنگوٹ (مذکر) جوتی کی اڈی کی سلائی پر اندر کے رخ لگی ہوئی چمڑے کی پٹی۔ دیکھو تصویر بر صفحہ ۲۲

لیتڑا / **لیتڑے** (مذکر) لبٹری۔ بغیر گھیر اور ایڑی کی گھٹیا قسم کی پھڈی جوتی عام طور سے پھٹی پرانی جوتی جس کا گھیر نہ رہا ہو مراد لی جاتی ہے

لیکھنا / **لیکھنی** (مذکر و مونث) خط کش۔ چمڑے پر لکیریں ڈالنے کا چوبی اوزار۔

منڈا (مذکر) انگریزی ساخت کا جوتا۔ دیکھو تصویر بر صفحہ ۲۲

موچی (مذکر) جوتیاں اور چمڑے کا دیگر سامان بنانے والا کاری گر۔

مُہار (مذکر) چماروں کی ایک ذات دکن میں مُہار کہلاتی ہے۔

ندھائی (مونث) دیکھو کلاو۔

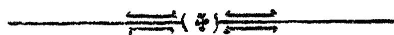
نعل / **نال** (مذکر) جوتی کی کھری پر لگانے کا آہنی حلقہ جو کھری کی مضبوطی کے لئے لگایا جاتا ہے۔

وصلی (مونث) دیکھو کام دار جوتی۔

——— (و) ———

اِنڈکس

(اِشاریہ)




تمت

